



وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ كُرِّفَهُ مِنْ مُذَكَّرٍ¹⁷ الْقَمَر: 17
 ”اوہ بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت یعنی والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
 ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصابح القرآن

فِيْنَ أَظْلَمُ پارہ نمبر 24

پروفیسر عرب الرحمن طاہر



بَيْتُ الْقُرْآن
لامور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن فِي مَنْ أَظْلَمُ پارہ نمبر 24

مرتب
ریسرچ اسکالر ٹائم
عبد الرحمن اطہر، محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
مدثر بن یوسف جازی، عبدالرحمٰن، حافظ نصر اللہ بھٹی
ایڈیشن دوم
ناشر
اشاعت فنڈ

اشاعت اول اپریل 2021
بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
150 روپے

پبلشرنوٹ

ادارہ ”بیت القرآن“ درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کرو کر عمومی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تا حال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیلپہنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے ”مصباح القرآن“ کی تحریک کے بعد اب اس مشن کو سکونز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ الہذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے ”بیت القرآن“ کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334

MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595
البلاغ مرکز 10G اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552
دارالسلام، طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655
مکتبہ اسلامیہ، کوتولی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595
صدائے اسلام، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0335-1143822
البلاغ بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

بیت القرآن

103 یہی طیٹ شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔
موباکل: 0092-321-8844700 ایڈیشن: 115
موباکل: 0092-322-8844700 ایڈیشن: 115
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی ”يَا لِيْهَا الرَّسُولُ بَلَغَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رِبِّكَ“ کے اوپر مخاطب اور مصدق تھے۔ بعد ازاں فلیبیلِغ الشاہدُ الغائب نبوی تلقین کو مجان رسل ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری و ساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اجھارنے کے لیے ذوق و شوق اور جہد مسلسل الاستاذ عبد الرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقہ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآن عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گارکے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاؤں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پاتا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزوں کے آغاز سے ہی اور اق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورہ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ ”ایک مثالی زندگی“ کے شب و روز اور ماہ و سال میں آپ کی رفیقة حیات، یا رغارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی ”کان خُلُقُهُ الْقُرْآنُ“ کی صورت جس پر ”لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ“ کی خدائی مہر تصدقی ثابت ہو چکی۔ مزید برال لاکھوں منور چہروں اور معطر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ ابھیں پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ ”آیاتِ قرآنیہ“ کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ **إِنَّمَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ** پہلے قرآنی سبق کے نزوں کے ساتھ روزِ اول سے فلاح دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ و تعلیم، تفسیر و تفہیم اور تیسیر و تسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک و ہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ عزیز محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہ، اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی و افغانی کا ذوق و شوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو برآہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن و حدیث کی مبارک محفیلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کہہ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افرادوں ہے۔

اُردو جانے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شاکرین کے لیے فہم قرآن کی ایک ”طرح“ جناب پروفیسر عبد الرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں ماؤں ہوتا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی ”نفسیاتی وحشت“ دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس و تفہیم کے لیے سفر و حضر، صبح و شام و وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے

پاکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین و حضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت و اشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ ”**صبح القرآن**“ جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا مقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنادیا ہے۔ ”**صبح القرآن**“ کی طباعت و اشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ ”**صبح القرآن**“ کے اس سلسلہ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور ماں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالر زکی شیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدرس بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی و اشاعتی ادارہ ”**بیت القرآن**“ اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدینی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔

فَجزَاهُمُ اللَّهُ خَيْرًا۔

اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اردو خواں حضرات و خواتین کے لیے باعث
ہدایت و رحمت بتارہے۔ **اللَّهُمَّ زِدْ فَزْدًا**

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور
dr.shabbirmsaor@gmail.com
islah.edu.pk@gmail.com
0321-8910245
20 فروری 2017

تقریظ

زیر نظر کتاب ”**صبح القرآن**“ جو کہ پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدینی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔ موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو روگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجیح کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
 دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباًء کے لیے اس نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمين۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحمن اشرفي
 مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے ”قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی“ کے زیر انتظام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری مکملوں کے آفسیروں، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر سیدہ افراد اور نوجوانوں کے علاوہ خواتین بھی شامل تھیں، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنایا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تباقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل تواحد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو طلباء ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے **مئی 1999ء** میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علماتوں کی مدد سے ترجمہ قرآن پڑھانے کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علماتوں کیوضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روز مرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود مخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جوئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کرتا، الحمد للہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمہ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے یادوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار کیا کہ میں اس مقصد کے لیے ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں۔

چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کے لیے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ ”بیت القرآن“ کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علمات کے گروپ بنایا کہ 36 اسپاگ پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو ”مفتاح القرآن“ کے نام سے شائع کی، اس کے علاوہ ”صبح القرآن“ کے نام سے ایسا ایسا ترجمہ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں ان علمات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمد للہ ”صبح القرآن“ کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقد کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایہ تتمکیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں موجود ہے، اب جبکہ ہم نے ”صبح القرآن“ کو پانچ پانچ پاروں کی چھ جلدیوں

میں اکٹھے شائع کرنے کا پروگرام بنایا تو قرآن فہمی سے تعلق رکھنے والے بعض دوستوں سے مشاورت کے بعد اس میں دو اہم تبدیلیاں کر دی ہیں:

ایک یہ کہ قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال اور اس کی وضاحت ہر صفحے کے نچلے حصے میں دی جاتی تھیں، قاری کی سہولت کے لیے ان وضاحتوں کو دونوں صفحات کے اطراف میں کر دیا گیا تاکہ قاری مطلوبہ قرآنی الفاظ کی وضاحت اور اردو کا استعمال تقریباً براحتی میں دیکھ سکے۔

دوسری تبدیلی یہ کی گئی ہے کہ بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت وغیرہ جسے دائیں جانب پہلے صفحے پر دیا گیا تھا اسے بائیں جانب دوسرے صفحے پر کر دیا گیا ہے اور خانوں میں لفظی ترجمہ جو پہلے بائیں جانب دوسرے صفحے پر دیا گیا تھا اسے دائیں جانب پہلے صفحے پر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ قاری پہلے خانوں میں درج ہر قرآنی الفاظ کو رنگوں اور علامات کی مدد سے گہرائی سے سمجھ لے پھر بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی طرف آئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام کے لیے یہ دونوں تبدیلیاں پہلے سے زیادہ جاذب نظر، مفید اور موثر ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ۔ قارئین کی سہولت کے لیے جلد کے آخر میں بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کی فہرست اور سرخ الفاظ کی فہرست کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

الحمد للہ اس سلسلے کا یہ پارہ نمبر 24 ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اس پارے کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرأ ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبراذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمہ قرآن ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزائیں گے۔

میں تمام معاونیں کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر ”بیت القرآن ریسرچ ٹائم“ کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایہ تتمکیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹائم اور اس کا رخیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین۔

عبد الرحمن طاہر

فضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، سعودیہ

مبعوث: وزارت الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد، السعودية

أستاذ: أنسٹیوٹ آف ایجوکیشن انڈر ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

¹ دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”فتح القرآن“ (لائگ کورس) اور ”علم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”فتح القرآن“ اور ”علم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فتحی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

² دائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 نیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز 20 نیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔

تیسرا قسم کے الفاظ وہ ہیں جو غالباً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 نیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔ اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فتحی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کی کام سلکے بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

فَمَنْ	أَظْلَمُ	مَنْ	كَذَبَ	عَلَى اللَّهِ
پھر کون	زیادہ غلام (ہے)	(اے) سے جس نے	جھوٹ باندھا	اللَّهُ بِرٌ
وَكَذَبَ	بِالصِّدْقِ	إِذْ	جَاءَةٌ	لَيْسَ
اور اُس نے جھٹالیا	جس کو	جب	وہ آیا اس کے پاس کیا نہیں (ہے)	اُس (ہے)
فِي جَهَنَّمَ	مَثُواً	لِّكُفَّارِينَ	وَ الَّذِي	جَاءَ
جہنم میں	کوئی ٹھکانا	کافروں کے لیے اور جو آیا	کافروں کے ساتھ	کافروں کے ساتھ اور اُس نے تصدیق کی اُس کی وہ (لوگ) ہی سب مقی (ہیں)
وَصَدَاقٍ	بِالصِّدْقِ	يَشَاءُونَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَزَاءُ
مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک کوئی پچھلتا ہے۔	امن کے ساتھ اور اُس نے تصدیق کی اُس کی وہ (لوگ) ہی سب مقی (ہیں)	ان کے لیے جو وہ سب چاہیں گے ان کے رب کے پاس یہی یہی جزا (ہے)	ذلیک عَنْدَ رَبِّهِمْ	ذلیک
لَهُمْ	مَا	يَشَاءُونَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	أَسْوَأَ
یا کسی کیجاستہ اور بعده میں آسانی سے تعلال ہو جاتا ہے۔	ان سے سب سے زیادہ بر (اعمل) جو تاکہ اللہ دور کر دے ان سے کرنے والوں کی	ان کے لیے جو وہ سب چاہیں گے ان کے رب کے پاس یہی یہی جزا (ہے)	لِيَكُفَّرُ اللَّهُ	الَّذِي
عَمِلُوا	وَ يَجْزِيهُمْ	أَجْرَهُمْ	بِأَحْسَنِ	أَسْوَأَ
مفہوم ہوتا ہے اور بعده میں آسانی سے تعلال ہو جاتا ہے۔	ان سب نے کیا اور وہ بدلتے میں دے اُنہیں اُن کا اجر بہترین اعمال کا جو	ان سب نے کیا اور وہ بدلتے میں دے اُنہیں اُن کا اجر بہترین اعمال کا جو	لِيَكُفَّرُ اللَّهُ	الَّذِي
كَانُوا	يَعْمَلُونَ	أَلَيْسَ	بِكَافِ	عَبْدَهُ
ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کسی کیجاستہ اور بعده میں آسانی سے تعلال ہو جاتا ہے۔	تھے وہ سب کیا اور اپنے بندے کو اپنے بندے کو کیا نہیں (ہے)	اللَّهُ كافی	ذلیک	أَسْوَأَ
وَمَنْ	يُخَوِّفُونَكَ	بِالَّذِينَ	مِنْ دُونِهِ	وَمَنْ
نہیں، نہ اور بھی کہ بھی کیجاستہ ہے۔	اور وہ سب ڈراتے ہیں آپ کو اس کے سوا (ہیں) اور جسے	اللَّهُ كافی	وَمَنْ	وَمَنْ
فَمَا	يُضْلِلِ اللَّهُ	لَهُ	مِنْ هَادِ	وَمَنْ
مغلوم شامل ہو جاتا ہے۔	اللَّهُ گمراہ کر دے اور جسے اور جسے کوئی ہدایت دینے والا	لَهُ	لَهُ	لَهُ
يَهْدِ	يُضْلِلِ اللَّهُ	فَمَا	مِنْ هَادِ	وَمَنْ
یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔	اللَّهُ گمراہ کرنے والا کوئی ہدایت دینے والا اور جسے اس کو تو نہیں (ہے)	لَهُ	لَهُ	لَهُ
يَهْدِ	يُضْلِلِ اللَّهُ	فَمَا	مِنْ هَادِ	وَمَنْ
یہاں من کا ترجمہ ممکن نہیں۔	اللَّهُ گمراہ کرنے والا کوئی ہدایت دینے والا	لَهُ	لَهُ	لَهُ
أَ	لَيْسَ	اللَّهُ	بِعَزِيزٍ	ذِي الْتِقَاءِ
کیا گیا ہے۔	اللَّهُ نہیں (ہے) خوب غالب	اللَّهُ	بِعَزِيزٍ	ذِي الْتِقَاءِ
كَيْا	لَيْسَ	اللَّهُ	لَيْسَ	كَيْا

فَنَّ أَظْلَمُ مِنْ

كَذَّابٌ عَلَى اللَّهِ

وَكَذَّابٌ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثُوَّى

لِلْكُفَّارِ³²

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ

وَصَدَّقَ بِهِ

أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ³³

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ³⁴

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأً

الَّذِي عَمِلُوا وَيَجِزِّيهُمْ أَجْرَهُمْ

جَوَاهِرُهُو نَّے کی اور انہیں بدالے میں ان کا اجر دے

بِالْحَسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ³⁵ ان بہترین اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافِ عَبْدَهُ

وَيُخْرِفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ³⁶ اور وہ آپکو (ان لوگوں) سے ڈراتے ہیں جو اسکے سوا ہیں

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

فَمَالَهُ مِنْ هَادِ³⁶

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ

فَمَالَهُ مِنْ مُضِلٍّ

أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي الْيُقْبَارِ³⁷ کیا اللہ خوب غالب انتقام لینے والا نہیں ہے۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• نیا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

أَظْلَمُ	: ظلم، خالق، مظلوم، مظالم۔
مِنْ	: من جانب، من حيث القوم۔
كَذَّابٌ	: كذب، بیان، کذب، بکذب۔
عَلَى	: على، على الاعلان، على العموم۔
بِالصِّدْقِ	: صداقت، صدق، صادق۔
فِي	: في الحال، في الحقيقة۔
لِلْكُفَّارِ	: كفر، كافر، كفار، كفار منه۔
الْمُتَّقُونَ	: تقوى، متقوى۔
مَا	: با حول، بما تحت، ما بخلاف۔
يَشَاءُونَ	: نشاء الله، مشيت الله۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند الله، عندية۔
رَبِّهِمْ	: رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔
جَزَاءُ	: جزاوة، جراوة، جراوة الله۔
الْمُحْسِنِينَ	: حسن، جسن، احسان، محسن۔
أَسْوَأً	: اسواء، اعمال سیئۃ۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
بِحِجَّةِهِمْ	: حراوة، حراوة، حراوة خیر۔
أَجْرُهُمْ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
بِالْحَسَنِ	: حسن، جسن، احسان، محسن۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
بِكَافِ	: کافی، ناکافی، کفایت۔
عَبْدَهُ	: عبد، عابد، معبد، عبادت۔
وَ	: عفو و درگز، مال و دولت۔
يُخْوِفُونَكَ	: خوف و هراس، خائف۔
يُضْلِلِ	: ضلالات و گمراہی۔
مِنْ	: من جانب، من حيث القوم۔
هَادِ	: پدایت، بادی کائنات۔
يَهْدِ	: پدایت، بادی برحق۔
ذِي	: ذی وقار، ذی روح۔
الْيُقْبَارِ	: ذیاثان، ذی وقار، ذی روح۔

پھر اس سے بڑا خالم کون ہے جس نے

الله پر جھوٹ باندھا

اور اس نے سچ کو جھٹلایا جب وہ اس کے پاس آیا

کیا جہنم میں کوئی حکانا نہیں ہے

(ان) کافروں کے لیے؟³²

اور (وہ شخص) جو سچ کے ساتھ (یعنی سچ لے کر) آیا

اور (جس نے) اس کی تصدیق کی

وہی (لوگ) ہی متقوی ہیں۔³³

نکے لیے انکے رب کے پاس وہی ہے جو وہ چاہیں کے

یہی میکر نے والوں کی جزا ہے۔³⁴

تاکہ اللہ ان سے بدترین براہی دور کر دے

بِالْحَسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ³⁵ ان بہترین اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں ہے

اور جسے اللہ گمراہ کر دے

تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔³⁶

اور جسے اللہ ہدایت دے

تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے

کیا اللہ خوب غالب انتقام لینے والا نہیں ہے۔³⁷

① مَنْ کا ترجمہ عموماً جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

② ات اورۃِ مَوْتٍ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

③ لَفْل کے شروع میں اور آخر میں نے میں تاکید رکھ کیا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

④ جب "اُ" کے بعد "وَيَا" ہو تو اس میں بھلا کیا کامفہوم ہوتا ہے۔

⑤ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

⑥ اگر فعل کے آخر میں نے آئے تو فعل اور اس می کے درمیان نے کا اضافہ کیا جاتا ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے پر زدی لگی ہے۔

⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

⑧ ذیل حکمت میں عموماً اسم کے عالم ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ کوئی، ایک، یا کسی کیا گیا ہے۔

⑨ هُنْ جمع مَوْتٍ کی علامت ہے۔

⑩ اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑪ قُلْ قُول سے بنائے ہیں اسی قاعدے کے مطابق وکو حذف کیا گیا ہے۔

⑫ علامت "د" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

⑬ یَقُومُ دراصل یاقوٰمی تھا آخر سے نی تخفیف کے لیے حذف کی ہوئی ہے۔

⑭ مُقِيمٌ دراصل مُقْوِمٌ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے وکی زیر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اسے نے سے بدلایا ہے۔

⑮ إِنَّا را صل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

⑯ تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے

وَالْأَرْضَ	² خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ	مَنْ	سَالَتْهُمْ	وَلَيْلٌ
اور زمین (کو)	آسمانوں پیدا کیا	کس نے	آپ پوچھیں اُن سے	اور بلاشبہ اگر
ما	⁴ أَفَرَعَيْتُمْ	قُلْ	اللَّهُ	³ لَيْقُولُنَّ
(تو) وہ ضرور بالضور کہیں گے اللہ نے آپ کہہ دیجیے تو (بجلہ) کیا تم نے دیکھا جن (ہستیوں کو)	(تو) وہ ضرور بالضور کہیں گے اللہ نے آپ کہہ دیجیے تو (بجلہ) کیا تم نے دیکھا جن (ہستیوں کو)	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اگر میرے ساتھ ارادہ کرے اللہ
اللَّهُ	⁶ أَرَادَنِي	إِنْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	تَدْعُونَ
	میرے ساتھ ارادہ کرے اللہ	اگر	اللہ کے سوا	تم سب پکارتے ہو
ضُرِبَةٌ	² كُشْفُ	هُنَّ	هَلْ	⁸ إِضْرِبْ
(کوئی تکلیف پہنچانے کا)	دوسرا کرنے والی (بھی) اس کی تکلیف (کو)	کیا	وہ (بھتیاں)	کیا وہ (بھتیاں)
هُنَّ	² هَلْ	² بِرَحْمَةٍ	⁶ أَرَادَنِي	أَوْ
وہ ارادہ کرے میرے ساتھ کسی مہربانی کرنے کا	کیا	وہ (بھتیاں)	وہ ارادہ کرے میرے ساتھ	یا
حَسِيَّ اللَّهُ	¹¹ قُلْ	¹¹ رَحْمَتِهِ	² مُمْسِكٌ	
مجھے اللہ ہی کافی ہے	آپ کہہ دیجیے	آپ کی رحمت (کو)	روکنے والی (بھی)	اوکے میں
قُلْ	¹² الْمُتَوَكِّلُونَ	¹² يَتَوَكَّلُ	¹² عَلَيْهِ	
آپ کہہ دیجیے	سب بھروسا کرنے والے	وہ بھروسا کرنے ہیں	اسی پر	
عَالِمٌ	¹³ إِنِّي	أَعْمَلُوا عَلَى مَكَانِتُكُمْ	¹³ يَقُومُ	
اے (میری) قوم	بیشک میں (بھی) عمل کرنے والا (ہوں)	ابنی جگہ پر	اے (میری) قوم	
عَذَابٌ	¹ مَنْ	¹ تَعْلَمُونَ	¹ فَسَوْفَ	
ہمیشہ رہنے والا	کون (ہے)	وہ آتا ہے اس کے پاس	پھر جلد ہی	اورہ اُرتاتا ہے
مُقِيمٌ	¹⁴ عَذَابٌ	¹⁴ عَلَيْهِ	¹⁴ يُخْرِيْهُ	
40	ہمیشہ	ہمیشہ	ہمیشہ	ہمیشہ رہنے والا
إِنَّا	¹⁵ لِلنَّاسِ	¹⁶ أَنْزَلْنَا	¹⁵ إِنَّا	
کتاب	الکِتَبَ	عَلَيْكَ	لِلنَّاسِ	کتاب
تو اپنی جان کے لیے (چلا)	آپ پر	ہم نے نازل کی	بلاشہہ ہم	آپ پر
فَلِنَفْسِهِ	¹ اهْتَدَى	¹ فَمَنْ	¹ بِالْحَقِّ	
تو اپنی جان کے لیے (چلا)	ہدایت پر چلا	پھر جو	حق کے ساتھ	کام کو اہتمام سے نہیں

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

سَالَتْهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
حَقَّ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
السَّمُوٰتِ	: ارض و سما، کتب سما ویہ۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ ارضی۔
لَيْقُولُنْ قُلُّ	: قول، قائل، اقوال زریں۔
فَرَعَيْتُمْ	: برؤیت بہل کمیٹی، مرئی اشیا۔
مَا	: باحوال، ما تختہ، ما جرا۔
تَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعا، دعوت۔
مِنْ	: منجاب، من جیث القوم۔
أَرَادَنِي	: ارادہ، مرید، مراد۔
بِضْرٍ، ضُرِّ	: مضر صحت، ضررساں۔
مُمْسِكُتُ	: اسماں، تمکن۔
رَحْمَتِهِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن۔
يَتَوَكَّلُ	: توکل، بتوکل علی اللہ۔
يُقْوُفُ	: یا اللہ، یار حن، یار حیم یا کریم۔
يَقُوْمُ	: قوم، اقوام، من جیث القوم۔
أَعْمَلُوا	: عمل، عامل، معمول، قیل۔
مَكَانَتْكُمْ	: کون و مکان، مکانات، مکین۔
تَعْلَمُونَ	: علم، ہمارا، معلوم، تعلیم۔
عَذَابٌ	: عذاب، عذاب الہی۔
عَلَيْهِ	: علیہم، علی الاعلان۔
مُقْيِمٌ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
أَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی الجموم۔
الْكِتَبَ	: کتاب، کتب، کاتب۔
لِلنَّاسِ	: الحمد للہ، الہذا۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت۔
إِهْتَدَى	: بدایت، مہادی، بحق۔
فَلَمْفَسِيهِ	: نفس، نفسانی، نظام تنفس۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ**مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ****لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ط****قُلْ أَفَرَعَيْتُمْ****مَمَّا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ****إِنْ أَرَادَنِي اللَّهُ بِضْرٍ****هَلْ هُنَّ كُشِفُتْ ضُرَّةً****أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ****هَلْ هُنَّ مُمْسِكُتُ رَحْمَتِهِ ط****قُلْ حَسِبَيِ اللَّهُ ط****عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ****كیا وہ (ہستیاں) انکی رحمت (ہم بانی) کو روکنے والی ہیں؟****فَلْ يَقُومُ أَعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ****آپ کہہ دیجیے اے میری قوم تم ابھی جگہ پر عمل کیے جاؤ****إِنِّي عَامِلٌ****فَسُوفَ تَعْلَمُونَ****مَنْ يَأْتِيَهُ عَذَابٌ****يُخْزِيْهِ****وَيَحْلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ****إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ****لِلْنَّاسِ بِالْحَقِّ****فَمَنْ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ**

اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں

آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا

(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے: اللہ نے

کہہ دیجیے (جلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی نور کیا)

جن (ہستیوں) کو تم اللہ کے سوا پا کرتے ہو

اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف (پہنچانے) کا ارادہ کرے

کیا وہ (ہستیاں) انکی (دی ہوئی) تکلیف کو دور کرنی والی ہیں؟

یا (اگر) وہ مجھ پر کسی مہربانی کرنے کا ارادہ کرے

کیا وہ (ہستیاں) انکی رحمت (ہم بانی) کو روکنے والی ہیں؟

آپ کہہ دیجیے: مجھے اللہ ہی کافی ہے

اُسی پر بھروسا کرنے والے بھروسا کرتے ہیں۔

بِشِّكْ میں (ابن جگہ) عمل کرنے والا ہوں**بِهِرْ جَلْدِهِ** تم جان لو گے۔**(ك) کس پر عذاب آتا ہے****(ج) جو اسے رسو کر دے گا****أَوْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَبَ****بِلِلْنَاسِ بِالْحَقِّ****لَوْكُوں کے لیے حق کے ساتھ****بِهِرْ جو ہدایت پر چلا تو اپنی جان کے لیے (چلا)****• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے****• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے**

۱۔ ائمہ جب بھی ان کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں پیچک صرف، محض یا اس کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۔ پسے پہلے اگر نقی واللفظ گزرا ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی ترجمہ میں بالکل یا لگ کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

۳۔ پہل حركت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیجا سکتا ہے۔

۴۔ نبی اکرم ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ جو گمراہی اختیار کے گاتواں کا بابل خود اسی پر ہو گا اس پر آپ ﷺ کا مواجهہ نہ ہو گا۔

۵۔ علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام کرنے کا مفہوم ہے۔

۶۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۷۔ ت، ة، ات اور ث مؤنث کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۸۔ یعنی نیند میں اللہ کے حکم سے روح نکل جاتی ہے اور بیدار ہونے پر دوبارہ واپس بھیت دی جاتی ہے البتہ جس کی زندگی کے دن پورے ہو چکے ہوں تو اس کی روح واپس نہیں آتی اور وہ موت سے ہمکارا ہو جاتا ہے۔

۹۔ ذلک کا اصل ترجمہ یا اس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

۱۰۔ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۱۔ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیجا جاتا ہے یا کیجا جائے گا ہوتا ہے۔

۱۲۔ فعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کیجا جائے کیا گیا ہے۔

عَلَيْهَا	يَضِلُّ	فَإِنَّمَا	ضَلَّ	وَمَنْ
اس پر	وہ گمراہ ہوتا ہے	تو بیش صرف	گمراہ ہوا	اور جو
۵۔ يَتَوَفَّ	۶۔ اللّٰہ	۷۔ بِوْكِيلٌ	۸۔ أَنْتَ	۹۔ وَمَا
وہ قبض کرتا ہے	۸۔ اللّٰہ (یہ)	۹۔ هرگز کوئی ذمہ دار	۱۰۔ عَلَيْهِمْ	۱۱۔ آنَّتْ
اوپر نہیں (بیس)	اللّٰہ (یہ)	آپ	اُن پر	اوپر نہیں (بیس)
۱۲۔ لَمْ تُمْتُ	۱۳۔ الَّقَى	۱۴۔ حِينَ مَوْتُهَا	۱۵۔ الْأَنْفُسُ	۱۶۔ وَ
نہیں مریں	جو	اور ان کی موت کے وقت	جانوں (روحوں) کو	ان کی نیند میں
عَلَيْهَا	قَضَى	الَّقَى	فِي مُسِكٍ	فِي مَنَامَهَا
اس پر	وہ فیصلہ کر دے	(اے) جو	پھر وہ روک لیتا ہے	ان کی نیند میں
۱۳۔ إِلَى أَجَلٍ مَسْمَىٰ ط	۱۴۔ الْأُخْرَى	۱۵۔ يُرْسُلُ	۱۶۔ الْمَوْتَ	۱۷۔ وَ
ایک وقت مقرر تک	اور وہ (وابس) چھین دیتا ہے	دوسری (روحوں کو)	موت (کا)	موت
۱۸۔ يَتَفَكَّرُونَ	۱۹۔ لِقَوْمٍ	۲۰۔ لَآيٰتٍ	۲۱۔ إِنَّ فِي ذٰلِكَ	۲۲۔ إِنَّ فِي ذٰلِكَ
اس میں یقیناً شناسیاں (بیس)	اور (بھلا) کیے	یقیناً شناسیاں (بیس)	بیٹک	بیٹک
۲۳۔ قُلْ	۲۴۔ شُفَعَاءٌ ط	۲۵۔ مِنْ دُونِ اللّٰهِ	۲۶۔ اتَّخَذُوا	۲۷۔ أَمِ
آپ کہہ دیجیے	سفارش	اللّٰہ کے سوا	اُنہوں نے بنائے ہیں	کیا
۲۸۔ شَيْءًا	۲۹۔ لَا يَمْلِكُونَ	۳۰۔ كَانُوا	۳۱۔ لَوْ	۳۲۔ أَوْ
کسی چیز (کا)	وہ سب اختیار نہ رکھتے	وہ سب ہوں	اور (بھلا) کیا	اگرچہ
۳۰۔ الشَّفَاعَةُ	۳۱۔ لَهُ	۳۲۔ قُلْ	۳۳۔ وَ لَا يَعْقِلُونَ	۳۴۔ وَ
سفارش	آپ کہہ دیجیے اللّٰہ (یہ) کے لیے (ہے)	آپ کہہ دیجتے ہوں	نہ وہ سب عقل رکھتے ہوں	لہ کے لیے
۳۵۔ وَالْأَرْضُ ط	۳۶۔ مُلْكٌ	۳۷۔ السَّمَوَاتِ	۳۸۔ لَهُ	۳۹۔ جَمِيعًا
اور زمین (کی)	آسمانوں	بادشاہی (ہے)	اسی کے لیے	سب کی سب
۴۰۔ ذُكْرٌ	۴۱۔ وَإِذَا	۴۲۔ تُرْجُونَ	۴۳۔ لَهُمْ	۴۴۔ لَهُ
ذکر کیا جائے	ذکر کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	پھر	اللّٰہ
۴۵۔ الَّذِينَ	۴۶۔ قُلُوبُ	۴۷۔ اشْمَازَتْ	۴۸۔ وَحْدَةٌ	۴۹۔ اللّٰہ
جو	(ان لوگوں کے) دل	(ان لوگوں کے) ہے	تو نگ پڑ جاتے ہیں	اللّٰہ (کا کر)

نال و دولت، شان و شوکت۔

ضلالت و گمراہی۔

ضلالت و گمراہی۔

علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم

وکیل، وکالت۔

فت، وفات، فوتگی۔

نفس، نفسانی، نظام تنفس۔

موت و حیات، حیاتی و مماتی۔

فی الحال فی الغور فی الحقيقة۔

اسماں، تمثیل۔

قضاء، قاضی، قاضی القضاۃ۔

رسول، مرسل، رسالت۔

آخرت، آخری، زندگی۔

مرسل الیہ، مکتب الیہ۔

فرشته، جمل، لقمہ، جمل۔

اسمبائی، مسماۃ۔

بلکر، مفکر، تکلیر، تکرات۔

اخذ، ماخوذ، مواجهہ۔

منجائب، من جیت القوم۔

شفاعت، شافع، مشر، شفیع۔

مالک الملک، مالک، ملکت۔

شے، اشیائے خود و نوش۔

عقل، عاقل، معقول۔

جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔

السّوْتِ

الارض

رجوع، راجع، رجعت پسندی

ذکر، ذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

واحد، احد، توحید، موحد۔

قلی تھلق، امریض قلب۔

اور جو گمراہ ہو تو بے شک صرف

وہ گمراہ ہوتا ہے اُسی پر (اینی اسکی گمراہی کا دبال اُسی کی جان پر ہے)

اور (اے پیغمبر) آپ ان پر گزر کوئی ذمہ دار نہیں ہیں

اللہ (ہی) قبض کرتا ہے جانوں (روحوں) کو

ان کی موت کے وقت اور جو نہیں میریں

اُن کی نیند میں (قبض کر لیتا)، پھر وہ روک لیتا ہے

اُس (روح) کو جس پر وہ موت کا فیصلہ کر دے

اور وہ (واپس) بھیج دیتا ہے دوسری (روحوں) کو

ایک مقرر وقت تک (کے لیے)

بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

(جو) غور و فکر کرتے ہیں۔

کیا انہوں نے اللہ کے سوارثی بنائے ہیں

(تو) آپ کہہ دیجیے اور (بھلا) کیا گرچہ

وہ کسی چیز کا (بھی) اختیار نہ رکھتے ہوں

اور نہ وہ عقل رکھتے ہوں۔

آپ کہہ دیجیے سفارش سب کی سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے

اویسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے

پھر اویسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اور جب اسی کیلئے اللہ کا ذکر کیا جائے

تو ان (لوگوں) کے دل شگر بڑھاتے ہیں جو

وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّهَا

يَضِلُّ عَلَيْهَا

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

اللَّهُ يَتَوَفَّ الْأَنْفُسَ

حَيْنَ مَوْتَهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ

فِي مَنَامَهَا فَيُمِسِّكُ

الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ

وَيُرِسِّلُ الْأُخْرَى

إِلَى آجِلٍ مُّسَيّطٍ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتٍ لِّقَوْمٍ

يَتَفَكَّرُونَ

كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا

وَلَا يَعْقِلُونَ قُلْ

بِلِلَّهِ الشَّفَاَعَةُ جَمِيعًا

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ

اَشَّاَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ

الَّذِينَ	ذُكْرٌ	وَإِذَا	بِالْآخِرَةِ	لَا يُؤْمِنُونَ
جو	ذکر کیا جائے	اور جب	آخر پر	نہیں وہ سب ایمان رکھتے
اللَّهُمَّ	قُلْ	يَسْتَبْشِرُونَ	هُمْ	إِذَا
اس کے سوا (ایں)	وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں کہہ دیجیے	اپناں	اوہ سب	آسماں کے پیدا کرنے والے
فَاطِرَ السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	عِلْمَ الْغَيْبِ	فِي مَا
اور	زمین (کے)	جانے والے	اور	بَيْنَ عِبَادِكَ
الشَّهَادَةِ	أَنْتَ	تَحْكُمُ	أَنْتَ	فِي مَا
ظاہر (کے)	تو (ہی)	تو فیصلہ کرے گا	آپنے بندوں (کے) درمیان (ان باقوں) میں جو	بَيْنَ عِبَادِكَ
كَانُوا	فِيهِ	يُخْتَلِفُونَ	أَنَّ	أَنَّ
تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے	اور	أَنَّ
جَمِيعًا	مَا	ظَلَمُوا	لِلَّذِينَ	فِي الْأَرْضِ
(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	جو زمین میں (ہے)	لیلے جمیعاً	وہ سب کچھ (ہو)
لَهُمْ	لَا فِتَدَا	مَعَهُ	مِثْلَهُ	وَ
اور اس کو	ضرور سب فدیہ میں دیں	اُس کے ساتھ	اُس کی مثل (اور ہو)	اور اس کو
مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ	وَبَدَا	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	لَهُمْ	لَهُمْ
برے عذاب سے (بچنے کے لیے)	اور ظاہر ہو جائے گا	قيامت کے دن	لیلے جمیعاً	لیلے جمیعاً
يَحْتَسِبُونَ	يَكُونُوا	مَا	مِنَ اللَّهِ	يَحْتَسِبُونَ
وہ سب گمان کرتے	(وہ عذاب) جس کا نہیں	لیلے جمیعاً	لیلے جمیعاً	لیلے جمیعاً
وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّئَاتُ	لَهُمْ	كَسَبُوا
دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے	اور	اُن سب نے کمائے (ہوئے)	لیلے جمیعاً	اور ظاہر ہو جائیں گے اُن کے لیے
وَ حَاقَ	بِهِمْ	مَا	وَ	وَ حَاقَ
اور اس کا	اُن کو (وہ عذاب)	جو جس کا	وہ سب	کسی کے لیے اُن کے لیے
يَسْتَهِنُونَ	فَإِذَا	مَسَ	فَإِذَا	يَسْتَهِنُونَ
نہیں میں کیا جاتا ہے۔	پھر جب	پہنچ	پھر جب	پہنچ کیا جاتا ہے۔

- ۱ لاء کے بعد فعل کے آخر میں دن ہوتا ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۲ پوکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- ۳ اور اس معنوں کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۴ ادا کا ترجمہ عموماً جب اوہ بھی اپنے بھی کیا جاتا ہے۔
- ۵ فعل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا کیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کیا جائے کیا گیا ہے۔
- ۶ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۷ جب اللہ تعالیٰ کو دل کی اتھاگہ برائیوں سے پکانا ہو تو لفظ اللہ کے آخر میں مرکلایا جاتا ہے۔
- ۸ تو کا ترجمہ بھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔
- ۹ آن اسم کے شروع میں تکید کی علامت ہے۔
- ۱۰ دیا اس کے آخر میں ہوتا ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنے اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ۱۱ شروع میں ”ل“ تکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
- ۱۲ یعنی یہ اپنی خلاصی کے لیے سب کچھ دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے لیکن کچھ قبول نہ ہوگا۔
- ۱۳ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔
- ۱۴ لَهُمْ میں ”ل“ دراصل ”ل“ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
- ۱۵ لَهُمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے نہیں میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۶ ذبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مومن، امن۔
بِالْآخِرَةِ	: فکر آخرت، آخری زندگی۔
ذُكْرٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
يَسْتَبِّشُرُونَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
قُلْ	: قول، اقوال، قائل، مقول۔
فَاطِرٌ	: فطرت، فطري تقاضا۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعليم۔
الشَّهَادَةُ	: شاهد، شہید، شہادت، مشہود۔
حَكْمٌ	: حکم، احکام، حکم، محکوم۔
بَيْنَ	: بین، بین، بین الاقوای۔
عِبَادٍ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
فِي	: فی الحال، فی الغور فی الحقیقت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجر۔
يَخْتَلِفُونَ	: خلاف، مخالف، اختلاف۔
ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْأَرْضُ	: ارض، سما، قطعه اراضی۔
جَمِيعًا	: جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت۔
لَفْتَدُوا	: فدیہ۔
سُوءٌ	: علماے سوء، اعمال سیئت۔
الْقِيمَةُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
بَدَا	: بادی انظر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجر۔
سَيِّاتُ	: علماے سوء، اعمال سیئت۔
كَسَبُوا	: کسب حلال، اکتساب فیض۔
يَسْتَهِنُونَ	: استهزاء کرنا۔
مَسَّ	: مس، مساں۔
الْإِنْسَانَ	: انسان، انسانیت، جن و انس۔
صُرُّ	: صرخ صحت، ضررسال۔

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

وَإِذَا دُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ

إِذَا هُمْ يَسْتَبِّشُرُونَ

قُلِ اللَّهُمَّ

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

عِلْمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ

فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

وَكَوَانَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

وَمِثْلَهُ مَعَهُ

لَا فَتَنَ وَابِهِ

مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قِيمَتِ کے دن برے عذاب سے (بچنے کے لیے)

وَبَدَ الْهُمْ مِنَ اللَّهِ

مَا لَمْ يَكُنُوا يَحْتَسِبُونَ

وَبَدَ الْهُمْ سَيِّاتُ

مَا كَسَبُوا

وَحَاقَ بِهِمْ

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِنُونَ

فَإِذَا مَسَ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ

- ۱) یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرور تھا میں کیا گیلے ہے۔
 ۲) اور اس مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
 ۳) ذبیل حرفت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

- ۴) مناراصل من + نا کا موصع ہے۔
 ۵) انما کے ساتھ جب بھی ما آجائے تو اس میں صرف، بس یا محض کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

- ۶) لا کے بعد فعل کے آخر میں ون ہوتا ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

- ۷) ما کا ترجمہ عموماً جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، اور بھی کبھی کیا جاتا ہے۔

- ۸) یہاں ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

- ۹) علامت هم اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

- ۱۰) ب سے پہلے اگر ما گزرا ہو تو اس ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ باکل یا ترکیب کیا جاتا ہے۔

- ۱۱) اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

- ۱۲) جب "ا" کے بعد "ویا" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

- ۱۳) لم کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

- ۱۴) فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زیر ہو وہ اس اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

- ۱۵) ذلک کا اصل ترجمہ ویا اس ہے، کبھی ضرور ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

- ۱۶) یہ کو اگلے اقتداء ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔

^۴ مِنَا	^{۲ ۳} نِعَمَةٌ	^۱ خَوْلَنَهُ	^۱ ثُمَّ إِذَا	^۱ دَعَانَا
(تو) وہ پکارتا ہے	ہم عطا کرتے ہیں اسے	کوئی نعمت	پھر جب	(تو) وہ پکارتا ہے
اپنی (طرف) سے				
^۱ بَلْ	^۳ عَلَى عِلْمٍ	^۱ أُوتَيْتُهُ	^۵ إِنَّمَا	^۱ قَالَ
	(اپنے) ایک علم کی نیاز پر		اور لیکن	
	میں دیا گیا ہوں اسے		ان کے آثر	(تو) کہتا ہے
	(ٹینیں) بلکہ		نہیں وہ سب جانتے	یقیناً
			اور لیکن	ایک آزمائش (ہے)
^۶ قَدْ	^{۴۹} فِتْنَةٌ	^{۲ ۳} أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ	^۷ هِيَ	
		ولَكِنْ		
		اُکثرہم لَا یَعْلَمُونَ		
^۲ سَيِّاتُ	^{۵۰} كَانُوا	^۷ مَا		
	یَكْسِبُونَ			
براہیوں (کا باب)	تو پہنچاں کو	جو		
	وہ سب کمایا کرتے			
^۷ وَمَا	^۷ وَالَّذِينَ	^۷ مَا		
	ظَلَمُوا	كَسْبُوا		
ان میں سے	اوْرَهُمْ جن	اوْرَهُمْ جن		
	سب نے کمایا			
^۸ سَيِّبِهِمْ	^۷ كَسْبُوا	^۸ هُمْ		
	سَيِّاتُ			
عنقریب پہنچ گا ان کو	جو	وہ سب نے کمایا		
اور نہیں (ہیں)	براہیوں (کا باب)			
^۹ هُمْ	^{۱۰ ۱۱} بِعْجِزِينَ	^۹ هُمْ		
	يَعْلَمُوا			
^{۱۰} لَمْ	^{۱۲} أَوْ	^{۱۰} لَمْ		
	سب (ہرگز) عاجز کرنے والے	اوْر (ہملا) کیا		
	ان سب نے جانا	نہیں		
^{۱۱} لَمَّا	^{۱۴} الرِّزْقَ	^{۱۴} يَبْسُطُ	^{۱۱} اللَّهُ	^{۱۱} أَنَّ
رس کے لیے	رزق کو	وہ کشادہ کرتا ہے	اللَّهُ	کہ بیشک
^{۱۲} لَمْ	^{۱۴} يَقْدِرُ	^{۱۲} وَ	^{۱۲} لَيْشَاءُ	^{۱۲} لَمْ
وہ چاہتا ہے	اور وہی نگ کرتا ہے (رس کے لیے چاہتا ہے)	بے شک	وہ چاہتا ہے	کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے
اس میں				زنے میں کیا جاتا ہے۔
^{۱۳} قُلْ	^{۱۴} يُؤْمِنُونَ	^{۱۳} لَقَوْمٍ	^{۱۳} لَآيٍتٍ	^{۱۳} فُل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں
یقیناً شانیاں (ہیں)	(اُن) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لاتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	زیر ہو وہ اس اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
^{۱۴} عَلَى آنْفُسِهِمْ	^{۱۵} أَسْرَفُوا	^{۱۴} الَّذِينَ	^{۱۴} يَعْبَادِي	^{۱۴} ذلک کا اصل ترجمہ ویا اس ہے، کبھی
				ضرور ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔
اپنی جانوں پر	سب نے زیادتی کی	جن	اے میرے بندو!	^{۱۵} یہ کو اگلے اقتداء ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔

دعا	دعاً
نعمت	نِعْمَةٌ
منجانب	مِنْتَانِ
قول	قَالَ
بلکہ	بَلْ
لیکن	لَكِنْ
کثرہ	أَكْثَرُهُمْ
علم، عالم	يَعْلَمُونَ
قبل از وقت	قَبْلَهُمْ
غنى، مستغنی	أَغْنَى
کسب حلال، اکتساب فیض	يَكْسِبُونَ
المصائب	فَاصَابَهُمْ
عملاء سوء، اعمال سیده	سَيِّئَاتُ
ظلم	ظَلَمُوا
صیبیت، مصائب	سَيِّبِيهِمْ
عملاء سوء، اعمال سیده	سَيِّئَاتُ
ناحوال، ناخت، ماجر	مَا
کسب حلال، اکتساب فیض	كَسِبُوا
عاجز، عاجزی، بخود نیاز	بِمُعْجِزِينَ
علم، عالم، معلوم، تعلیم	يَعْلَمُوا
شرح بسط، بسط لپیٹنا	يَبْسُطُ
ماشاء اللہ، مشیت الہی	يَشَاءُ
آیت، آیات	لَا يَتِ
قوم، اقوال، من حیث القوم	لَوْقَهُ
ایمان، مومن، امن	يُؤْمِنُونَ
قول، اقوال، قائل، مقولہ	قُلْ
یا اللہ، یا الہی، یا خالد، یا رحم	يُعَبَادِي
عبد، عابد، معبد، عبادت	يُعَبَادِي
اسراف و تبذیر	أَسْرَفُوا
نفس، نفس نفسی، نظام تنفس	أَنْفُسِهِمْ

(تو) وہ ہمیں پکارتا ہے

پھر جب ہم عطا کرتے ہیں اُسے

اپنی طرف سے کوئی نعمت (تو) کہتا ہے

بیشک صرف میں دیا گیا ہوں یہ (اپنے) ایک علم (یہ بیان) پر

(نبیں بلکہ وہ ایک آزمائش ہے)

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ⁴⁹ اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔

یقیناً یہ بات (ان لوگوں نے) کہی جان سے پہلے تھے

تو ان کے کام نہ آیا

جو وہ کمایا کرتے تھے۔⁵⁰

تو پہنچا نہیں ان برائیوں کاوبال جوانہوں نے کیں

اور ان میں سے (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا

عنقریب نہیں ان برائیوں کاوبال پہنچے گا

جو نہیں نے کیں

اور وہ ہرگز عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔⁵¹

اور (جلا) کیا نہیں نے نہیں جانا کہ بیشک اللہ

رزق کشادہ کرتا ہے جس کے لیے وہ چاہتا ہے

اور وہی تنگ کرتا ہے، بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔⁵²

(اے پیغمبر) آپ (یہی طرف سے) کہہ دیجیے اے میرے بنرو!

دعا

ثُمَّ إِذَا حَوَلْنَاهُ

نِعْمَةً مِنَ الْقَالَ

إِنَّمَا أُوتِيَتُهُ عَلَى عِلْمٍ

بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ⁴⁹

قد قالَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

فَمَا آغْلَى عَنْهُمْ

مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ⁵⁰

فَاصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسِبُوا ط

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ

سَيِّبِيهِمْ سَيِّئَاتُ

مَا كَسِبُوا لَا

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ⁵¹

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

وَيَنْقُدُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ⁵²

قُلْ يُعَبَادِي

الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

لَا تَقْنَطُوا	مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوبَ
تم سب نا میدنہ ہو جاؤ	اللہ کی رحمت سے	بیشک اللہ وہ بخش دیتا ہے	گناہوں کو	
أَنِيبُوا	وَ هُوَ الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ	إِنَّهُ	جَمِيعًا
تم سب بخشنے والا	بڑا حم کرنے والا (ہے)	اور	بیشک وہ ہی بہت بخشنے والا	سب کے سب
أَنْ	مِنْ قَبْلٍ	لَهُ	أَسْلِمُوا	إِلَى رَبِّكُمْ
اپنے رب کی طرف اور	تم سب فرمابندرار ہو جاؤ اس کے	(اس) سے پہلے کہ	تم سب فرمابندرار ہو جاؤ اس کے	اپنے رب کی طرف اور
أَتَبْعُوا	لَا تُنْصَرُونَ	الْعَذَابُ شُدَّ	يَا تَيَّامُكُمْ	أَحْسَنَ
تم سب مد نہیں کیے جائے گے	اور	پھر	عذاب	آجائے تم پر
مِنْ رِبِّكُمْ	إِلَيْكُمْ	أُنْزِلَ	مَا	مِنْ قَبْلِ
سب سے اچھے (کام) کی	تمہاری طرف تھہارے رب کی طرف سے	نازل کیا گیا	جو	تم سب اچھے (کام) کی
أَنْتُمْ	وَ بَغْتَةً	الْعَذَابُ	يَا تَيَّامُكُمْ	أَنْ
کہ	کہ	عذاب	کہ	کہ
عَلَى مَا	يُحَسِّرُ	نَفْسٌ	أَنْ تَقُولَ	لَا تَشْعُرُونَ
تم سب شعر نہ رکھتے ہو	(ایسا ہو) کہ کہے	کوئی نفس	کہے	تم سب شعر نہ رکھتے ہو
كُنْتُ	لِمَنِ السُّخْرِينَ	فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ	فَرَطْتُ	لِمَنِ
لے کے	لے کے	لے کے	لے کے	لے کے
لَكُنْتُ	هَدَنِي	أَنَّ اللَّهَ لَوْ	أَوْ تَقُولَ	أَوْ
لے کے	لے کے	لے کے	لے کے	لے کے
لَوْ	حِينَ تَرَى	أَوْ تَقُولَ	مِنَ الْمُتَّقِينَ	أَنَّ
لے کے	لے کے	لے کے	لے کے	لے کے
الْعَذَابَ	لَوْ	فَأَكُونَ	لِي	مِيرے لیے
لے کے	لے کے	لے کے	لے کے	لے کے
مِنَ الْمُحْسِنِينَ	لَوْ	كَرَّةً	أَنَّ	ہاں کیوں نہیں
لے کے	لے کے	لے کے	لے کے	لے کے
لَيْلَةً	جَاءَ ثَكَ	قَدْ	وَقْتِي	میرے لیے (ہو)
لے کے	لے کے	لے کے	لے کے	لے کے
أَيْقَنٌ	جَاءَ ثَكَ	قَدْ	میرے لیے (ہو)	ہاں کیوں نہیں
لے کے	لے کے	لے کے	لے کے	لے کے
مِيری آئیں	آئیں تھیں تیرے پاس	تَقِيَّاً	میرے لیے (ہو)	ہاں کیوں نہیں

● کالارنگ: اصل لفظ کے لیے

• نیلارنگ: دوسری علامت کے لیے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے

لَا: لاتعداد، لاعلان، لاجواب۔
 مِنْ: مighbاب، من حیث القوم۔
 رَحْمَةً: رحمت، رحم، رحمن، رحيم۔
 يَغْفُرُ: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
 جَيْعَانًا: جمیع، جامع، جماعت، اجتماع۔
 الْغَفُورُ: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
 آنِيُّوْا: اتابت الی اللہ، نینب۔
 إِلَى: مرسل الی، مکتب الی۔
 اَسْلِمُوا: مسلم، مسلمان، اسلام۔
 قَبْلٍ: قبل از وقت، قبل الكلام۔
 تُنَصَّرُونَ: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
 اَثْيَعُوا: اتباع، تابع، تبع سنت۔
 اَخْسَنَ: احسن جزا، حسن، احسان۔
 اُنْذَلَ: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
 تَشْعُرُونَ: عقل و شعور، شعوری طرپر پر۔
 تَقُولَ: قول، قول، قائل، مقول۔
 نَفْسٌ: نفس، نفسی، نظام تنفس۔
 يَحْسَرُتَ: حسرت، حسرتیں۔
 فَرَطْثُ: افراط (زیادتی و تفریط کی)۔
 لِمِنْ: مighbاب، من حیث القوم۔
 السُّخْرِيْنَ: سخنہ پن، تمثیل اڑان۔
 تَقُولَ: قول، قول، قائل، مقول۔
 هَدَيْنِي: بدایت، بادی، برقن۔
 الْمُتَّقِيْنَ: تقوی، مقی۔
 تَرَى: رؤیت، بھال، مرئی اشیا۔
 الْعَذَابَ: عذاب الہی، عذاب قبر۔
 لِي: الحمد للہ، لہذا۔
 كَرَّةً: تکرار، ہکر، نشر مکرر۔
 الْمُحْسِنِيْنَ: احسن جزا، حسن، احسان۔
 اِيْتَ: آیت، آیات، قرآنی آیات۔

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا (53)
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (53)
وَأَنْبِيُّوا إِلَيْ رَبِّكُمْ
وَأَسْلِمُوا لَهُ
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے
ثُمَّ لَا تُنَصِّرُونَ (54)
وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا
أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے
بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (55)
أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَحْسُرُتِي
عَلَى مَا فَرَطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ
وَإِنْ كُنْتُ لِمِنَ السُّخْرِيْنَ (56) اور بلاشبہ میں یقیناً مذاق کرنے والوں میں سے تھا
أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَيْنِي
لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (57)
أَوْ تَقُولَ حَيْنَ تَرَى الْعَذَابَ
لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً
فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (58)
لَلَّهُمَّ قُدْ جَاءَ تَلَكَ أَيْتَنِي

تم اللہ کی رحمت سے نامیدہ ہو جاؤ
 بیشک اللہ سب کے سب گناہوں کو بخش دیتا ہے
 بیشک وہی بہت بختشے والا بڑا حرم کرنے والا ہے۔

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو
 اور اُس کے فرمانبردار ہو جاؤ
 پھر تم مد نہیں کیے جاؤ گے۔

اور تم سب سے اچھے (کام) کی پیروی کرو جو
 تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا
 اچانک جبکہ تم شعور نہ رکھتے ہو۔

(ایمان ہو) کہ کوئی نفس یہ کہہ بھائے افسوس
 اس پر جو میں نے اللہ کے حق میں کوتا ہی کی
 یا وہ کہے اگر بیشک اللہ مجھے بدایت دے دیتا
 تو میں ضرور پر ہیز گاروں میں سے ہوتا۔

یا جب وقت وہ عذاب کو دیکھے (تو) کہنے لگے
 کاش بے شک میرے لیے ایک بار (دنیا میں) لوٹنا ہو
 تو میں نیک عمل کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔

ہاں کیوں نہیں یقیناً تیرے پاس میری آیات آئیں تھیں

وَ	اُسْتَكْبِرَتْ	وَ	إِلَيْهَا	فَكَذَّبَتْ
اور	تو نے تکبر کیا	اور	اُن کو	تو تو نے جھلادیا
٤ تَرَى	٣ يَوْمَ الْقِيَمَةِ	وَ	٥ مِنَ الْكُفَّارِينَ	١ كُنْتَ
آپ دیکھیں گے	قيامت کے دن	اور	انکار کرنے والوں میں سے	تو تھا
وُجُوهُهُمْ	عَلَى اللَّهِ	كَذَّبُوا		الَّذِينَ
اُن کے چہرے	اللَّهُ پر	سب نے جھوٹ باندھا		(آن لوگوں کو) جن
٦ مَثُوَى	٧ فِي جَهَنَّمَ	لَيْسَ	٨ آ	٩ مُسْوَدَّةً طَ
کوئی ٹھکانا	جہنم میں	نہیں (ہے)	کیا	سیاہ (ہونگے)
اَتَّقُوا	الَّذِينَ	١٠ يُنَجِّي اللَّهُ	١١ لِلْمُتَكَبِّرِينَ	١٢
سب نے تقوی احتیار کیا	سب نے تقوی احتیار کیا	اور اللَّهُ نجات دے گا	٦٠	٦١
١٠ وَلَا هُمْ	٩ السُّوءُ	٨ لَا يَسْهُمُ	٧ بِمَفَازَتِهِمْ زَ	١٣
اوہ	برائی	نہیں پہنچنے کی انہیں	اُن کی کامیابی کی وجہ سے	٦٢
شَيْءٍ	كُلٌّ	خَالقُ	الَّهُ	يَحْزُنُونَ
چیز (کا)	ہر	پیدا کرنے والا (ہے)	اللَّهُ	وَسَبْ غُنَمَيْنَ ہونگے
مَقَالِيدُ	١١ لَهُ	٦٢ وَكِيلُ	١٤ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	١٥ وَهُوَ
چاہیاں (ہیں)	اُسی کے پاس	گنگہ بان (ہے)	ہر چیز پر	اوہ
كَفَرُوا	الَّذِينَ	وَ	١٢ وَالْأَرْضَ طَ	١٦ السَّمَوَاتِ
سب نے انکار کیا	اور (لوگ) جن	اور زمین (کی)		آسمانوں
قُلْ	٦٣ هُمُ الْخَسِرُونَ	١٣ اُولَئِكَ	١١ يَا إِلَيْهِ اللَّهُ	١٧
آپ کہہ دیجیے	ہی سب خسارہ اٹھانے والے (ہیں)	وہی (لوگ)	اللَّهُ کی آیات کا	٦٤
أَيَّهَا	أَعْبُدُ	١٤ تَأْمُرُونَ	١٢ اَفْغَيَرَ اللَّهُ	٦٥
اے	تم سب مجھے حکم دیتے ہو	(ک) میں عبادت کروں	تو (بھلا) کیا اللَّهُ کے سوا	لَهُ اور قَدْ دنوں تاکید کی عالمیں ہیں۔
إِلَيْكَ	أُوحِيَ	١٥ لَقَدْ	وَ	٦٦ الْجَهَلُونَ
آپ کی طرف	وَجِي کی گئی	بِلَا شَبَهٍ يَقِيَّا	اور	سب جاہلوا!

- لفظ کے شروع میں **فَكَذَّبَتْ** کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی ساوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- بِكَعْوَمَأْتِرْجَسَهْ** کے کمی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسب، بوجہ، بزریعہ بھی کیا جاتا ہے۔
- اُور اس میں **كُنْتَ** کی عالمیں ہیں۔
- تَرَى** دراصل **تَرَى** تھا گلے لفظ سے ملاتے ہوئے **كَعْزِي** زد کو صرف زبر سے بدلایا ہے۔
- علامت **آ** "اُ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- ذَلِيلَ حَرْكَتِ** میں **عَوَامَكَ** کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ **كُوئی** کیا گیا ہے۔
- اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں **كَرْنے** والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- یہاں **يَ** کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
- فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں **پیش** ہو وہ اس اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- علامت **هُمْ** اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ **وَسَبْ** کیا جاتا ہے۔
- لَهُ** میں "ز" دراصل "ل" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** استعمال ہو جاتا ہے۔
- یعنی آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی چاہیاں اُسی کے پاس ہیں، کوئی بھی اسکے سوا ان خزانوں میں تصرف نہیں کر سکتا۔
- هُمْ** کے بعد **آل** ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ **هي** کیا جاتا ہے۔
- یہ دراصل **تَأْمُرُونَ** + **يَ** تھا، جب فعل کے آخر میں **يَ** آئے تو فعل اور اس **يَ** کے درمیان **ن** کا اضافہ ضروری ہوتا ہے تو **تَأْمُرُونَ** + **ن** ہو گیا پھر **ن** میں مد غم کیا گیا ہے۔
- لَهُ** اور **قَدْ** دنوں تاکید کی عالمیں ہیں۔
- فعل کے شروع میں **بِيَشِ** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو اس میں **كیا گیا** کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَشْرَكَتْ	لَيْنُ	مِنْ قَبْلِكَ ^۱	الَّذِينَ	وَالَّى
بِلا شَهْرَ اَگر آپ نے شرک کیا	آپ سے پہلے (ہوئے)	جو	اوْر (اُن کی) طرف	اوْر (اُن کی) طرف
لَتَكُونَنَّ ^۲	وَ	عَمَلُكَ ^۱	لَيْحَبَطَنَّ ^۲	
(۷) بلاشبہ ضرور وہ شائع ہو جائے گا	اور	آپ کا عمل	آپ کا عمل	(۷) بلاشبہ آپ ضرور ہو جائیں گے
وَ فَاعْبُدْ	اللَّهُ	بَلْ	مِنَ الْخَسِيرِينَ ^{۶۵}	
اور پھر آپ عبادت کریں	اللَّهُ (ہی کی)	بلکہ	خسارہ اٹھانے والوں میں سے	
اللَّهُ ^۳	قَدَرُوا	وَمَا	مِنَ الشَّكِيرِينَ ^{۶۶}	کُنْ
اللَّهُ (کی)	انہوں نے قدر کی	اور نہیں	شکر کرنے والوں میں سے	آپ ہو جائیں
قَبْضَتُهُ ^۵	جَمِيعًا	وَالْأَرْضُ	قَدْرِهُ ^۴	حَقُّ
اس کی مٹھی میں (ہوگی)	سب کی سب	اور زمین	(جو) حق (ہے)	(جو) حق (ہے)
بِيمِينِهِ ^۵	مَطْوِيَّتُ ^۴	السَّمَوَاتُ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ ^۶	
اس کے دائیں ہاتھ میں	لپیٹھے ہوئے ہوں گے	آسمان	وَ	قیامت کے دن اور
لَيْشِرِگُونَ ^{۶۷}	عَمَّا	تَعْلَى ^۶	سُبْحَنَهُ ^۷	
وہ سب شریک ہھڑاتے ہیں	(اس) سے جو	وَهُبْتَ بَلَدِنَ	وَ	اور وہ پاک ہے
فَصَعَقَ ^۹	فِي الصُّورِ ^۸	نُفَخَ ^۹	وَ	
تو بے ہوش ہو کر گرجائے گا	صور میں	پھونکا جائے گا	اور (جب)	
فِي الْأَرْضِ ^{۱۰}	وَ مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ ^{۱۱}	مَنْ	
زمین میں (بیں)	اور	جو (بھی)	فِي السَّمَوَاتِ	
اَلَّا	وَ مَنْ	وَ	وَ	
مگر	آسمانوں میں (بیں)	وَ	وَ	
اُخْرَى ^{۱۱}	فِيهِ ^{۸۹}	نُفَخَ ^{۸۹}	ثُمَّ ^{۱۰}	مَنْ
دوسری (مرتبہ)	پھونکا جائے گا	پھونکا جائے گا	شَاءَ اللَّهُ طَ	جسے
وَأَشْرَقَتْ ^{۱۴}	يَنْظُرُونَ ^{۱۳}	قِيَامٌ ^{۱۵}	هُمْ ^{۱۲}	فَإِذَا
تو اچانک	اوْر وُشُن ہو جائے گی	کھڑے	وَ سب	وَ سب
الْكِتْبُ ^{۱۰}	وَضْعَ ^{۸۹}	بِنُورِ رَبِّهَا	الْأَرْضُ	
(اعمال کی) کتاب	اور	رَكِدِی جائے گی	زمین	

- ۱۔ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرہ تیری، تیرے یا پہنچ لینی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ۲۔ فعل کے شروع میں اور آخر میں میں تکید در تکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۳۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۴۔ مَطْوِيَّتُ دراصل مَطْوَقَيَّاتُ تھا قاعدے کے مطابق دوسرا وکی سے بدل کری میں مغم کیا گیا ہے اور کی مناسبت سے کوزیر دے دی گئی ہے۔
- ۵۔ کا عموماتر جمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرور ترجمہ میں کیا گیا ہے۔
- ۶۔ ”د“ اور ”کھڑی“ بزر جو کہ ”ا“ کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔
- ۷۔ عَنْ دراصل عن + ما مجموعہ ہے۔
- ۸۔ فعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل میں کیا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۹۔ یہ فعل ماضی ہے ضرور ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
- ۱۰۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- ۱۱۔ ای واحد مؤنث کی علامت ہے۔
- ۱۲۔ ادا کا ترجمہ اور اچانک بھی کیا جاتا ہے دو مرتبہ صور پھونکا جائے گا پہلی مرتبہ صور پھونکنے پر لوگ پہلے گھبراہٹ کا شکار ہونگے اور پھر ہر ایک ہلاک ہو جائے گا پھر ایک وتفہ کے بعد جو اللہ علم چالیس روز یا چالیس سال کا ہو گا دبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب لوگ زندہ ہو کر اللہ کے حضور پیش ہو جائیں گے۔
- ۱۳۔ یہ دراصل اشترقت ہے ای واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملتے ہوئے اس کو زیر دیتے ہیں۔

إِلَى	: برجوع الى الله، مكتوب اليه۔
قَبْلَكَ	: قبل از وقت، قبل الكلام۔
أَشْرَكَتْ	: شرک، شریک، مشرک۔
عَمَلَكَ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
الْخَسِيرِينَ	: خسارہ، خاتم و خاسر۔
بَلِّي	: بلکہ۔
الْشَّكِيرِينَ	: شکر، شاکر، اظہار تشكیر۔
قَدْرُوا	: قدردان، قدر و قیمت۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، قطعہ کراضی۔
جَيِّعاً	: جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
قَبْضَتُهُ	: قابض، قبضہ، مقبوض۔
الْقِيمَةُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
السَّمَوَاتُ	: ارض و سما، کتب سماویہ۔
بَيْمَيْنِيهِ	: بینین و سیار، میمنہ و میسرہ۔
سُبْحَنَهُ	: سبحان تیری قدرت، تبیخ۔
تَعْلَى	: عالی شان، جناب عالی۔
عَمَّا	: ما حول، ما تخت، ماجرا۔
نُفْخَ	: نفحہ اولی، نفخ، نفح۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الصُّورُ	: صور پھونکنا۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یا کہ۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
أُخْرَى	: آخر وی زندگی۔
قِيَامٌ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
يَنْظُرُونَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
أَشْرَقَتِ	: اشراق، شرق و غرب، مشرق۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، قطعہ کراضی۔
بِنُورٍ	: نور، نوری، نور پہلایت۔
وُضْعَ	: وضع قطع و وضع کرنا، موضوع۔
الْكِتُبُ	: کتاب، کتب، کاتب، مکتب۔

اور (ان پیغمبروں) کی طرف جو آپ سے پہلے ہوئے
(ک) بلاشبہ اگر آپ نے شرک کیا
(تو) بلاشبہ ضرور آپ کا عمل صالح ہو جائے گا
اور بلاشبہ آپ ضرور ہو جائیں گے
خارہ اٹھانے والوں میں سے۔ ^[65]

بلکہ اللہ ہی کی پھر آپ عبادت کریں
اور آپ شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔ ^[66]

اور انہوں نے اللہ کی قدر نبیں کی
(جو کہ) انکی قدر کا حق ہے اور زمین ساری کی ساری
اُس کی مٹھی میں ہو گی قیامت کے دن

اور آسمان اُسکے دائیں ہاتھ میں پیٹھے ہوئے ہوں گے
وہ پاک ہے اور بہت بنند ہے

اُس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ^[67]

اور (جب) صور میں پھونکا جائے گا
تو (ہر ایک) بے ہوش ہو کر گرجائیگا جو آسمانوں میں ہیں

پھر اُس میں دوسرا مرتبہ پھونکا جائے گا

تو اچانک وہ کھڑے ہو کر دیکھ رہے ہوں گے۔ ^[68]

اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی

اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے

وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ه

لَئِنْ أَشْرَكَتْ لَيَحْبَطَ عَمَلَكَ

وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِيرِينَ ^[65]

بَلِ اللَّهِ فَاعْبُدُ وَكُنْ مِنَ الشُّكِيرِينَ ^[66]

وَمَا قَدَرُوا اللَّهُ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا

قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٍ بَيْمَيْنِيهِ

سُبْحَنَهُ وَتَعَلَّى عَمَّا يُشْرِكُونَ ^[67]

فَصَعَقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ طَوْرَ زَمِينَ مِنْ بَيْنِ مَرْبَعِ اللَّهِ نَجَاهَ

ثُمَّ نُفْخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ^[68]

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضَعَ الْكِتُبُ

^{۲ ۴} قُضِيَ	وَ	وَالشَّهَدَاءِ	^۳ بِالنَّبِيِّنَ	وَجَائِعَةٍ
فیصلہ کر دیا جائے گا	اور	اور گواہوں (کو)	نبیوں کو	لایا جائے گا
^{۵ ۶} لَا يُظْلَمُونَ	^۳ وَ هُمْ	^۳ بِالْحَقِّ	بَيْنَهُمْ	^{۱ ۲} وَ
نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	ان کے درمیان	حق کے ساتھ	حق کے ساتھ	اور
^۷ عَمِلَتْ	^{۲ ۷} كُلُّ نَفْسٍ	وَفِيتْ	^۸ أَعْلَمُ	وَهُوَ
اور وہ اس نے کیا ہو گا	جو	ہر نفس کو (اس کا بدل)	(وہ لوگ) جن	خوب جانے والا (ہے)
^{۲ ۹} سِيقَ	وَ	^{۱۰} يَفْعَلُونَ	^۳ بِمَا	^{۱۱} إِلَى جَهَنَّمَ
ہانکے جائیں گے	اور	وہ سب کرتے ہیں	(اُس کو) جو	کفر وہا
^{۱۲} ذُرْمَاطٌ	^{۱۳} كَفَرُوا	^{۱۰} جَاءُوهَا	^{۱۱} الَّذِينَ	^{۱۴} فُتَحْتُ
گروہ گروہ (بنکر)	جهنم کی طرف	جب نے کفر کیا	سے بنے کفر کیا	فُتَحْتُ
^{۱۵} أَلَمْ	^{۱۲} لَهُمْ	^{۱۱} وَقَالَ	^{۱۱} إِذَا	^{۱۵} حَتَّىٰ
آں کے دروازے کیا	اوہ بھیں گے اُن سے	اوہ بھیں گے اُن سے	جب وہ سب آئیں گے اُس کے پاس	یہاں تک کہ (تو) کھولے جائیں گے
^{۱۶} خَزَنَتُهَا	^{۱۷} يَأْتِكُمْ	^{۱۸} رُسُلٌ	^{۱۹} يَأْتِكُمْ	^{۱۶} يَتَلُوُونَ
کیا نہیں	تم میں سے	رسول	تم پر	(جو) وہ سب پڑھتے تھے
^{۱۷} يُنْذِرُونَكُمْ	وَ	^{۱۹} أَيْتَ رَبِّكُمْ	^{۲۰} عَلَيْكُمْ	^{۱۷} يَتَلُوُونَ
وہ سب ڈراتے تھے تمہیں	اور	تمہارے رب کی آیات	تمہارے	تمہارے اسے تھے تمہارے پاس
^{۲۱} وَلَكِنْ	^{۲۲} قَالُوا	^{۲۱} لِقَاءَ يَوْمَكُمْ هَذَا	^{۲۲} قَالُوا	^{۲۱} يُنْذِرُونَكُمْ
اور لیکن	وہ سب کہیں گے	لیقاء یومن کم هذا	تمہارے اس دن کی ملاقات (سے)	وہ سب کہیں گے
^{۲۲} قِيلَ	^{۲۳} عَلَى الْكُفَّارِينَ	^{۲۴} حَقَّتْ	^{۲۳} ثابت ہو گئی	^{۲۲} وَلَكِنْ
کہا جائے گا	کافروں پر	عذاب	ثابت ہو گئی	کافروں پر
^{۲۴} فِيهَا	^{۲۵} خَلِدِينَ	^{۲۵} أَبْوَابَ جَهَنَّمَ	^{۲۶} ادْخُلُوا	^{۲۴} سب میں
●	سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	جهنم کے دروازوں (میں)	تم سب داخل ہو جاؤ	●

۱ جائیٰ قرآنی کتاب میں الف زائد ہے یہ دراصل جیٰ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے کی زیر پچھلے حرف کو دی گئی۔ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجیح ضروریاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۲ پا عموماً ترجمہ سے ساخت کبھی کبھی کا، کے، کے، کو کبھی بسب، بوج، بدریجہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۳ فعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل میں کیا گیا مفہوم ہوتا ہے۔

۴ لَا کے بعد فعل کے آخر میں فَ ہوتا ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۵ علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبرہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

۶ ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۷ اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۸ سیق دراصل سوق تھا اور قبیل دراصل قُول تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے وکی زیر پچھلے حرف کو دے کر وکو سے بدلا گیا تو سیق اور قبیل ہو گیا۔

۹ فَأَكَّہَ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتی ہے اس کا "خذف" ہوتا ہے۔

۱۰ ها اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا لپن، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۱۱ قَالَ، يَقُولُ وغیرہ کے بعد لیا ل کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

۱۲ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے نہ لے میں کیا جاتا ہے۔

۱۳ اور اس مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بِالنَّبِيِّينَ	: نبی، نبوت، انبیاء۔
الشَّهَدَاءُ	: شہادہ، شہادت، مشہور۔
قُضَى	: قضا، قضی، قضی، قضی، قضی، قضی۔
بَيْتُهُمْ	: بین بین، بین الاقوای۔
يُظْلَمُونَ	: ظلم، غالم، مظلوم، مظلوم۔
وُفِيتُ	: وفا، ایفارے عہد، وفادار۔
كُلُّ	: کل، نہر، کل، کائنات، کلی طور پر۔
نَفْسٍ	: نفس، نفسی، نفسی، نظام۔
أَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَفْعُلُونَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَتَّىٰ	: حتی، حتی الامکان۔
فُتَحَتْ	: افتتاح، فتح، فتح۔
أَبْوَابُهَا	: باب، ابواب، باب خیر۔
قَالَ قَيْلَ	: قول، اقوال، قال، ہقول۔
رُسُلٌ	: رسول، مرسل، رسالت۔
يَتَّلَوُنَ	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
آيَتٍ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔
يُنْذِرُونَكُمْ	: بشارت، دعا، نذیر۔
لِقاءً	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَكُمْ	: یوم، یام، یوم آخرت، یوم یہ۔
هَذَا	: ہذا، علی ہذا القیاس۔
وَلِكُنْ	: شان، وشکوت / لکین۔
حَقَّتْ	: حق، حقیقت، حقایق۔
كَلِمَةً	: کلمہ، کلام، متكلم، انداز تکلم۔
الْفَرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
ادْخُلُوا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
أَبْوَابَ	: باب، ابواب، باب خیر۔
خَلِدِيْنَ	: خالد، خلد ریں، مخلد فی النادر۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔

وَجَاهَ عَبِالنَّبِيِّينَ وَالشَّهَدَاءَ	اور نبیوں اور گواہوں کو لا یاجائے گا
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ	اور انکے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ	جبکہ وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ⁶⁹
وَوْفَيْتُ كُلُّ نَفْسٍ	اور ہر نفس کو (اس کا بدلہ) پورا پورا دیا جائے گا
مَاعِلَمْ وَهُوَ أَعْلَمُ	جو اس نے کیا ہو گا اور وہ خوب جانے والا ہے
بِمَا يَفْعَلُونَ	اس کو جو وہ کرتے ہیں۔ ⁷⁰
وَسَيِّقَ الَّذِينَ كَفَرُوا	اور (ہے لوگ) جہنوں نے کفر کیا انکے جائیں گے
إِلَى جَهَنَّمَ زَمَراً	جهنم کی طرف گروہ گروہ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا	یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے
فُتَحَتْ أَبْوَابُهَا	(تو) اس کے دروازے کھوئے جائیں گے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا	اور ان کے داروں نے ان سے کوئی رسول نہیں آئے تھے
الَّمْ يَا تِكْمُ دُسُلٌ مِنْكُمْ	کیا تمہارے پاس تم میں سے کوئی رسول نہیں آئے تھے
يَتَّلَوُنَ عَلَيْكُمْ أَيْتِ رَبِّكُمْ	(جو) تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے
وَيُنْذِرُونَكُمْ	اور وہ تمہیں ڈراتے تھے
لِقاءَ يَوْمَكُمْ هَذَا	تمہارے اس دن کی ملاقات سے
قَالُوا بَلٌ وَلِكُنْ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں اور لکین
حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ	عذاب کی بات ثابت ہو گئی
عَلَى الْكُفَّارِينَ	کافروں پر (یعنی اب تو عذاب کا فیصلہ ہو چکا)۔ ⁷¹
قَيْلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ	کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ
خَلِدِيْنَ فِيهَا	(ب) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو

سِيْقَ	وَ	الْمُتَكَبِّرِينَ	مَثْوَى	فَيْسَ
لے جائے جائیں گے	اور	تَكْبِرَ نَوْا (۶۷)	ٹھکانا	پس بر (ہے)
ذَمَرَاطٌ	إِلَى الْجَنَّةِ	رَبَّهُمْ	اتَّقُوا	الَّذِينَ
گروہ در گروہ	جنت کی طرف	اپنے رب (سے)	سب ڈرے	(وہ لوگ) جو
فُتْحَتٌ	وَ	جَاءُوهَا	إِذَا	حَتَّىٰ
کھول دیے جائیں گے	کھول دیے جائیں گے	وہ سب آئیں گے اُس کے پاس	جب	یہاں تک کہ
خَزَّتَهَا	لَهُمْ	قَالَ	وَ	أَبُوا بَعَاهَا
اُس کے دربان	اُن سے	کہیں گے	اور	اُس کے دروازے
فَادْخُلُوهَا	طَبُّتُمْ	عَلَيْكُمْ	سَلَامٌ	
پس تم سب داخل ہو جاؤ اس میں	تم پاکیزہ رہے	تم پر	سلام (ہو)	
الْحَمْدُ لِلّٰهِ	قَالُوا	وَ	خَلِدِينَ	
سب ہمیشہ رہنے والے	سب تعریف	اور	وہ سب کہیں گے	اللّٰہ کے لیے (ہے)
الْأَرْضَ	أَوْرَثَنَا	وَعْدَهُ	صَدَقَنَا	الَّذِي
جس نے سچا کر دیا ہم سے	اور اُس نے وارث بنایا ہمیں	اپنا وعدہ	اور	جس نے سچا کر دیا ہمیں (اس زمین کا)
فَيَعْمَمْ	مِنَ الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَتَبَوَّأُ	
پس بہت اچھا (ہے)	جنت سے	جهاں	کہ ہم ٹھکانا بنائیں	
حَافِينَ	الْمَلِكَةَ	وَتَرَى	أَجْرُ الْعَمَلِينَ	
عمل کرنے والوں کا اجر	فرشتوں کو	اور آپ دیکھیں گے	سب گھیر اڑا لے ہوئے	
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	لِسْبِحُونَ	وَ	مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	وہ سب تسبیح کر رہے ہیں	اور	عرش کے ارد گرد	
بِالْحَقِّ	بَيْنَهُمْ	قُضَىٰ	وَ	
حق کے ساتھ	آن کے درمیان	فیصلہ کر دیا جائے گا	اور	
رَبُّ الْعَلَمِينَ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ	قِيلَ	
(جو) تمام جہاںوں کا رب (ہے)	اللّٰہ کے لیے (ہے)	سب تعریف	کہا جائے گا	

① اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

② سیق دراصل سوق تھا اور قیل دراصل قول تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے وکی زیر پچھلے حرف کو دے کر کوئی سے بدلا گیا تو سیق اور قیل ہو گیا۔

③ یہ فعل ماضی ہے یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

④ ہمُیاہمُ اور اس کے آخر میں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا پانہ، اپنی، اپنے کیجا تا ہے۔

⑤ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "آخذ" ہو جاتا ہے۔

⑥ ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑧ قال، يَقُولُ وغیرہ کے بعد لیا ر کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

⑨ اسم کے شروع میں ل کا ترجمہ کے لیے اور بھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

⑩ علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

⑪ نعمہ کسی چیز کی انتہائی صفات بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

⑫ یہاں واحده مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مع کیلئے ہے، یہ ملک کی جمع ہے۔

⑬ حَافِينَ دراصل حَافِينَ تھا، جب ایک جنس کے دو حرف اکٹھے آجائیں تو دونوں کو آپس میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔

⑭ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

الْمُتَكَبِّرُونَ	: تکبر، متکبر، بکیر، اکبر۔
إِنَّهُمْ	: تقوی، مقنی۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان۔
فُتَحَتْ	: افتتاح، فتح، فتح، مفتوح۔
أَبْوَابُهَا	: باب، ابواب، باب خیر۔
سَلَمٌ	: مسلم، اسلام، سلامتی، سلام۔
عَلَيْكُمْ	: علیہم، علی الاعلان، علی العموم۔
طِبْتُمْ	: طیب و ظاہر، مدنیہ طیبہ۔
فَادْخُلُوهَا	: خل، داخل، دخول، داخل۔
خَلِيلُينَ	: خالد، خلد بریں۔
قَالُوا	: قول، اقول، مقولہ، اقوال زیر۔
الْحَمْدُ	: حمد و ثناء، حامد، محمود۔
صَدَقَنَا	: صداقت، صدق دل۔
وَعْدَةٌ	: وعدہ، وعید، صحیح موعود۔
أَوْرَثَنَا	: وارث، وراثت، ورثا۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
الْجَنَّةُ	: جنت الفردوس، جنات۔
حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
نَشَاءُ	: ما شاء اللہ، مشیت الہی۔
الْعَلِيُّونَ	: عمل، عالم، معمول، تعییل۔
تَرَى	: برؤیت بہال کمیٹی، مرئی اشیا۔
الْمَلِيْكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
حَوْلٍ	: محول، حوالی شہر، محولیات۔
الْعَرْشُ	: عرش بریں، عرش و فرش۔
يُسَيِّحُونَ	: تسبیح، تسیحات، سبحان اللہ۔
مُحَمَّدٌ	: حمد و ثناء، محمود۔
قُضِيَ	: قضاء، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوای۔
قَيْلَ	: قول، اقول، قال، مقولہ۔
الْعَلِيُّونَ	: عالم اسلام، عالم دنیا، عالم عقلي۔

فِيْسَ مَثَوَيِ الْمُتَكَبِّرِينَ ۷۲ پس تکبر کرنے والوں کا براٹھ کانا ہے۔

اوڑے جائیں گے (وہ لوگ) جو

اپنے رب سے ڈرتے رہے

جنت کی طرف گروہ در گروہ

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے

اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے

اور ان سے ان کے دربان کہیں گے

تم پر سلام ہو تم پاکیزہ (ایچھے) رہے

پس تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔ ۷۳

وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے

جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دیا

اور اس نے ہمیں اس زمین کا وارث بنایا

نَتَبَوَّا مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۷۴ (ک) ہم جنت میں جہاں ہم چاہیں ٹھہکتا بنا سکیں

پس (ایچھے) عمل کرنے والوں کا اجر کیا خوب ہے

اور آپ دیکھیں گے فرشتوں کو

عرش کے ارد گرد گھیراڑا لے ہوئے

وہ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں

اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا

اور کہا جائے گا: سب تعریف اللہ کے لیے ہے

(جو) تمام جہاںوں کا رب ہے۔ ۷۵

وَسِيقَ الَّذِينَ

الْتَّقَوَارَبَّهُمْ

إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا

وَفُتَحَتْ أَبْوَابُهَا

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتَهَا

سَلَمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

فَادْخُلُوهَا خَلِيلِينَ ۷۳

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ

وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ

نَتَبَوَّا مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۷۴

فَنَعِمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۷۴

وَتَرَى الْمَلِيْكَةَ

حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ

يُسِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۷۵

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبُّ الْعَلِيِّينَ ۷۵

رُكُوعَاتُهَا:

40 سُوْدَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِيَّةٌ

آیاتُهَا: 85

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

^٢ الْعَزِيزُ	مِنَ اللَّهِ	الْكِتَابِ	تَنْزِيلٌ	حَمْ
(جو) بہت غالب	الله کی طرف سے	(اس) کتاب کا	أُتارنا	حَمْ
^٣ قَابِلٌ	وَ	الَّذِي	غَافِرٌ	الْعَلِيُّ
قبول کرنے والا	اور	گناہ (کا)	بُخْشَنے والا	خوب جانے والا (ہے)
^٤ ذُي الطَّوْلِ	الْعِقَابُ	^٤ شَدِيدٌ	التَّوْبَ	
بڑے فضل والا (ہے)	سزا (دینے والا)	سخت	توبہ (کا)	
^٥ الْمَصِيرُ	إِلَيْهِ	هُوَ	إِلَّا	لَا إِلَهَ
لوٹ کر جانا (ہے)	اُسی کی طرف	وہی	مگر	کوئی معبدوں نہیں
^٦ الَّذِينَ	إِلَّا	^٦ فِي آيَتِ اللَّهِ	يُجَادِلُونَ	مَا
(وہی) جن	مگر	اللہ کی آیات میں	وہ جھگڑا کرتے	نہیں
^٧ تَقْلُبُهُمْ	يَعْرُدُكَ	فَلَا	كَفَرُوا	
ان کا چلانا پھرنا	وہ دھوکے میں ڈالے آپ کو	تو نہ	سب نے کفر کیا	
^٨ قَوْمُ نُوحٍ	قَبْلَهُمْ	^٨ كَذَبَتْ	^٤ فِي الْبِلَادِ	
اور	جھٹلایا	وہ سب نوچ (نے)	شہروں میں	
^٩ كُلُّ أُمَّةٍ	وَ	^٩ مِنْ بَعْدِهِمْ	الْأَحْزَابُ	
ہر اُمّت نے	اور	ان کے بعد	(دوسرے) گروہوں (نے)	
^{١٠} جَدَلُوا	وَ	^{١١} لِيَأْخُذُوهُ	^{١٠} بِرَسُولِهِمْ	
انہوں نے جھگڑا کیا	اور	تاکہ وہ سب گرفتار کر لیں اُسے	اپنے رسول کے متعلق	
^{١١} الْحَقُّ	^{١٠} يِه	^{١١} لِيُدْحِضُوا	^{١٠} بِالْبَاطِلِ	
باطل (جوہی باتوں) کے ساتھ	تاکہ وہ سب پھسلا دیں	حق (کو)	اس کے ذریعے	
^{١٢} عِقَابٍ	كَانَ	فَكَيْفَ	^{١٣} فَأَخَذْتُهُمْ	
(میر) عذاب	تحا	پھر کیسا	تو میں نے کپڑلیا انہیں	

۱ حُمْ حروف مقطعات میں سے ہے جو الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے اس سورت کا ایک نام سورہ غافر بھی ہے۔

۲ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اور بہت کیا گیا ہے۔

۳ فاعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۴ لا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفعی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

۵ ما کے بعد جب لا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۶ اس اور اُنہوں کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۷ علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۸ ث فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۹ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۰ پہ کاموں اور ترجمہ سے، ساتھ کبھی پہ کامی کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بد لے میں کیا جاتا ہے۔

۱۱ فعل کے شروع میں اکاترجمہ عموماً تاک اور کبھی چاہیے کی کیا جاتا ہے۔

۱۲ فا کے بعد اگر کوئی اور علامت لکھنی ہو تو اس کا "حذف" ہو جاتا ہے۔

۱۳ کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہو اور بھی کیا جاتا ہے۔

۱۴ عقاب دراصل عقابی تھا، آخر سے نی تخفیف کیلئے گری ہوئی ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

تَنْزِيلٌ	: نازل، نزول، منزل من الله۔
الْكِتَبُ	: کتاب، تکاتب، مکتب۔
مِنْ	: میجانب، من و عن۔
اللهُ	: اللہ، اللہ الحمد۔
الْعَلِيُّمُ	: علم، عالم، معلوم، تعليم۔
غَافِرٌ	: مغفرة، استغفار، استغفار اللہ۔
قَابِلٌ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
الثَّوِيبُ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔
شَدِيدٌ	: شدید، شدت، متشدّد، اشد۔
الْعِقَابُ	: عقوبة، خانہ، عاقبت ناہدیش۔
ذِي	: ذیشان، ذی وقار۔
لَا	: لالعداء، لاعلان، لا جواب۔
اللهُ	: الله العالمین، توحید الوجهیت۔
إِلَّا	: إِلَامَا شاءَ اللَّهُ إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَيْهِ ك۔
إِلَيْهِ	: مرسل اليہ، مکتبہ اليہ۔
يُجَادِلُ	: جنگ و جدل، جدال، مجادل۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکار۔
يَغْرِرُكُمْ	: غور، غفور۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
الْبِلَادُ	: بلدیہ، بلدیات، طول بند۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذب، بتکذیب۔
الْأَحْزَابُ	: حزب الله، حزب اقتدار۔
كُلُّ	: کل، نمبر، کل کائنات۔
لِيَخْذُلُوهُ	: اخذ، ماخوذ، موآخذہ۔
جَدَّلُوا	: جنگ و جدل، جدال، مجادل۔
بِالْبَاطِلِ	: حق باطل، ادیان باطلہ۔
الْحَقُّ	: حق باطل، حقیقت، حق گوئی۔
فَأَخْلَقُهُمْ	: اخذ، ماخوذ، موآخذہ۔
فَكَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عِقَابٌ	: عقوبة، خانہ۔

40 سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِيَّةٌ 60

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رُؤْيَا نَاهُهَا: 9

آیَاتُهَا: 85

حَمَّ

حَمَّ

تَنْزِيلُ الْكِتَبِ مِنَ اللهِ

الْعَزِيزُ الْعَلِيُّمُ

غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ

شَدِيدُ الْعِقَابِ لِذِي الطَّوْلِ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

إِلَيْهِ الْمَصِيرُ مَا يُحَاذِلُ

فِي آيَتِ اللهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

فَلَا يَغْرِرُكُمْ

تَقْلِبُهُمْ فِي الْبِلَادِ

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ

وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ

وَهَمَتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ

لِيَأْخُذُوهُ

وَجَدَلُوا بِالْبَاطِلِ

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ

فَأَخَذْتُهُمْ

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابٌ

تو میں نے انہیں پکڑ لیا

پھر (کچھ لو) میری سزا کیسی تھی۔

^① ”کے“ اُم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، اسنا، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

^② ذلک کا اصل ترجمہ یہ یا اس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس کی طرح کر دیا جاتا ہے۔

^③ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

^④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

^⑤ من کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

^⑥ پکا عموماً ترجمہ سے، ساخت کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

^⑦ هُمْ یا هُنْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا پانی، انپی، اپنے کیا جاتا ہے۔

^⑧ فعل کے شروع میں اسْتَ میں طلب کرنے، کامفہوم ہوتا ہے، شروع میں یہ کی وجہ سے اسْتَ کے احذف کیا گیا ہے۔

^⑨ اسْم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

^⑩ رَبَّنَا دراصل یا رَبَّنَا تھا، تخفیف کی وجہ سے یا کو حذف کیا گیا ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

^⑪ قِهْمُ دراصل تَقْنِي + هُمْ تھا، فعل امر بنانے کے لیے قاعدے کے مطابق شروع سے تا اور آخر سے یہ کو حذف کیا گیا ہے۔

^⑫ آتِقْنِي واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔

^⑬ آنَتْ کے بعد آل ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

^⑭ تَقْنِي دراصل تَقْنِي تھا، آخر سے یہ کو حذف کیا گیا ہے۔

عَلَى الَّذِينَ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	حَقَّ	وَ كَذَلِكَ
(أَنَّ لَوْغُونَ) پر جن	آپ کے رب کی بات	ثابت ہوگئی	اور اسی طرح
الَّذِينَ	أَصْحَبُ النَّارِ	أَنَّهُمْ	كَفُرُوا
(وہ فرشتے) جو	آگ والے (ہیں)	کہ بلاشبہ وہ	سب نے کفر کیا
حَوْلَةٌ	مَنْ	الْعَرْشُ	يَحْمِلُونَ
اس کے ارد گرد (ہیں)	اور (وہ) جو	عرش (کو)	وہ سب اٹھائے رکھتے ہیں
يُؤْمِنُونَ	وَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	يُسَبِّحُونَ
وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور وہ سب ایمان رکھتے ہیں	وہ سب پاکیزگی بیان کرتے ہیں
أَمْنُوا	لِلَّذِينَ	يَسْتَغْفِرُونَ	وَ بِهِ
اس پر اور وہ سب بخشش طلب کرتے ہیں	(ان لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اس پر اور وہ سب بخشش طلب کرتے ہیں
وَ عِلْمًا	رَحْمَةً	وَسْعَتْ	رَبَّنَا
اوہ علم (سے)	(این) رحمت	ہر چیز (کو)	(اے) ہمارے رب
وَاتَّبَعُوا	تَابُوا	لِلَّذِينَ	فَاغْفِرْ
اور ان سب نے پیرودی کی	سب نے توبہ کی	(ان لوگوں) کو جن	تو بخش دے
رَبَّنَا	عَذَابَ الْجَحِيمِ	وَ قِهْمُ	سَبِيلُكَ
(اے) ہمارے رب اور	دوزخ کے عذاب (سے)	توچا انہیں	تیرے راستے کی اور
وَعْدَ لَهُمْ	عَدْنٌ	جَنَّتٌ	أَدْخُلُهُمْ
تو داخل کر انہیں	جن کا بیشگی (کے)	باغات (میں)	جَنَّتٌ
آذُوا جِهَمُ	الْحَقْنِي	الْقَنِي	وَ دُرِيَتُهُمْ
اور ان کی بیویوں	اور ان کے آباء اجداد میں سے	اور (انہیں) جو	وَ
الْحَكِيمُ	إِنَّكَ	أَنَّتَ الْعَزِيزُ	وَ مَنْ
بڑی حکمت والا (ہے)	بے شک تو	تو ہی بہت غالب	صَلَحَ
السَّيَّاتِ	وَ مَنْ	السَّيَّاتِ ط	وَ قِهْمُ
براہیوں سے	اور جسے	براہیوں سے	اور
سُرثَنگ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	● میلانگ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: ایک علامت کے لیے

رِبِّكَ: مکاہنة، کاحدم، عوام کا لانعما۔

كَلِمَتُ: کلم، کلام، منکلم، انداز تکلم۔

كَفَرُوا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

أَصْحَابُ: صاحب، صحبت، صحابی۔

النَّارُ: نوری و ناری مخلوق، نار جہنم۔

يَحْمِلُونَ: حمل، حمال، حمول، حاملہ۔

الْعَرْشَ: عرش الہی، عرش و فرش۔

حَوْلَةٌ: محال، حوالی شہر، محالیات۔

يُسَيِّحُونَ: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

مُحَمَّدٌ: محمد و شنا، حامد، محمود۔

يُؤْمِنُونَ: ایمان، مومن، امن۔

يَسْتَغْفِرُونَ: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔

رَبَّنَا: رب کائنات، تو حیدر بوبیت۔

وَسَعْتَ: وسعت، تو سعی، وسیع و عرض۔

كُلَّ: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

شَيْءٍ: شے، اشیاء خود و نوش۔

فَاغْفِرْ: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔

تَابُوا: توبہ، تائب۔

اتَّقُوا: اقبال، تابع، تسبیح سنت۔

سَيِّلَكَ: فی سیل اللہ، اللہ کوئی سیل نکالے

عَذَابَ: عذاب آخرت۔

أَدْخِلُهُمْ: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔

جَنَّتٍ: جنت الفردوس، جنات۔

وَعْدَهُمْ: وعدہ، وعدید، متعہ موعود۔

صَلَحٌ: صالح، صلح، اعمال صالح۔

أَبَايَهُمْ: آباً اجاد، آباً گاؤں۔

أَذْوَاجِهِمْ: زوج، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

ذَرِيَّتُهُمْ: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

الْحَكِيمُ: حکمت، حکما، حکیم الامت۔

السَّيَّاتِ: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

اور اسی طرح آپ کے رب کی بات ثابت ہو گئی

اُن (لوگوں) پر جنہوں نے کفر کیا

کہ بلاشہ وہ آگ والے (یعنی دوزخی) ہیں۔⁶

(وہ فرشتے) جو عرش کو اٹھائے رکھتے ہیں

اور وہ جو اسکے ارد گرد ہیں

وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں

اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں

اور وہ بخشش طلب کرتے ہیں اُن (لوگوں) کے لیے جو

ایمان لائے کہ اے ہمارے رب تو نے گھیر کھاہے

ہر چیز کو (اپنی) رحمت اور علم سے

تو توبہ کش دے (اُن لوگوں کو) جنہوں نے توبہ کی

اور انہوں نے تیرے راستے کی پیروی کی

اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔⁷

اے ہمارے رب! اور تو داخل کر انہیں

ہیشکی کے باغات میں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے

اور (انہیں بھی) جو نیک ہوئے اُنکے آباء اجداد میں سے

اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد (میں سے)

وَكَذِلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ⁶

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ

وَمَنْ حَوْلَهُ

يُسَيِّحُونَ مَحْمِدَرَبِّهِمْ

وَلَيُؤْمِنُونَ بِهِ

وَلَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

أَمْنُوا حِلْقَبَةَ وَسَعْتَ

كُلَّ شَيْءٍ عَرَّحَمَةً وَعَلِمَ

فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا

وَاتَّبَعُوا سِيِّلَكَ

وَقِيمُ عَذَابَ الْجَحِيمِ⁷

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ

جَنْتِ عَدْنِ الْقِيَ وَعَدْتَهُمْ

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَبَآءِهِمْ

وَأَذْوَاجِهِمْ وَذَرِيَّتَهُمْ

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ⁸

بیش ک تو ہی بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

اور تو انہیں برائیوں (یعنی آخرت کے عذابوں) سے بچا

اور جسے تو برائیوں (آخرت کے عذابوں) سے بچا

وَقِيمُ السَّيَّاتِ

وَمَنْ تَقَ السَّيَّاتِ

٤	هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	وَذِلِكَ	رَحِمَتَهُ طَ	فَقَدْ	يَوْمَئِنْ
	بَنِي بَهْتِ بَرْبَلِ كَامِيلَ (ہے)	اُور وہ	تُوْقِيَّةً	اَسْ دَنْ	
٥	لَمَّقْتُ اللَّهَ	يُنَادَوْنَ	كَفَرُوا	إِنَّ الَّذِينَ	
	(ک) بلاشبہ اللہ کا غصہ کرنا	وہ سب پکارے جائیں گے	جِنْ سَبْ نَكَرْ کیا		
٦	تُدْعَوْنَ	أَنْفُسَكُمْ	إِذْ	أَكْبَرُ	
	زیادہ بڑا (قا)	تمہارے غصہ کرنے سے	اپنے آپ پر جب	تم سب بلاۓ جاتے تھے	
٧	رَبَّنَا	قَالُوا	فَتَكْفِرُونَ	إِلَى الْإِيمَانِ	
	ایمان کی طرف	تو تم سب انکار کرتے تھے	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب!	
٨	أَثْنَتَيْنِ	وَ أَحَيَّتَنَا	أَثْنَتَيْنِ	أَمَّتَنَا	
	دو (بار)	اور تو نے زندہ کیا ہمیں	دو (بار)	تو نے موت دی ہمیں	
٩	إِلَى خُرُوجٍ	فَهُلْ	بِذِنْوِنَا	فَاعْتَرَفَنَا	
	(اب بہاں سے) نکلنے کی طرف	تو کیا	اپنے گناہوں کا	سوہم نے اعتراف کیا	
١٠	إِذَا	بِإِنَّهَ	ذَلِكُمْ	مِّنْ سَبِيلِ	
	اس وجہ سے (ہے) ک) بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ	یہ (عذاب)	اللہ کو	کوئی راستہ (ہے)	
١١	كَفَرْتُمْ	وَحْدَةٌ	اللَّهُ	دُعَى	
	(تو تم نے انکار کیا	(یعنی اُس اکیلے (کو)	اللہ کو	پکارا گیا	
١٢	تُؤْمِنُوا	بِهِ	يُشَرِّكُ	وَ إِنْ	
	اور اس کے ساتھ	(کسی کو) شریک ٹھہرایا جاتا	وہ دکھاتا ہے	(تو تم سب مان لیتے تھے	
١٣	الْكَبِيرُ	الْعَلِيٌّ	لِلَّهِ	فَالْحُكْمُ	
	بہت بڑا (ہے)	(جو) نہایت بلند	اللہ کا (ہے)	پیش حکم	
١٤	وَ	أَيْتَهُ	يُرِيْكُمْ	الَّذِي	هُوَ
	اور اپنی نشانیاں	وہ دکھاتا ہے تھیں	جو	وہ	
١٥	رِزْقًا	مِنَ السَّمَاءِ	لَكُمْ	يُنَزِّلُ	
	رزق	آسمان سے	تمہارے لیے	وہ اُتارتا ہے	

۱) ذِلِكَ یہ اشارہ بعید ہے، عموماً بات میں

زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

۲) هُوَ کے بعد آلا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، ویسی کیا جاتا ہے۔

۳) يُنَادَوْنَ دراصل يُنَادِيُونَ تھا، گرام کے صول کے مطابق یہ کو حذف کیا گیا ہے۔

۴) لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے اس کے شروع میں علامت "اً" میں

صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۵) کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا پنا کیا جاتا ہے۔

۶) تُدْعَوْنَ دراصل تُدْعُونَ تھا قاعدے کے مطابق پہلی و کو حذف کیا گیا ہے۔

۷) یہ فعل ماضی ہے یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۸) فاً اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۹) یہاں نبی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۰) دو موقوں سے مراد ایک توبے جان نظر کو موت سے تعبیر کیا گیا ہے اور دوسری وہ

موت ہے جس کے بعد انسان قبر میں دفن ہوتا ہے اور دو زندگیوں سے مراد پہلی دنیا

میں آنے سے لبرک وقت تک کی زندگی اور دوسری قیامت کے دن دوبارہ ملنے والی زندگی

۱۱) یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۲) یعنی اب کیونکہ ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے تو معافی کی کوئی صورت ہے؟

۱۳) جنکے لیے اشارہ کیا جائے اور وہ دوسرے زیادہ ہوں تو یہ ذِلِكَ سے ذَلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

۱۴) ۱۵) فُلَلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۶) علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

يَوْمَئِنْ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
رَحْمَةٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن۔
الْفُوزُ	: فوز و فلاح، فائزہ و نا۔
الْعَظِيمُ	: عظیم الشان، معظم، عظیم۔
كَفْرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يُنَادُونَ	: نداء، منادی، نداء ملت۔
أَكْبَرُ	: بکیر، کبر، تکبر، متکبر۔
أَنْفُسُكُمْ	: نفس، نفس انسانی، نفسی، نفسیہ تدیسیہ۔
شُدُّونَ	: دعا، داعی، مدعا، مدعا، دعوت۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتب الیہ۔
فَتَكُفِّرُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَالُوا	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
أَمَّتَنَا	: رہب کائنات، توحید ربویت۔
أُثْنَتِينِ	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
أَحْيَيْتَنَا	: ثانی، لاثانی، ثالثی، شانی، شانیں۔
فَاعْرَفْنَا	: اعتراف کرنا، معرفت، ہونا۔
خُرُوجٍ	: خارج، خروج، اخارج۔
سَبِيلٍ	: بنی سینا، اللہ، کوئی سبیل نکالو۔
دُعْيٍ	: دعا، داعی، مدعا، دعوت۔
وَحْدَةٌ	: واحد، احمد، توحید، موحد۔
يُشَرَكُ	: شرک، شریک، مشرک۔
تُؤْمِنُوا	: ایمان، مومن، امن۔
فَالْحُكْمُ	: حکم، احکام، حکم، حکوم۔
الْعُلَىٰ	: اعلیٰ وارفع، عالی اشان۔
الْكَبِيرُ	: بکیر، کبر، تکبر، متکبر۔
يُرِيْكُمْ	: رؤیت بالال کمیٹی، مری اشیا۔
أَيْتَهُ	: آیت، آیات، آیتیں۔
يُنَزَلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَاءُ	: کتب سماویہ، سماوی آفات۔

يَوْمَئِنْ فَقْدَ رَحْمَتَهُ^ط
وَذِلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ^٩

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
يُنَادُونَ

لَمْ يَقْتُلُ اللَّهُ أَكْبَرُ

مِنْ مَقْتِلِكُمْ أَنْفُسُكُمْ

إِذْ تُدْعُونَ إِلَى الْإِيمَانِ

فَتَكُفُّرُونَ^{١٠}

قَالُوا رَبَّنَا

أَمَّتَنَا اثْنَتَيْنِ

وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

فَاعْرَفْنَا بِلِدُنُوبِنَا

فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ^{١١} توکیا (اب بیہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔

ذَلِكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا

دُعَى اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرُتُمْ

وَإِنْ يُشَرَكُ بِهِ

تُؤْمِنُوا طَفَالُ حُكْمِ اللَّهِ

الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ^{١٢}

هُوَ الَّذِي يُرِيْكُمْ أَيْتَهُ

وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا اور وہ تمہارے لیے آسمان سے رزق اُتارتا ہے

۱ علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۲ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۳ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۴ لہ میں "ز" دراصل "ل" تھی اپنے حصے میں آسمانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

۵ ات، آت، اور ث مئونٹ کی عالمتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۶ روح سے مراد وحی ہے وحی کو روح اس لیے کہا گیا کہ روح سے مردہ بدن زندہ ہوتا ہے اور وحی سے کفر کی وجہ سے مردہ دل زندہ ہوتے ہیں۔

۷ فعل کے شروع میں "ب" اور آخر میں زبر ہو تو اس "ل" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

۸ الشلاق دراصل الشلاق تھا کی مناسبت سے ق کو زیر دی گئی ہے اور یہ کو تحفیظ حذف کیا گیا ہے۔

۹ بدل حکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاستا ہے۔

۱۰ تجذی دراصل تجذی تھا، گرام کے اصول کے مطابق یہ کو الف سے بدلا گیا ہے تو تجذی ہو گیا پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۱ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۲ یطاع دراصل یقطع تھا، گرام کے اصول کے مطابق وکوا سے بدلا جاتا ہے اور یہاں علامت پ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

فَادْعُوا	يُنِيبُ ¹³	مَنْ	إِلَّا	يَتَذَكَّرُ ^١	وَمَا
پس تم سب پکارو وہ رجوع کرتا ہے	وہ رجوع کرتا ہے	جو	مگر	نیخت حاصل کرتا	اور نہیں
الدِّينَ	لَهُ ^٤	مُحْلِصِينَ ^٣	اللهُ ^٢	كَرِهَةَ	وَلَوْ
دین (یعنی بندگی) کو	اس کے لیے	سب خالص کرنے والے	اللہ (کو)	بر اگرچہ	درجات کی بہت بلندی والا
ذُو الْعَرْشِ ^٥	رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ^{١٤}	الْكُفَّارُونَ ^٦	رَوْحٌ ^٧	يُلْقَى ^٨	عرش (والا) (ہے)
اور اگرچہ	بر امانیں	سب کافر	روح (وہی) کو	وَذَاتٌ ^٩	وہ چاہتا ہے
يُشَاءُ	عَلَى مَنْ ^٩	مِنْ أَمْرِهِ ^٩	الرُّوحُ ^٦	مِنْ عِبَادِهِ ^٩	جس پر
وہ چاہتا ہے	اوپنے حکم سے	اوپنے حکم سے	روح (وہی) کو	لِيَسِنْدَ ^{١٥}	اوپنے بندوں میں سے
هُمْ	يَوْمَ ^٨	يَوْمَ التَّلَاقِ ^٨	لِيَسِنْدَ ^٧	الْمُلْكُ ^٩	تاكہ وہ ڈرانے
اوپنے بندوں میں سے	(جس) دن	ملقات کے دن (سے)	تاکہ وہ ڈرانے	لِمِنِ ^٩	باشدایی (ہے)
شَيْءٌ ^٩	لَا يَخْفِي ^٩	عَلَى اللَّهِ ^٩	بِرْزُونَ ^٩	كَسْكَي ^٩	بُشیر ہونے والے (بین)
کوئی چیز	کوئی چیز ہو گی	اللہ پر	سب ظاہر ہونے والے (بین)	أَنَّ مِنْ ^٩	اللہ پر
الْقَهَّارِ ^{١٦}	الْوَاحِدِ ^{١٦}	اللَّهُ ^{١٦}	الْيَوْمَ ^٩	الْيَوْمَ ^٩	آج
بہت غالب (ہے)	اللہ کی	(جو) اکیلا ہے	آج	الْيَوْمَ ^٩	آج
كَسَبَتْ ^٥	نَفْسٌ ^٩	بِبَا ^٩	كُلُّ ^٩	تُجْزِي ^{١٠}	بدلہ دیا جائے گا
کس کی	نفس کو	(اس) کا جو	ہر	الْيَوْمَ ^٩	آس نے کمیا
الْحِسَابِ ^{١٧}	اللَّهُ ^{١٧}	سَرِيعُ ^{١٧}	إِنَّ ^{١٧}	الْيَوْمَ ^٩	کوئی ظلم نہ ہوگا
حساب لینے والا (ہے)	اللہ	بے شک	آج	الْيَوْمَ ^٩	آج
إِذْ ^٥	يَوْمَ الْأَزْفَةِ ^٥	أَنْذِرُهُمْ ^٥	وَ ^٥	أَنْذِرُهُمْ ^٥	آپ ڈرائیں انہیں
جب	قریب آنے والی (قیامت) کے دن (سے)	آپ ڈرائیں انہیں	و	آپ ڈرائیں انہیں	اور
ما	كُضَمِينَ ^٩	لَدَى الْحَنَاجِرِ ^٩	الْقُلُوبُ ^٩	لِلظَّالِمِينَ ^{١١}	سب غم سے بھرے ہوئے (ہوں گے)
نہیں (ہو گا)	سب غم سے بھرے ہوئے (ہوں گے)	لگوں کے پاس	لگوں (پیچ جائیں گے)	لِلظَّالِمِينَ ^{١١}	دل (پیچ جائیں گے)
يُطَاعَ ^{١٨}	شَفِيعٌ ^٩	وَلَا ^٩	مِنْ حَمِيمٍ ^٩	ظَالِمُونَ ^٩	اور نہ
يُطَاعَ	کوئی سفارشی	کوئی	کوئی دل دوست	ظَالِمُونَ ^٩	(جس کی) بات مانی جائے

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

يَتَذَكَّرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
يُنِيبُ	:ابتال اللہ، میب۔
فَادْعُوا	:دعا، داعی، مدعا، مدعا، دعوت۔
مُخْلِصِينَ	:خلوص، اخلاص، مخلص۔
كَرَةٌ	:کراہت، مکروہ، مکروہات۔
رَفِيعٌ	:رفعت، سطح مرتفع۔
الدَّرْجَاتِ	:درجہ، درجات۔
ذُو الْعَرْشِ	:ذو الحال، ذو معنی / عرش عظیم۔
يُلْقَى	:القاع۔
أَمْرٌ	:امر، آمر، مامور، امور۔
يَشَاءُ	:ناشاء اللہ، مشیت اللہ۔
عِبَادٌ	:عبد، عابد، معبد، عبادت۔
الثَّلَاقِ	:ملقات، ملاقی حضرات۔
يَوْمٌ	:بیوم، یام، یوم آخرت۔
يَخْفَى	:خفی، خنی، اخفا۔
شَيْءٌ	:شے، اشیائے خوردنوش۔
الْمُلْكُ	:نالک الملک، نالک۔
الْوَاحِدِ	:واحد، احمد، توحید، موحد۔
الْقَهَّارِ	:قهر اللہ، جبار و قہار۔
تُبْخُرُ	:جز اوسزاء، جزاک اللہ۔
بَيْنَا	:ناحوال، ما تخت، ما هر۔
كَسْبَتُ	:کسب حلال، کتساب فیض۔
ظُلْمٌ	:ظللم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
سَرِيعٌ	:سریع الحركت، سرعت۔
يَوْمٌ	:بیوم، یام، یوم پاکستان۔
الْقُلُوبُ	:قلی تعلق، امراض قلب۔
لِلظَّالِمِينَ	:ظللم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
لَا	:لاتعداد، لاعلان، لاعلم۔
شَفِيعٌ	:شفاعت، شافع مشر۔
يُطَاعُ	:اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ^[13] اور نہیں نصیحت حاصل کرتا مگر (بھی) جو جموع کرتا ہے ۔

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّرْيَنَ ^[14] پس تم اللہ کو پکارو (اس حال میں کہ)

وَلَوْ كَرِهَ الْكُفَّارُونَ ^[14] اسکے لیے دین (بندگی) کو خالص کرنے والے ہو اور اگرچہ کافر لوگ براہی مانیں ^[14]

رَفِيقُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ^[14] (وہ) بہت بلند درجہوں والا صاحب عرش ہے وہ اپنے حکم سے روح ڈالتا ہے (یعنی وہ بھیجاتا ہے)

يُلْقَى الرُّوحُ مِنْ أَمْرِهِ ^[14] اپنے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے

عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ^[15] تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ ^[15]

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ^[15] جس دن وہ (قبوں سے نکل کر) ظاہر ہوں گے

لَا يَنْجُفُ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ^[16] اللہ پر ان کی کوئی چیز چھپی نہیں ہوگی

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ^[16] (اللہ تعالیٰ پوچھے گا) آج کس کی بادشاہی ہے

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ^[16] (پھر اللہ خود ہی فرمائے گا) اللہ کی جو اکیلا ہے بہت غالب ہے

الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ ^[16] آج ہر نفس کو بدل دیا جائے گا

بِمَا كَسَبَتُ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ^[16] اس کا جو اس نے کمایا، آج کوئی ظلم نہ ہوگا

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ^[17] بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ^[17]

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَزْفَةِ ^[17] اور آپ انہیں قرب آنے والی ^[17] کے دن سے ڈرائیں

إِذَا الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ ^[18] جب دل گلوں کے پاس (آپنچیں گے)

كُظِمِينَ ^[18] غم سے بھرے ہوئے ہوں گے

مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَيْيٍ ^[18] ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا

وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ^[18] اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ ^[18]

^٢ الْصُّدُورُ	^١ تُخْفِي	^١ وَمَا	^١ خَلِيلَةُ الْأَعْيُنِ	^٣ يَعْلَمُ
(ان کے) سینے	چھپاتے ہیں	اور جو	آنکھوں کی نیات	وْ جانتا ہے
^٤ الَّذِينَ	^٣ بِالْحَقِّ	^٣ يَقْضِيُ	^٤ اللَّهُ	^٤ وَ
(و) جن کو	حق کے ساتھ اور	وْ فیصلہ کرتا ہے	اللہ	اور
^٣ لَا يَقْضُونَ	^٦ مِنْ دُونِهِ	^٥ يَدْعُونَ	^٤ إِنَّ	^٤ جَعْذَرَتْ
کسی (بھی) چیز کا	نہیں وہ سب فیصلہ کر سکتے	اس کے سوا	اس پکارتے ہیں	جعذبر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔
^٩ الْبَصِيرُ	^٨ هُوَ الْسَّمِيعُ	^٨ إِنَّ	^٧ دُلْكَ	^٧ بَلْ حَرَكَتْ میں عوام کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔
نہیں	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)	ہی خوب سننے والا	بیشک	اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
^{١٢} كَيْفَ	^{١١} فِي الْأَرْضِ	^{١١} يَسِيرُوْا	^{١٣} أَشَدَّ	^٨ هُوَ كَعْدَلْ ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔
کان	کیا ہوا	(ک) پس وہ سب دیکھ لیتے	زمین میں	زیادہ سخت اُن سے
^{١٢} كَانُوا هُمْ	^{١٢} مِنْ قَبْلِهِمْ	^{١٢} كَانُوا	^١ مِنْهُمْ	^٩ فَعَيْلُ
	کانوں کے سب	ان سے پہلے	ان (لوگوں کا) جو وہ سب تھے	کے سانچے میں ڈھلے ہوئے ام میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
^{١٢} فِي الْأَرْضِ	^١ وَأَثَارًا	^١ قُوَّةً	^{١٣} مِنْهُمْ	^{١٠} جب "أ" کے بعد "ویا" ہو تو اس میں
	اور نشانات (یعنی یادگاروں) کے لحاظ سے	زوت (میں)	زیادہ سخت اُن سے	بھلاکی کا مفہوم ہوتا ہے۔
^{١٢} كَانَ	^٣ بِذُنُوبِهِمْ	^٢ اللَّهُ	^١ فَأَخْذَهُمْ	^{١١} لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
	اور نہ تھا	انکے گناہوں کے سب	اللہ نے	کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور بے کبھی کیا جاتا ہے۔
^٣ بِإِنْهُمْ	^{١٥} ذَلِكَ	^٥ مِنَ اللَّهِ	^١ لَهُمْ	^{١٢} شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
ایں وجوہ سے تھا کہ بیشک وہ	یہ	کوئی بچانے والا	ان کو اللہ سے	^{١٤} وَاقِیٰ یہ اصل میں واقیٰ تھا تخفیف اور پڑھنے میں آہنی کے لیے آخر سے ی گزی ہوئی ہے۔
^١ فَكَفَرُوا	^١ بِالْبَيِّنَاتِ	^١ رُسُلُهُمْ	^١ كَانَتْ	^{١٥} ذَلِكَ کا اصل ترجمہ و یا اس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس کبھی کر دیا جاتا ہے۔
	واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے انکار کیا	ان کے رسول	آتے ان کے پاس	اویس نے انہوں نے اپنے
^{٢٢} شَدِيدُ الْعِقَابِ	^٣ قَوِيٌّ	^٢ إِنَّهُ	^٢ اللَّهُ ط	^{١٦} اللَّهُ ط
	سخت ززادیے والا (ہے)	بہت طاقتور	بیشک وہ	پڑھنے میں آہنی کے لیے آخر سے ی گزی ہوئی ہے۔
^{٢٣} وَسُلْطَنِ مُبِينٍ لَا	^٣ بِاِيتَنَا	^٦ مُوسَى	^٤ أَرْسَلَنَا	^{١٧} وَلَقَدْ
	ابنی ناشیوں کے ساتھ اور واضح دلیل (کے ساتھ)	موسیٰ کو	ہم نے بھجا	لے یا اس کا اصل ترجمہ و یا اس ہے، کبھی

يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَآئِنَةٌ	: خیات، خائن۔
الْأَعْيُنُ	: عین شاہد، معاشر، عین سامنے۔
خَفْيٌ	: مخفی، خفیہ، اخف۔
الْصُّدُورُ	: صدری علم، شرح صدر۔
يَقْضِي	: قضا، قضی، تقاضی القضاۃ۔
يَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعا، مدعاو، دعوت۔
بِشَيْءٍ	: شے، اشیاء نے خورد و نوش۔
السَّمِيعُ	: آکھ ساعت، سمع و بصیر۔
الْبَصِيرُ	: سمع و بصر، بصارت۔
يَسِيرُوا	: سیر کرنا، سیر و سیاحت، سیدا۔
فَيَنْظُرُوا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور۔
كَيْفَ	: کیفت، ہر کیف، کوئی کیف۔
عَاقِبَةٌ	: عالم عقبی، عاقبت ناندیش۔
مِنْ	: مبنیاً، مکن جیث القوم۔
قَبْلُهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
أَشَدَّ	: شدید، شدت، اشد ضرورت۔
قُوَّةٌ	: قوت، قوی، مقوی۔
أَثَارًا	: اثر، آثار، آثار قدیمہ۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
فَأَخَذَنَ	: اخذ، ماخوذ، موآخذہ۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، دلیل بین، مبین طور پر۔
فَكَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکمک۔
قَوْيٌ	: قوت، قوی، مقوی۔
شَدِيدٌ	: شدید، شدت، تشدید، اشد۔
الْعِقَابِ	: عقوبت خانہ۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت، ارسال۔
بِالْآیَتِنَا	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبین طور پر۔

وَهُوَ الْمُكْحُولُ كِي خیانت کو جانتا ہے	يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْأَعْيُنِ
اور (اے بھی) جو (ان کے) سینے چھپاتے ہیں۔ ⁽¹⁹⁾	وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ⁽¹⁹⁾
اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے	وَإِنَّ اللَّهَ يَقْضِي بِالْحَقِّ
اور (ہے لوگ) جن کو وہ اُس کے سوا پا کرتے ہیں	وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
وہ کسی بھی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے	لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ
ع ^{۲۰} بیک اللہ ہو السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ^(۲۰) بیک اللہ ہی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے	إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ^(۲۰)
اور (بھلا) کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے	أَوْلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
(ک) پس وہ دیکھ لیتے کیسا انعام ہوا	فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةً
اُن (لوگوں) کا جوان سے پہلے تھے	الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ
وہ سب اُن سے قوت میں زیادہ سخت تھے	كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
اور زمین میں نشانات (بینی یادگاروں) کے لحاظ سے (بڑھ کر تھے)	وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ
پھر اللہ نے انہیں اُنکے گناہوں کے سبب پکڑ لیا	فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ
او رَأَكُوا اللَّهُ (کے عذاب) سے کوئی چاہنے والا تھا۔ ^(۲۱)	وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقِ
یہ اس وجہ سے تھا کہ بیک وہ (ایے تھے کہ)	ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
اُن کے پاس اُن کے رسول آتے تھے	كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ
واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے انکار کیا	بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا
پھر اللہ نے اُن کو پکڑ لیا	فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
بیک وہ بہت طاقتور سخت سزا (ایے) والا ہے۔ ⁽²²⁾	إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⁽²²⁾
اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو بھیجا	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى
اپنی شانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔ ⁽²³⁾	بِأَيْدِنَا وَسُلْطَنٍ مُبِينٍ ⁽²³⁾

فَقَالُوا	وَقَارُونَ	وَهَامَنَ	إِلٰي فِرْعَوْنَ
تو انہوں نے کہا	اور قارون (کی طرف)	اور هامان	فرعون کی طرف
بِالْحَقِّ	جَاءُهُمْ	فَلَمَّا <small>24</small>	سُحْرٌ
حق کے ساتھ	پس جب	بہت جھوٹا	(یہ) جادوگر (ہے)
الَّذِينَ	أَبْنَاءَ	اقْتُلُوا	مِنْ عِنْدِنَا
ہماری طرف سے	تم سب قتل کرو	(تو) انہوں نے کہا	(ان لوگوں کے) بیٹوں کو جو
نِسَاءُهُمْ	وَاسْتَحْيُوا	مَعَهُ	أَمْنُوا
سب ایمان لائے	اور تم سب زندہ رہنے دو	نکے ساتھ	ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو
وَقَالَ	فِي ضَلَالٍ <small>25</small>	كَيْدُ الْكُفَّارِ	وَمَا
اور کہا	ناکامی میں	کافروں کی چال	اور نہیں (تحمی)
وَلِيدْعُ	مُوسَى	أُقْتُلُ	ذُرْوَنِ <small>26</small>
اور چاہیے کہ وہ پکارے	موسیٰ کو	میں قتل کردوں	فرعون نے
أَوْ <small>8</small>	دِينَكُمْ	أَخَافُ	رَبَّهُ <small>ج</small>
تمہارا دین	آن بیدل	انے	اپنے رب کو
وَقَالَ	فِي الْأَرْضِ	يُظْهِرَ	أَنْ
اور کہا	فساد	وہ پھیلادے گا	یہ کہ
رَبِّكُمْ	وَ	عُذْتُ	مُوسَى
تمہارے رب کی	اور	انے	موسیٰ نے
وَقَالَ	يَوْمُ الْحِسَابِ <small>27</small>	لَا يُؤْمِنُ	مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرِ
اور کہا	یوم حساب پر	(جو) وہ ایمان نہیں لاتا	ہر تبرکے والے سے
إِيمَانَهَا	يَكْتُمُ	مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ <small>ح</small>
اپنا ایمان	وہ چھپائے ہوئے تھا	آل فرعون میں سے	ایک مؤمن آدمی (نے)
رَبِّ اللَّهِ	يَقُولَ	أَنْ	أَ <small>12</small>
میراب اللہ (ہے)	کہتا ہے	کہ	کیا
			تم سب قتل کرتے ہو
			ایک (یہ) آدمی کو

- لفظ کے شروع میں **فَ** کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سوار و چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- فَقَالُوا** کے ساتھ میں ڈھلنے ہوئے ام میں **مبالغہ** کا مفہوم ہوتا ہے۔
- بِكَمَا** عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو، کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- مَا** کے بعد اسی جملے میں **أَلَا** ہو تو اس میں کاترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
- فَعَلَ** کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں **ش** ہو وہ اس اس فعل کا فعل ہوتا ہے۔
- يَرِ** دراصل **ذَرْفَا** + نی تھا، وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے جبکہ فعل کے آخر میں نی آئے تو فعل اور اس نی کے درمیان **ن** کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
- وَيَأْتَ** کے بعد "ز" کا ترجمہ عموماً چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
- كُمْ** اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا پناہ، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- كَمْ** اس کے شروع میں **كَمْ** اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- لَا** کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ذَلِيلٌ** حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کاترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیجاستکا ہے۔
- عَلَامَتٌ** "ا" اگر الگ استعمال ہو تو اس کاترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
- رَبِّي** دراصل **رَبِّي** ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے یہ کو زبردی گئی ہے۔

فَقَالُوا	: قول، اقول، قال، مقول۔
سُحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کرنے۔
كَذَابٌ	: کذب بیانی، کذب، کاذب۔
عِنْدِنَا	: عند الطلب، عند الله، عندیہ۔
أَفْتَلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
أَبْنَاءَ	: ابناۓ جامعہ، ابن الوقت۔
أَمْنُوا	: ایمان، مومن، امن۔
مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت۔
اسْتَحْيِوْا	: شرم و حیا، باحیا، بے حیا۔
نَسَاءَهُمْ	: تربیت نسوان، نسوانیت۔
الْكُفَّارُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
إِلَّا	: إلا، إلما شاء اللہ، إلا قلیل، إلا لایکہ۔
وَلَيْدُغُ	: دعا، داعی، مدعا، مدعاو، دعوت۔
أَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و هراس۔
يُبَدِّلُ	: تبدیل، تبدل، تبادل، بدل۔
دِينَكُمْ	: دین حنفی، دین دنیا۔
يُظْهِرَ	: ظاهر، ظاہر، مظہر، ظہور۔
الْأَرْضُ	: ارض، سماہ، قطعہ اراضی۔
الْفَسَادُ	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
يَقُولَ	: قول، اقول، قال، مقول۔
عَذْتُ	: تعزید، معاذ الله، تعزف۔
بِرَبِّي	: رب، رب کائنات، رب بیت۔
كُلُّ	: کل، نمبر، کل کائنات۔
مُتَكَبِّرٌ	: کبیر، اکبر، بتکبر، بتکبر۔
يُؤْمِنُ	: ایمان، مومن، امن۔
بِيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
رَجُلٌ	: رجال کار، قط الرجال۔
إِلٰى	: آل یاسر، آل محمد، آل واولاد۔
يُكْتُمُ	: ستمان علم، ستمان حق۔
تَقْتُشُونَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

إِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامَنَ وَقَارُونَ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف

فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَابٌ ⁽²⁴⁾ تو انہوں نے کہا (ایہ) بہت جھوٹا جادو گر ہے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا تَجَبَ وَهُنَّكُمْ بِاَسْهَارٍ طرف سے حق لے کر آیا

قَالُوا اقْتُلُوْا اَبْنَاءَ جو اس کے ساتھ ایمان لائے

الَّذِينَ امْنَوْا مَعَهُ اور ان کی عمر قول (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دو

وَمَا كَيْدُ الْكُفَّارِ يَنْلَمِنُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ⁽²⁵⁾ اور نہیں تھی کافروں کی چال مگر ناکام ہی۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرْوْنِي اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو

اَقْتُلُ مُوسَى اور قتل موسیٰ کی کوئی کو قتل کر دوں

وَلَيَدُعْ رَبَّهُ ⁽²⁶⁾ اور چاہیے کہ وہ اپنے رب کو بدل لے

إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ بیٹک میں ڈرتاہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا

أَوَ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ⁽²⁶⁾ یا یکہ وہ زمین میں فساد کو پھیلا دے گا۔

وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ اور موسیٰ نے کہا بیٹک میں پناہ میں آتا ہوں

بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ اپنے رب کی، اور تمہارے رب (کی)

مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ هر (اں) تکبر کرنے والے سے (جو) ایمان نہیں رکھتا

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ⁽²⁷⁾ وَقَالَ يوم حساب پر۔ ⁽²⁷⁾ اور کہا

رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ آل فرعون میں سے ایک مؤمن آدمی نے

يَكْتُمُ إِيمَانَهُ (جو) اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًاً کیا تم ایک آدمی کو قتل کرتے ہو

أَنْ يَقُولَ رَبِّي اللَّهُ (اس لیے) کہ وہ کہتا ہے میراب اللہ ہے

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

وَقَدْ	جَاءَكُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	مِنْ رَبِّكُمْ ط
اور	اویسینا	واضح دلائل کے ساتھ تمہارے رب (کی طرف) سے	وَ آیا ہے تمہارے پاس
وَ	إِنْ يَكُوْنُ	كَذِبَةٌ	فَعَلَيْهِ
اور	اگر	جھوٹا	تو اسی پر (وہاں) ہے
وَ	إِنْ يَكُوْنُ	كَذِبَةٌ	كَذِبَةٌ ح
اور	اگر	جھوٹا	تو اسی پر (وہاں) ہے
وَ	إِنْ يَكُوْنُ	صَادِقاً	لِصِبْكُمْ
اور	اگر	سچا	(تو) پہنچ گاتم کو
الَّذِي	يَعْدُكُمْ ط	إِنَّ	لَا يَهْدِي
جس کا	وعدہ کرتا ہے تم سے	الله	الله (زبردستی) بہایت نہیں دیتا
مَنْ	هُوَ مُسْرِفٌ	كَذَابٌ	يَقُومُ
جو	وہ (ہو)	بہت جھوٹا (ہو)	اے (میری) قوم
لَكُمْ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظَهِيرِينَ
تم کو	بادشاہی (حاصل ہے)	آج	(اس حال میں کہ تم سب غالب ہو)
فِي الْأَرْضِ	فَمَنْ يَنْصُرُنَا	مِنْ بَأْسِ اللَّهِ	إِنْ
زمیں کے عذاب سے	پھر کون	الله کے عذاب سے	اگر
جَاءَكُمْ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَا
وہ آگیا ہمارے پاس	کہا	فرعون نے	میں دکھاتا تھیں
إِلَّا	أَرْدِي	أَرْدِي	مَا
مگر (وہی)	جو	اور	میں دیکھتا ہوں
إِلَّا	مَا	مَا	أَهْدِيْكُمْ
مگر	بھلائی کے راستے (کی)	بھلائی کے راستے (کی)	میں رہنمائی دیتا تھیں
إِلَّا	سَبِيلَ الرَّشادِ	وَقَالَ	الَّذِي
مگر	بھلائی کے راستے (کی)	اور کہا	امن
إِلَّا	يَقُومُ	عَلَيْكُمْ	مِثْلَ يَوْمِ الْحَزَابِ
مگر	بھلائی کے راستے (کی)	میں ڈرتاہوں	اے (میری) قوم
إِلَّا	أَخَافُ	أَخَافُ	مِثْلَ دَأْبِ
مگر	گروہوں (امتوں) کے دن کی طرح	میں ڈرتاہوں	اور شمود
إِلَّا	قَوْمٌ نُوحٍ	قَوْمٌ نُوحٍ	وَثَمُودَ
مگر	قوم نوح (کے)	قوم نوح (کے)	اور شمود

① علامت قُدْ نفل کے شروع میں تاکید کی علمت ہے۔

② اس اسم کے آخر میں جمع مؤبیث کی علمت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

③ یہ دو صلی یَعْدُونُ تھا قاعدے کے مطابق و کی پیش پیچھے ساکن حرف کو دے کرنے سے حذف کیا گیا پھر تخفیف آخر سے ن کو بھی حذف کیا گیا ہے۔

④ یہاں پر کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

⑤ یَعْدُ دو صلی یَوْعِدُ تھا قاعدے کے مطابق و کو حذف کیا گیا ہے۔

⑥ اسکے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑦ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑧ یَقُومُ دو صلی یَاقْوَمُ تھا آخر سے ن تخفیف کے لیے حذف کی گئی ہے۔

⑨ لَكُمْ میں "ك" دو صلی "ل" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "ل" استعمال ہو جاتا ہے۔

⑩ فُل کے بعد نا کا ترجمہ ہماری ہمارے پاس ضرورتا گیا گیا ہے۔

⑪ فُل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فُل کا فاعل ہوتا ہے۔

⑫ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے جب ما کے بعد اسی جملے میں إلَّا ہو تو اس ما کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔

⑬ لَهُ اگر فُل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تھیں کیا جاتا ہے۔

⑭ إِنْ دو صلی إِنْ + کا مجموعہ ہے۔

⑮ جنہوں نے اللہ کے رسولوں کو جھیلایا تو اس کی پاداش میں تباہ کر دیے گئے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، لیل میں، مبینہ طور پر۔
كَذِيْبَا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَعَلَيْهِ	: علیہم، علی الاعلان۔
صَادِقاً	: صداقت، صدق دل۔
يُصِبِّكُمْ	: مصیبت، آلام و مصائب۔
يَعْدُكُمْ	: وعدہ، وعدہ، مسکنے موعود۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی رحلت۔
مُسْرِفٌ	: اسراف و تبذیر۔
لِقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت۔
الْمُلْكُ	: نالک الملک، نالک۔
الْيَوْمَ	: یوم، یام، یوم آزادی۔
ظَاهِرِينَ	: ظاہر، مظاہر، مظہر، ظاہر۔
فِي	: فی الحال فی الغور، فی حقیقت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماہ، قطعہ اراضی۔
يَنْصُرُنَا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
قَالَ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
أُرِيْكُمْ	: رویت ہال کمیٹی، مریٰ اشیاء۔
إِلَّا	: إِلَامَا شاء اللَّهُ إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَيْهِ كَمْ
مَا	: ناحول، ما تخت، ماجرا۔
أَرْدِي	: رویت ہال کمیٹی، مریٰ اشیاء۔
أَهْدِيْكُمْ	: ہدایت، ہادی رحلت۔
سَبِيلُ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الرَّشادُ	: رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
أَمَنَ	: ایمان، مومن، امن۔
لِقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت۔
أَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
مَثَلٌ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يَوْمٍ	: یوم، یام، یوم آخرت۔
الْأَحْزَابِ	: حزب اللہ، حزب الشیطان۔

وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُونُ كَذَابًا
فَعَلَيْهِ كَذِبَةٌ
وَإِنْ يَكُونُ صَادِقًا
يُصِبِّكُمْ بَعْضُ
الَّذِي يَعْدُكُمْ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَابٌ
يَقُومُ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ
فَنَّ يَنْصُرُنَا مِنْ بَاسِ اللَّهِ
إِنْ جَاءَنَا
قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيْكُمْ إِلَّا
مَا أَرْدِيْتُ وَمَا أَهْدِيْكُمْ
إِلَّا سِيْلَ الرَّشادِ
وَقَالَ الَّذِي أَمَنَ يَقُومُ
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
مِثْلُ يَوْمِ الْأَحْزَابِ
مِثْلَ دَأْبِ قَوْمٍ نُوحٍ
وَعَادٍ وَثُوْدَ

اور عاد و ثمود (کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے)

• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے • کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

^۱ يَرِيدُ	اللهُ	وَمَا	١ منْ بَعْدِهِمْ ط	الَّذِينَ	وَ
چاہتا	الله	اور نہیں	ان کے بعد ہوئے	(وہ لوگ) جو	اور
^۲ أَخَافُ	^۴ إِنِّي	^۴ يَقُومُ	وَ	^۳ لِلْعَبَادَةِ	^۶ ظُلُمًا
ڈرتا ہوں	میں	پیش میں	اور	(اپنے) بندوں پر	ظلماً کرنا
^۷ تُولُونَ	^۵ يَوْمَ	^۵ يَوْمَ التَّنَادِ لَا	^۶ عَلَيْكُمْ	^{۳۲} يَوْمَ الشَّتَاءِ	^۶ عَلَيْكُمْ
تم پر	(جس) دن	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن (سے)	کام کو	ایک دوسرے کو پکارنے	کام کو
^۱ مُدَبِّرِينَ ج	^۳ مِنَ اللَّهِ	^۳ لَكُمْ	^۸ مَا	^۱ مُدَبِّرِينَ ج	^۹ مِنْ عَاصِمٍ ج
کوئی چنانے والا	الله سے	تباہے لیے	سب پیچھے رکھنے والے ہو کر	کوئی ہدایت دینے والا	کوئی ہدایت کا داد کیوں کیا اس
^۱ هَادٍ	^{۱۰} لَهُ	^{۱۰} فَمَا	^{۱۱} اللَّهُ	^۲ يُضليلٌ	^۷ وَمَنْ
کوئی ہدایت دینے والا	اس کو	تو نہیں	الله	گمراہ کر دے	اور جسے
^۱ بِالْبَيِّنَاتِ	^{۱۱} مِنْ قَبْلٍ	^{۱۱} يُوسُفُ	^{۱۲} جَاءَكُمْ	^{۱۲} لَقَدْ	^۸ وَ لَقَدْ
واضح دلائل کے ساتھ	(اس) سے پہلے	یوسف علیہ السلام	یوسف	آیا تباہے یقیناً	ام کے شروع میں اور آخر سے پہلے
^{۱۳} يَهُ	^{۱۴} جَاءَكُمْ	^{۱۴} مِمَّا	^{۱۵} فِي شَكٍ	^{۱۳} فَمَا زِلْتُمْ	^۹ زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
اس کو	وہ لایا تباہے پاس	(اس) سے جو	شک میں	پھر ہمیشہ رہے تم	^{۱۰} اُمَّةٍ لَنْ يَبْعَثَ
^{۱۰} اللَّهُ	^{۱۵} لَنْ يَبْعَثَ	^{۱۵} قُلْتُمْ	^{۱۶} هَلَكَ	^{۱۰} إِذَا	^{۱۱} هَادِيٌّ
الله	ہرگز نہیں وہ بھیجے گا	تم نے کہا	وہ فوت ہو گیا	یہاں تک کہ جب	در اصل هادیٰ تھا قاعدے کے
^{۱۱} اللَّهُ	^{۱۶} يُصْلِلَ	^{۱۶} كَذَلِكَ	^{۱۷} رَسُولًا	^۱ مِنْ بَعْدِهِ	^{۱۲} مطابق ی کو حذف کیا گیا ہے اور د کو
الله	گمراہ کرتا ہے	اسی طرح	کوئی رسول	اس کے بعد	تو نہیں دی گئی ہے۔
^{۱۲} الَّذِينَ	^{۱۷} مُرْتَابٌ	^{۱۷} مُسْرِفٌ	^{۱۸} هُوَ	^{۱۳} مَا + زِلْتُمْ میں ما اور زِلْتُمْ دونوں	^{۱۲} اور قدُدِ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔	(وہ لوگ) جو	شک کرنے والا	وہ	مَا + مَا	کاما لکر ترجمہ ہمیشہ رہے کیا گیا ہے۔
^{۱۳} بِغَيْرِ سُلْطَنٍ	^{۱۸} فِي آيَتِ اللَّهِ	^{۱۸} مَقْتَأً	^{۱۹} يُجَادِلُونَ	^{۱۴} مِمَّا + در اصل من + مَا کا مجموعہ ہے۔	^{۱۳} مِمَّا در اصل من + مَا کا مجموعہ ہے۔
بغیر کسی دلیل کے	الله کی آیات میں	کبڑا	وہ سب جھگڑتے ہیں	ناراضی (کے لحاظ سے)	^{۱۵} فعل سے پہلے اگر لن ہوتے مستقبل میں
^{۱۴} عِنْدَ اللَّهِ	^{۱۹} كَبَرَ	^{۱۹} أَثْمَهُ ط	^{۲۰} (جو) آئی ہو ان کے پاس	تکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ	تکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ
الله کے نزدیک	بڑی بات ہے	(جو) آئی ہو ان کے پاس	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔	^{۱۶} مُرْتَابٌ در اصل مُرْتَبٌ تھا قاعدے کے

بَعْدِهِمْ	: بعد اطعام، بعد اذن از شاعر۔
بُرِيَّةٌ	: ارادہ، سریز، مراد، ارادت مند۔
الْعِبَادُ	: عبد، عابد، معبد، عبادت۔
الثَّنَاءُ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
يَوْمَ	: یوم، یوم آخرت، یوم آزادی۔
مُدْبِرِينَ	: ذر، ادار زمانہ۔
مِنْ	: منجانب، من و عن۔
يُضْلِلُ	: ضلال و گمراہی۔
هَاهُ	: بہایت، ہادی، برق۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، دلیل میں، مسینہ طور پر۔
شَكٍ	: شک، مشکوک، شک و شبہ۔
مِمَّا	: منجانب / احوال، ماتحت۔
حَتَّىٰ	: حتی کر، حتی الامکان۔
هَلْكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
قُلْتُمْ	: قول، اقوال، قائل، مقول۔
يَبْعَثُ	: بیعث / بعد اموت، بیعث۔
رَسُولًا	: رسول، مرسل، رسالت۔
كَذِيلَكَ	: کما کھٹک، کا لعدم، عموم کا لاغناام۔
يُضْلِلُ	: ضلال و گمراہی۔
مُسْرِفٌ	: اسراف و تبذیر۔
مُرْتَابٌ	: کتاب لاریب، ریب و تردود۔
يُجَادِلُونَ	: جنگ و جدل، جدال۔
فِي	: فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت۔
أَيْتَ	: آیت، آیات، آیتیں۔
اللَّهُ	: الله العالیین، توحید او تبییت۔
يُغَيِّرُ	: دیار غیر، غیر الله، انحراف۔
كَبُرُ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
عَنْدَ	: عند الطلب، عند الله، عندیہ۔

وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ط	اور (ان لوگوں کے حال کی طرح) جو ان کے بعد ہوئے
وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ	اور اللہ (اپنے) بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ [31]
وَيَقُولُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ	اور اے میری قوم پیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
يَوْمَ التَّنَادِ	ایک دوسرے کو پکارنے (یعنی قیامت) کے دن سے۔ [32]
يَوْمَ تَوْلُونَ مُدْبِرِينَ	جس دن تم پیچھے پھیرتے ہوئے (دین خرے) پھر و (یاگ) کے
مَالَكُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ	تمہارے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں ہوگا
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ	اور جسے اللہ گمراہ کر دے
فَمَالَهُ مِنْ هَادِ	تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ [33]
وَلَقَدْ جَاءَ كُمْ يُوسُفُ	اور بلاشبہ یقیناً تمہارے پاس یوسف علیہ السلام (بھی) آئے
مِمَّا جَاءَ كُمْ يُوسُفُ	اس سے پہلے واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍ	پھر تم ہمیشہ شک میں رہے
كَذِيلَكَ يُضْلِلُ اللَّهُ مِنْ	اس سے جس کو وہ تمہارے پاس لائے
حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ	یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے
قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثُ اللَّهُ	(تو) تم نے کہا: اللہ ہرگز نہیں سمجھے گا
مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا	اسکے بعد کوئی رسول
كَذِيلَكَ يُضْلِلُ اللَّهُ مِنْ	ای طرح اللہ گمراہ کرتا ہے اُسے جو (ک)
هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ	وہ حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہو۔ [34]
الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي أَيْتِ اللَّهِ	وہ (لوگ) جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں
يُغَيِّرُ سُلْطَنِ آتِهِمْ ط	بغیر کسی دلیل کے (جو ان کے پاس آئی ہو)
كَبُرَ مَقْتَأً عِنْدَ اللَّهِ	(یہ جھگڑا کرنا) اللہ کے نزدیک بڑی ناراضی کی بات ہے

^{۲ ۳} يَطْبَعُ اللَّهُ	كَذِلِكَ	أَمْنَوْا	عِنْدَ الَّذِينَ	وَ
مہر لگادیتا ہے اللہ	اسی طرح	سب ایمان لائے	(اے) نزدیک (مجھی) جو	اور
^۳ فِرْعَوْنُ	وَقَالَ	^۵ جَبَارٌ	^۴ مُتَكَبِّرٌ	عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ
فرعون نے	اوہ کہا	سخت سرش (کے)	تکبر کرنے والے	ہر دل پر
^۶ لَعَلِّيٌّ	صَرْحًا	^۷ لِيٌ	^۶ أَبْنُ	يَهَامِنُ
تاکہ میں	تو بنا	میرے لیے	ایک بلند عمارت (کل)	اے ہمان
^۸ فَاطَّلَعَ	أَسْبَابَ السَّمُوتِ	أَبْلُغُ	الْأَسْبَابَ	فَاطَّلَعَ
پھر میں جھانکوں	آسمانوں کے راستوں پر	راستوں پر	پہنچ جاؤں	میں
کَذِبَاتٍ	لَا فُلْنَةٌ	إِنِّيٌّ	وَ	إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ
موسی کے معبد کی طرف	اور بے شک میں واقعی میں سمجھتا ہوں اسے	اور	جھوٹا	کَذِبَاتٍ
^۹ سُوءُ عَمَلِهِ	لِفِرْعَوْنَ	^{۱۰} ذُيْنَ	كَذِلِكَ	وَ
اس کے عمل کی برائی کو	فرعون کے لیے	مزین کر دیا گیا	اسی طرح	اور
^{۱۱} كَيْدُ فِرْعَوْنَ	وَمَا	عَنِ السَّبِيلِ	صُدَّ	وَ
فرعون کی چال	اور نہیں (تحت)	(سیدھے) راستے	وہ روکا گیا	اور
^{۱۲} أَمَنَ	الَّذِي	وَقَالَ	^{۱۳} فِي تَبَابٍ	إِلَّا
ایمان لایا تھا	(اس شخص نے) جو	اور کہا	تباهی میں	مگر
سَبِيلٌ	أَهْدِيْكُمْ	اتَّبِعُونِ	يَقُومُ	يَقُومُ
راتستہ	میں بتاؤں گا تمہیں	تم سب میرے پیچے چلو	(میری) قوم	ماں
^{۱۴} الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	هُنَّهُ	^{۱۵} إِنَّمَا	يَقُومُ	مَا کے بعد اگر اسی جملے میں إِلَّا ہو تو
دنیاوی زندگی	بے شک صرف یہ	اے (میری) قوم	الرَّشَادٌ	اس ما کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
^{۱۶} هِيَ	الْآخِرَةُ	إِنَّ	وَ	^{۱۷} اتَّبِعُونِ دراصل اتَّبِعُوا + بِ
وہ	آخرت	بلاشہ	وَ	تحفا، وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے، جبکہ اگر فعل کے آخر میں بِ آئے تو فعل اور اس بِ کے درمیان نکا ضاف لازمی ہوتا ہے اور یہاں آخر سے بِ تخفیفی حذف ہے۔
^{۱۸} سَيِّئَةً	عَمِيلَ	مَنْ	دَارُ الْقَرَارِ	^{۱۹} إِنَّ کے ساتھ ما ہو تو اس میں بِ
کسی برائی (کا)	عمل کیا	جب نے	قرار کا گھر (ہے)	صرف یا بِ کا مفہوم ہوتا ہے۔

① "کے" اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، اسی، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

④ اس کے شروع میں بِ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑤ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑥ ابُن دراصل ابُنی تھا قاعدے کے مطابق آخر سے ی کو حذف کیا گیا ہے۔

⑦ ڈبل حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

⑧ اور اس مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑨ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑩ صُدَّ دراصل صُدَّ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق دو کو شد کے ساتھ اکٹھا کیا گیا ہے۔

⑪ ما کے بعد اگر اسی جملے میں إِلَّا ہو تو اس ما کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

⑫ اتَّبِعُونِ دراصل اتَّبِعُوا + بِ تھا، وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے، جبکہ اگر فعل کے آخر میں بِ آئے تو فعل اور اس بِ کے درمیان نکا ضاف لازمی ہوتا ہے اور یہاں آخر سے بِ تخفیفی حذف ہے۔

⑬ إِنَّ کے ساتھ ما ہو تو اس میں بِ

صرف یا بِ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱) **يُجَزِّي** دراصل **يُجَزِّي** تھا، گرامر کے اصول کے مطابق **يُجَزِّي** ہو گیا۔
 ۲) علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
 ۳) یہاں **من** کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔
 ۴) ذیل حکمت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵) اسم کے آخر میں **ي** اور **ة** موصوف کی علامتیں ہیں، ان کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۶) **أَوْلَىكَ** کا اصل ترجمہ **و** (اوگ) ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ **ي** (اوگ) بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ جید استعمال ہوتا ہے۔

۷) **يَقُومُ** دراصل **يَا قَوْمٌ** تھا آخر سے **ي** تخفیف کے لیے حذف کی ہوئی ہے۔

۸) ما کا ترجمہ عموماً جس کیا کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۹) یہ دراصل **تَدْعُونَ+ي** تھا، جب فعل کے آخر میں **ي** آئے تو فعل اور اس **ي** کے درمیان **ن** کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۱۰) فعل کے شروع میں **ل** اور آخر میں زبر ہو تو اس **ل** کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

۱۱) **يُ** کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی کا کی، کے، کو اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۱۲) لا کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں پوری جس کی نظر اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۳) **أَنَّا** میں ما کا ترجمہ جو ہے اور ما کو آن سے الگ ہونا چاہیے تھا لیکن قرآنی کتابت میں **أَنَّ** کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

۱۴) یعنی نہ دنیا میں کسی کی دعا قبول کر سکتا ہے اور نہ آخرت میں کسی کی سفارش کر سکتا ہے۔

۱۵) اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے زیر میں **ك** رکنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَنْ	وَ	مِثْلَهَا	إِلَّا	يُجزِّي	فَلَا
جس نے	اور	اس کی مثل	مگر	وہ بدلہ دیا جائے گا	تو نہیں
مُؤْمِنٌ	وَهُوَ	أُنْثِيٌّ	أَوْ	مِنْ ذَكَرٍ	عَمَلَ صَالِحًا
(مومن)	(کوئی مرد)	(کوئی عورت)	یا	کوئی مرد (ہو)	نیک عمل کیا
يَرِزْقُونَ	الْجَنَّةَ	يَدْخُلُونَ	فَأُولَئِكَ		
وہ سب رزق دیے جائیں گے	جنت (میں)	وہ سب داخل ہوں گے	تو وہی (اوگ)		
لِي	مَا	يَقُومُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	فِيهَا	
مجھ کو	کیا (ہے)	اے (میری) قوم	اور	بغیر حساب	اس میں
تَدْعُونَ	وَ	إِلَى التَّنْجُوَةِ	أَدْعُوكُمْ		
تم سب بلا تھوں تمہیں	اور	نجات کی طرف	(کہ) میں بلا تھوں تمہیں		
بِاللَّهِ	لَا كُفْرُ	تَدْعُونَ	إِلَى النَّارِ		
اللہ کے ساتھ	تم سب بلا تھوں	تاکہ میں کفر کروں	آگ کی طرف		
لَيْسَ	مَا	يَهُ	أُشْرِيكَ	وَ	
نہیں	کیا	کے ساتھ	اور میں شریک ہھراوں		
إِلَى الْعَزِيزِ	أَدْعُوكُمْ	وَأَنَا	عِلْمٌ	بِهِ	
خوب غالب کی طرف	میں بلا تھوں تمہیں	اور میں	کوئی علم	اس کا	
تَدْعُونَ	أَنَّا	لَا جَرَمَ	الْغَفَارِ		
تم سب بلا تھوں والا	(اس میں) کوئی شک نہیں	کہ یقیناً وہ جو	(جو) بہت بخشش والا		
فِي الدُّنْيَا	دَعْوَةٌ	لَهُ	لَيْسَ	إِلَيْهِ	
دنیا میں	پکارنا	اس کے لیے	نہیں (ہے درست)	اس کی طرف	
إِلَى اللَّهِ	مَرْدَنَّا	وَأَنَّ	فِي الْآخِرَةِ	وَلَا	
اللہ کی طرف (ہے)	ہمارا لوٹا	اور بلاشبہ	آخرت میں	اور نہ	
أَصْحَبُ النَّارِ	هُمْ	الْمُسْرِفِينَ	أَنَّ	وَ	
آگ والے بیٹے	وہ سب	(یہ) کہ یقیناً	سب حد سے بڑھنے والے	اور	

لَا تَعْدُوا، لاعلان، لاجواب۔

فَلَا

يُمْجِزُ

إِلَّا

مِثْلَهَا

صَالِحًا

ذَكَرٍ

أُنْثى

مُؤْمِنٌ

يَدْخُلُونَ

الْجَنَّةَ

يُرْزُقُونَ

فِيهَا

بِغَيْرِ حِسَابٍ

أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجْوَةِ

وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ

تَدْعُونَنِي لَا كُفُرَ بِاللهِ

وَأَشْرِكَ بِهِ

مَالَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ

وَأَنَا أَدْعُوكُمْ

إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَارِ

لَا جَرَمَ

إِنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ

لَيْسَ لَهُ دُعَوةٌ

فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ

وَأَنَّ مَرَدَنَا إِلَى اللهِ

وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ

أَصْحَبُ

هُمْ أَصْحَبُ النَّارِ

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

تو وہ بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اس کی مثل (جیسا)

اور جس نے یہ عمل کیا

کوئی مرد ہو یا کوئی عورت جبکہ وہ مؤمن ہو

تو وہی (لوگ) جنت میں داخل ہوں گے

• ۴۰ وہ اس میں بے حساب رزق دیے جائیں گے۔

اے میری قوم! مجھے کیا ہے

(ک) میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں

اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تم مجھے (اس لیے) بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں

جس کا مجھے کوئی علم نہیں

اور میں تمہیں بلاتا ہوں

خوب غالب بہت بخشش والے (رب) کی طرف۔

(اس میں) کوئی شک نہیں

کہ بے شک تم مجھے جس چیز کی طرف بلاتے ہو

اس کا پکارا جانا (کسی سورت درست) نہیں ہے

(نہ) دنیا میں اور نہ آخرت میں

اور بلاشبہ (مرنے کے بعد) ہمارا الوطن اللہ کی طرف ہے

اور یہ کہ بلاشبہ حد سے بڑھنے والے

وہی آگ والے (یعنی دوزخی) ہیں۔

فعل کے شروع میں "سے" میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

^② لَكُمْ میں "لے" دراصل "لے" تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

^③ قال، يَقُولُ غیرہ کے بعد ل کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

^④ فَعَلَیْهِ کے ساتھ میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

^⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

^⑥ ات، ة، ت، مُؤْنَث کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ نہ کنیں۔

^⑦ فعل کے شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں لکی جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

^⑧ اشَدْ شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

^⑨ "ذ" اور "أ" میں عموماً کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

^⑩ الضَّعْفَةُ کے آخر میں اقرآنی ترتیب میں زائد ہے اور اس سے پہلے و نہیں بلکہ ہمز ہے۔

^⑪ كُنَّا دراصل كَوْنَتَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کوہٹا کرک کو پیش دی جاتی ہے اور ان کوں میں مدغم کیا گیا ہے۔

^⑫ مُغْنُونَ دراصل مُغْنِيُونَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق یہ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے، اس کے شروع م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

^⑬ عَنَا دراصل عَن + نَا مجموعہ ہے۔ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرور تبا مُستقبل میں کیا گیا ہے۔

^⑭ يَعْلَمْ ایک عالمت کے لیے اصل لفظ کے لیے

				فَسَتَّنْ كُرُونَ
وَ	لَكُمْ ^{② ③}	أَقُولُ	مَا	
اور	تم سے	میں کہتا ہوں	جو	پس عنقریب ضرور تم سب یاد کرو گے
بَصِيرٌ ^④	إِنَّ اللَّهَ	إِلَى اللَّهِ ^⑤	أَمْرٌ	أَفْوَضُ
خوب دیکھنے والا (ہے)	بلاشبہ اللہ	اللَّهُ كَيْفَ طرِف	اپنا عاملہ	میں سپرد کرتا ہوں
ما	سَيِّاتِ ^⑥	اللَّهُ ^⑤	فَوَقَدْهُ	بِالْعِبَادِ ^{④ ④}
جو	(ان) براہیوں (سے)	اللَّهُ نَعَمْ	بَهْ بِجَالِيَّا سے	(اپنے) بندوں کو
سُوءُ الْعَذَابِ ^{٤٥}	بِالِّيٰ فِرْعَوْنَ	وَحَاقَ	مَكْرُوا	
برے عذاب (نے)	آل فرعون کو	اوْهَلِيْرِيَا	ان سب نے تدبیریں کیں	
وَ	غُدُوا	عَلَيْهَا	يَعْرُضُونَ	النَّارُ
اور	صح	اس پر	وَهُبْ پیش کیے جاتے ہیں	آگ (ہے)
السَّاعَةُ ^٣	تَقْوُمُ ^٦	يَوْمَ	وَ	عَشِيَّاًج
قیامت	قائم ہو گی	(جس) دن	اور	شام
إِذْ ^٨	أَشَدُ الْعَذَابِ ^{٤٦}	أَلَّا فِرْعَوْنَ	أَدْخُلُوا	
جب	سخت ترین عذاب (میں)	آل فرعون کو	تم داخل کرو	
الضَّعْفُوا ^{٥ ١٠}	فِي النَّارِ ^٩	يَتَحَاجِجُونَ		
وہ آپس میں سب جھگڑ رہے ہوں گے	تو وہ کہیں گے	آگ میں	کمزور لوگ	
كُنَّا ^{١١}	إِنَا	أَسْتَكْبَرُوا	لِلَّذِينَ	
	بے شک ہم	سب بڑے بنے ہوئے تھے	(ان) سے جو	
مُغْنُونَ ^{١٢}	أَنْتُمْ	فَهُلْ	تَبَعًا	لَكُمْ ^٢
سب ہٹانے والے (ہو)	تو کیا	تابع	تم	تمہارے لیے
الَّذِينَ	قَالَ ^{١٤}	مِنَ النَّارِ ^{٤٧}	نَصِيبًا	عَنَا ^{١٣}
(وہ لوگ) جو	کہیں گے	آگ سے	کچھ حصہ	ہم سے
فِيهَا ^{١٤}	كُلٌّ	إِنَا	أَسْتَكْبَرُوا	
اس (آگ) میں (میں)	سب	بے شک ہم	سب بڑے بنے ہوئے تھے	

فَسَتَدَ كُرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
مَا	: ماحول، ماحتہ، ماجر۔
أَقْوْلُ	: قول، اقوال، قائل، مقول۔
أُفْوَضُ	: تفویض کار (سپرد کرنا)۔
أَمْرِيَّ	: امر، آمر، مامور، امور۔
بَصِيرٌ	: سمع و بصر، بصارت۔
بِالْعِبَادِ	: عبد، عابد، معبد، عبادت۔
فَوْقَهُ	: فوقی، مقنی۔
سَيِّاتٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
مَكْرُودًا	: مکروفریب، مکار۔
آل	: آل اولاد، آل رسول۔
سُوءٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
يُعَضُّونَ	: عرض، مععرضات، عرضی۔
عَلَيْهَا	: علیہمہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَشِيًّا	: نماز عشاء، عشاء یئر۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَقْوُمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
أَدْخُلُوا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
أَشَدَّ	: شدید، شدت، مشدود، شندو۔
الْعَدَابِ	: عذاب، قبر، عذاب آخرت۔
الثَّارِ	: نوری و ناری مخلوق، نار جنم۔
فَيَقُولُ	: قول، اقوال، مقول۔
الصُّعْقُوْدُ	: ضعف، ضعیف، ضعفل۔
اسْتَكْبَرُوا	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
تَبَعًا	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
نَصِيبًا	: اپنا نصیب، نصیب کی بات۔
مِنْ	: من جانب، من حیث القوم۔
قَالَ، قَالُوا	: قول، اقوال، مقول۔
كُلُّ	: کل نمیر، کل کائنات۔
فِيهَا	: فی الحال فی الغور فی الحقيقة۔

لَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُورٌ	پس عنقریب ضرور تمیا ز کرو گے
(اے) جو میں تم سے کہتا ہوں	(اے) جو میں تم سے کہتا ہوں
اور میں اپنا معاملہ اللہ کی طرف سپرد کرتا ہوں	اور میں اپنا معاملہ اللہ کی طرف سپرد کرتا ہوں
بلاشبہ اللہ خوب دیکھنے والا ہے (اپنے) بندوں کو۔ ⁴⁴	بلاشبہ اللہ خوب دیکھنے والا ہے (اپنے) بندوں کو۔ ⁴⁴
پھر اس (مویں) کو اللہ نے (ان) برائیوں سے بچایا	پھر اس (مویں) کو اللہ نے (ان) برائیوں سے بچایا
جو انہوں نے تدبیریں کیں اور گھیر لیا	جو انہوں نے تدبیریں کیں اور گھیر لیا
آل فرعون کو برے عذاب نے۔ ⁴⁵	آل فرعون کو برے عذاب نے۔ ⁴⁵
(وہ عذاب) آگ ہے جس پر وہ پیش کیے جاتے ہیں	(وہ عذاب) آگ ہے جس پر وہ پیش کیے جاتے ہیں
صُنْ اور شام	صُنْ اور شام
اور جس دن قیامت قائم ہو گی	اور جس دن قیامت قائم ہو گی
(کہا جائے گا) آل فرعون کو داخل کرو	(کہا جائے گا) آل فرعون کو داخل کرو
سخت ترین عذاب میں۔ ⁴⁶	سخت ترین عذاب میں۔ ⁴⁶
اور جب وہ آگ میں آپس میں جھوکر ہے ہوں گے	اور جب وہ آگ میں آپس میں جھوکر ہے ہوں گے
تو کمزور لوگ کہیں گے	تو کمزور لوگ کہیں گے
ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے	ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
بے شک ہم تو تمہارے تابع تھے	بے شک ہم تو تمہارے تابع تھے
تو کیا تم ہم سے ہٹانے والے ہو	تو کیا تم ہم سے ہٹانے والے ہو
آگ کا کچھ حصہ۔ ⁴⁷	آگ کا کچھ حصہ۔ ⁴⁷
(وہ لوگ) جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے	(وہ لوگ) جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے
بے شک ہم سب ہی اس (آگ) میں رہیں گے	بے شک ہم سب ہی اس (آگ) میں رہیں گے

^{٤٨} بَيْنَ الْعِبَادِ	حَكَمَ	قَدْ	اللَّهُ	إِنَّ
بندوں کے درمیان	فیصلہ کر دیا	یقیناً	اللَّهُ نے	بلاشبہ
^{٣٤} لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	فِي النَّارِ	الَّذِينَ	وَقَالَ	^٢
جہنم کے داروغوں سے	آگ میں (ہونے) (وہ لوگ) جو	اور کہیں گے		
^٥ يَوْمًا	عَنَا	يُخَفِّ	رَبُّكُمْ	أَدْعُوا
کسی دن	ہم سے	(کہ وہ) بکار دے	اپنے رب سے	تم سب دعا کرو
^{٧٨} لَمْ تَكُ	^٦ أَوْ	^٢ قَالُوا	^٩ مِنَ الْعَذَابِ	^٧
نہیں تھے	(تو وہ سب کہیں گے (بھلا) کیا اور	(کچھ) عذاب میں سے		
^٢ قَالُوا	^٩ بِالْبَيْنِ ط	رُسُلُكُمْ	تَأْتِيْكُمْ	
		واضح دلائل کے ساتھ	آیا کرتے تمہارے پاس	وہ سب کہیں گے
^{١٠} مَا	وَ	^٢ قَالُوا	^٦ بَلٰى ط	
ہاں کیوں نہیں	اور	تو تم سب (خود ہی) دعا کرو	وہ سب کہیں گے	
^{١٣} إِنَّا	^{٤٥} فِي ضَلَالٍ	^٦ إِلَّا	^{١١} الْكُفَّارُ	دُعُوا
بے تکہ ہم	بے کار میں	مگر	کافروں کی	دعا
أَمْنُوا	الَّذِينَ	رُسُلَنَا	^{١٢} لَنَنْصُرُ	
ضرور ہم مدد کرتے ہیں	اور	اپنے رسولوں کی		سب ایمان لائے
^{١٤} الْأَشْهَادُ	^{١٣} يَقُومُ	^٩ وَ يَوْمَ	^٩ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	
گواہ	(اس) دن	اور	دنیوی زندگی میں	
مَعْذِذَتُهُمْ	الظَّلَمِينَ	^{١٥} يَنْفَعُ	لَا	يَوْمَ
ان کی معذرت	ظالموں کو	وہ نفع دے گی	نہیں	(جس) دن
^{٥٢} الدَّارِ	وَ لَهُمْ سُوءُ	^٥ اللَّعْنَةُ	وَ لَهُمْ	
	گھر (ہے)	اور ان کے لیے	لعنت (ہے)	اور
^{١٦} أَوْرَثْنَا	الْهُدَى	^{١٦} مُوسَى	أَتَيْنَا	وَ لَقَدْ
وارث بنیا	ہدایت	موسیٰ (کو)	ہم نے دی	اور
● سرنگ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	● میلانگ: اصل لفظ کے لیے	● میلانگ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے

۱) یعنی اللہ کا فعلہ نازل ہو چکا ہب تم اپنی سزا بھگت، ہم لبتنی بھگت رہے ہیں۔
۲) یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضروریتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔
۳) قآل، یقُولُ وغیرہ کے بعد کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
۴) یہاں ڈا واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

۵) ڈل حکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
۶) جب "أ" کے بعد "ویاد" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۷) فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔
۸) تک دراصل تکن تاخنیف کے لیے آخر سے ن حذف کیا گیا ہے۔

۹) ات اور اورہ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۰) ما کے بعد اگر اسی جملے میں إلٰ ہو تو اس ما کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۱) دُعُوا کے آخر میں اقرآنی تابت میں زائد ہے اور یہاں نہیں بلکہ ہمزہ ہے۔
۱۲) فعل کے شروع میں لَتَکِید کی علامت ہے۔
۱۳) یقُومُ واحد فعل ہے چونکہ اس کا تعلق الاشہاد سے ہے، جو کہ جمع ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

۱۴) یعنی قیامت کو بھی مدد کریں گے۔
۱۵) یَنْفَعُ ترجمہ فعل ہے چونکہ اس کا تعلق لفظ مَعْذِذَتُ میں ہے، اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

۱۶) فعل کے آخر میں تا سے پہلے سکون ہو تو اس تا کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

حَكْمٌ	: حکم، احکام، حاکم، حکوم۔
بَيْنَ	: بین، بین، بین الاقوای۔
الْعِبَادُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
وَ	: بال و دولت، عفو و درگز۔
إِذْعُوا	: دعا، داعی، مدغی، مدعو، دعوت۔
رَبُّكُمْ	: رب کائنات، توحید ربویت۔
يُخْفِفُ	: خفیف، تخفیف، مخفف۔
يَوْمًا	: یوم، یام، یوم آخرت۔
الْعَذَابُ	: عذاب، عذاب الہی۔
رُسُلُكُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔
قَالُوا	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
فَادْعُوا	: دعا، داعی، مدغی، مدعو، دعوت۔
الْكُفَّارُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
إِلَّا	: إلا، إشارة، الله، إلا، قليل، إلا یہ کہ۔
ضَلَالٌ	: ضلالات و گمراہی۔
لَنَذَرُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
رُسُلَنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
أَمْنَوْا	: ایمان، مومن، امن۔
الْحَيْوَةُ	: بیوتو، حیات، حیلی و ممالی۔
يَقُومُ	: قائم، مقیم، قیامت۔
الْأَشْهَادُ	: شاهد، شہید، شہادت، مشہود۔
يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت۔
الظَّالِمِينَ	: ظالم، خالم، مظلوم، مظالم۔
مَعْذِلَتُهُمُ	: مذذر، مذذرت، مذعور۔
اللَّعْنَةُ	: لعن، لعنت، لعین، ملعون۔
سُوءٌ	: عملاء سوء، اعمال سیئہ۔
الَّذِارُ	: دارفانی، دارالاكتب، دیار غیر۔
الْهُدُى	: ہدایت، ہادی رہنم۔
أَوْدَتْنَا	: وارث، وراشت، ورثا۔

بِلَا شَهِيدٍ لَنْ يَقِنَّا (اب) فیصلہ کر دیا ہے

بندوں کے درمیان۔⁴⁸

إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ

بَيْنَ الْعِبَادِ⁴⁸

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ

لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ

يُحِقِّفُ عَنَّا يَوْمًا

مِنَ الْعَذَابِ⁴⁹

قَالُوا

أَوَلَمْ تَكُنْ تَاتِيْكُمْ

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ⁵⁰

قَالُوا بَلِّي

وَقَالُوا فَادْعُوا وَ

مَا دُعْوَاهُ الْكُفَّارُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ⁵⁰ نَبِيْنَ ہو گی کافروں کی دعا مگر بے کار (اوہ بے اثر)۔

إِنَّا لَنَصْرُ رُسُلَنَا

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اوہ (ان لوگوں کی) جو ایمان لائے دنیاوی زندگی میں (بھی)

وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ⁵¹

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّلَمِينَ

مَعْذِلَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ⁵²

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْهُدُى

وَأَوْرَثْنَا

اور ہم نے وارث بنیا

• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

• نیلا رنگ: بارہ استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

^١ ذُكْرُی	وَ	هُدَیٰ	الْكِتَبَ ^{٥٣}	بَنَى إِسْرَآئِيلَ
نَصِحتٍ (ہے)	اور	(جو) بدایت	کتاب (کو)	بنی اسرائیل (کو)
^٢ حَقٌّ	وَعْدَ اللَّهُ	إِنَّ	فَاصِبُرْ	الْأُولَاءِ الْأَلَّابَابِ ^{٥٤}
	اللَّهُ كا وعدہ	بے شک	تو آپ صبر کیجیے	عقلوں والوں کے لیے
	سچا (ہے)			
		^٤ وَسِيْخُ بِحَمْدِ	^٣ لِذَلِيلَكَ	^٣ وَ اسْتَغْفِرُ
		اور تسبیح کرتے رہیے	اپنے گناہ کی	اور آپ معافی مانگئے
				تعزیف کے ساتھ
^٥ دَيْكَ	^٥ إِنَّ الَّذِينَ	^٥ وَ الْأَبْكَارَ ^{٥٥}	^٥ دَيْكَ بِالْعَشَّىٰ	^٥ دَيْكَ
	بیشک	صح (کو)	اور شام کو	ابن رب کی
^٦ أَثْهَمُ لَا	^٦ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ	^٦ فِي أَيْتِ اللَّهِ	^٦ يُجَادِلُونَ	^٦ فِي صُدُورِهِمْ
	(جو) آئی ہوان کے پاس	بغیر کسی دلیل کے	اللَّهُ کی آیات میں	ہے سب جھگڑا کرتے ہیں
^٧ هُمْ	^٧ مَا	^٧ إِلَّا	^٧ إِنْ	^٧ إِلَّا
	نہیں (ہیں)	مگر ایک بڑائی	ان کے سینوں میں	ان کے سینوں میں
^٨ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ	^٨ بِاللَّهِ طَ	^٨ فَاسْتَعِذْ	^٨ بِبَالِغِيْهِ	^٨ فِي صُدُورِهِمْ
	ہرگز پہنچنے والے اس (بڑائی) کو	اللَّهُ سے بیٹک وہ	سو آپ پناہ مانگئے	ہی خوب سننے والا
^٩ أَكْبَرُ	^٩ السَّمُوتِ	^٩ لَخْلُقُ	^٩ الْبَصِيرُ ^{٥٦}	^٩ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)	یقیناً پیدا کرنا	آسمانوں اور زمین (کا)	زیادہ بڑا (کام ہے)
^{١٠} مِنْ خَلْقِ	^{١٠} الْمُلْكُ	^{١٠} وَالْأَرْضُ	^{١٠} يَعْلَمُونَ ^{٥٧}	^{١٠} إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
	لاؤں کے	لوگوں کے	وَلَكِنَّ	إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
^{١١} الْمُلْكُ	^{١١} الْمُسَيْعُ	^{١١} وَمَا	^{١١} وَمَا	^{١١} وَمَا
	اور دیکھنے والا	اور نہیں	وَهُوَ بَرَبُّ هُوَ مُكْتَتا	وَهُوَ بَرَبُّ هُوَ مُكْتَتا
^{١٢} وَالْبَصِيرُ	^{١٢} الْأَعْلَى	^{١٢} يَسْتَوِي	^{١٢} وَمَا	^{١٢} يَسْتَوِي
	اندھا	وہ برابر ہو سکتا	اوہ نہیں	اوہ نہیں
^{١٣} تَتَذَكَّرُونَ	^{١٣} قَلِيلًا مَا	^{١٣} الْمُسِيْعُ	^{١٣} وَلَا	^{١٣} وَلَا
	برائی کرنے والا (برابر ہو سکتے ہیں)	بہت ہی کم	اورہوں نے نیک اعمال کیے	اورہوں نے نیک اعمال کیے

۱۔ اسم کے آخر میں ^{تے} ای واحد مونث کی
علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۲۔ یہ وعدہ کہ ایک دن پیغمبر ضرور غالب ہو گا
فعل کے شروع میں ^{اسْتَ} میں طلب

کرنے، مانکنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۳۔ نبی ﷺ کو استغفار کا حکم دے کر انکے درجات بلند کرنا منصوب ہے یا امت کو

استغفار کی ترغیب دی گئی یہاں ذنب (صور) سے مراد امت کے قصور ہیں یا چھوٹی لغوشیں ہیں جو آپ سے سرزد ہوئیں۔

۴۔ ^{بِالْعَشَّىٰ} سے مراد دن کا آخری اور رات کا ابتدائی حصہ ہے اور ^{الْأَبْكَارَ} سے مراد رات کا آخری اور دن کا ابتدائی حصہ ہے۔

۵۔ ^{ذُكْرُتْ} میں عموماً اسم کے عالم ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶۔ ^{ذُكْرُتْ} میں بعد اگر اسی جملے میں ^{لَا} آبہا ہو تو

تو ان کا ترجمہ ^{نہیں} کیا جاتا ہے۔

۷۔ ^{بِ} سے پہلے اگر ما لزرا ہو تو اس ^{بِ} کے ترجمے کی ضرورت ^{نہیں} ہوتی، البتہ اس سے

جملے میں ^{زد} پیدا ہو جاتا ہے۔

۸۔ ^{بِبَالِغِيْهِ} دراصل ^{بِبَالِغِيْنَ} + تھا

قاعدے کے مطابق جمع کے ^ن کو حذف کیا گیا ہے اور اسے مراد یہ ہے کہ نبی ﷺ کو

جھکا کر خود اونچے ہو کر رہیں تو وہ اس میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔

۹۔ ^{هُوَ} کے بعد ^{لَا} ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ^{ہی}، ^{وہی} کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ ^{زیادہ ہونے} کا مفہوم ہے۔

۱۱۔ یہاں علامت ^{مَا زَكَرَ} ہے جو کہ قلت میں تاکید کیلئے ہے۔

۱۲۔ علامت ^ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

الْكِتَبَ	کتاب، کاتب، کتابت۔
هُدَىٰ	ہدایت، ہادی کائنات۔
ذَكْرٍ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
لَأْفِي	اولوا العزم، اولوا حلم۔
فَاصِدٌ	صبر جیل، صبر و تحمل، صابر۔
وَعْدَ	وعدہ، وعدہ، مسح موعدہ۔
اسْتَغْفِرُ	مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
سَيْحٌ	تبیح، تسبیحات، سجان اللہ۔
بِالْعَشَيِّ	نماز عشا، عشاء یہ۔
بَعِيْرٌ	دیار غیر، غیر اللہ۔
صُدُورُهُمْ	شق صدر، شرح صدر۔
كَبِيرٌ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
بِيَالْغَيْبِ	بالغ، بوغ، بلوغت، بالاغ۔
فَاسْتَعِدُ	تعویید، معاذ اللہ، تعوف۔
السَّيِّئُ	سمیع و بصر، آلہ سماعت۔
البَصِيرُ	سمیع و بصر، بصارت۔
لَخَلُقٌ	خلق، تخلیق، خلق، مخلوق۔
السَّمَوَاتٍ	ارض و سماء، قطعہ اراضی۔
الثَّالِثِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَسْتَوِي	مستوی، استواء، مساوات۔
البَصِيرُ	سمیع و بصر، بصارت۔
أَمْنُوا	ایمان، موسیں، امن۔
عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، قیلیں۔
الصِّلْحَةِ	اصلاح، اعمال صالحہ۔
لَا	لابجواب، لا مح رد، لا علم۔
الْمُسَيْئُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
قَلِيلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت۔
تَتَذَكَّرُونَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

بنی اسرائیل کو کتاب کا۔ ⁵³

بَنَى إِسْرَائِيلَ الْكِتَبَ ⁵³

هُدَىٰ وَذَكْرٌ لِأُولَئِكَ الْأَلَبَابِ ⁵⁴ (جو) ہدایت اور نصیحت ہے عقول والوں کے لیے یہ تو آپ (کافروں کی تکلیف پر) صبر کریں یہ شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

اور معافی مانگنے اپنے گناہ کی

اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہے

شام کو اور صبح (کو)۔ ⁵⁵

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

بِالْعَشَيِّ وَالْأَلَبَابِ ⁵⁵

إِنَّ الَّذِينَ يُجَاهِلُونَ فِي آيَتِ اللَّهِ يُبَيِّكُ (وہ لوگ) جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں

بغیر کسی دلیل کے (جو) ان کے پاس آئی ہو

نہیں ہے ان کے سینوں میں مگر ایک بڑائی کی ہوں ()

(جگہ) وہ ہرگز اس (بڑائی) کو پہنچنے والے نہیں ہیں

سو آپ اللہ سے پناہ مانگیے

بیشک وہی خوب سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے ⁵⁶

یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا

لوگوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا (کام) ہے

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ⁵⁶

لَخَلُقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⁵⁷ اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْنَىٰ وَالْبَصِيرُ ⁵⁸ اور اندازہ اور دیکھنے والا برابر نہیں ہوتا

اور (نہ وہ لوگ) جو ایمان لائے

وَالَّذِينَ أَمْنَوْا

اور انہوں نے نیک عمل کیے

اور نہ برائی کرنے والا (براہ رہ سکتے ہیں)

وَعَمِلُوا الصِّلْحَةِ

وَلَا الْمُسَيْئُ

(حقیقت میں) بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو تو ⁵⁸

قَلِيلًا مَا تَذَنَّ كَوْنَ

• مرنگ: اسلامی متن کا اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• مرنگ: اسلامی متن کا اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

۱ اور اس موت کی عالمیں ہیں۔

۲ لے کے بعد اس کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نظر ہوتی ہے۔

۳ اس کے شروع میں علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۴ لے کے بعد فعل کے آخر میں ون ہو تو اس میں کامنہ ہونے کی نظر ہوتی ہے۔

۵ وفا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "خذف" ہو جاتا ہے۔

۶ اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۷ فعل کے شروع میں "ه" میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ فعل کے شروع میں ل کا ترجیح عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

۱۰ اس کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اسکا اصل ترجیح دکھانے والا ہے مراد ورشن ہے

۱۱ جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دوسرے زیادہ ہوں تو یہ ذلک سے ذلک ہو جاتا ہے اور ایسا اشارة بید کے لیے استعمال ہوتا ہے جو کا مقصد یہاں اللہ تعالیٰ کی عظمت و بلندی کا اظہار ہے۔

۱۲ فاعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۱۳ یہ ترتیب اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجیح کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

۱۴ گ اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجیح مثل، مانندی کی طرح کیا جاتا ہے۔

۱۵ ذلک کا اصل ترجیح ہے یا اس ہے، کبھی ضرور ترجیح ہے یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

۱	السَّاعَةَ	۱	إِنْ	۱	لَا تَأْتِيَةَ	۲	لَا رَبِّ يَرَبِّ	۲	فِيهَا	۱	وَلَكِنَّ
	قيامت		بے شک		یقیناً آنے والی ہے		کوئی شک نہیں		اس میں		اور لیکن
	آنے والے		کوئی		کوئی شک نہیں		کوئی شک نہیں		کوئی شک نہیں		کوئی شک نہیں
	لوج		لوج		لوج		لوج		لوج		لوج
۳	أَكْثَرَ	۴	النَّاسِ	۴	لَا يُؤْمِنُونَ	۵	وَقَالَ	۲	رَبُّكُمْ	۱	فِيهَا
	بہت زیادہ		وہ سب ایمان نہیں لاتے		وہ سب ایمان نہیں لاتے		تمہارے رب نے		تمہارے رب نے		تمہارے رب نے
۵	أَدْعُونَ	۶	إِنَّ الَّذِينَ	۶	لَكُمْ	۷	أَسْتَجِبْ	۲	رَبُّكُمْ	۱	فِيهَا
	ضروری		تمہاری (دعایا، پکار) کو		میں قبول کروں گا		تمہارے (دعایا، پکار) کو		تمہارے (دعایا، پکار) کو		تمہارے (دعایا، پکار) کو
۷	يَسْتَكْبِرُونَ	۸	عَنْ عِبَادَتِهِ	۸	سَيِّدُ الدُّخُلُونَ	۹	لَكُمْ	۲	إِنَّ الَّذِينَ	۱	فِيهَا
	عنقریب ضروری		میری عبادت سے		عنقریب ضروری		عنقریب ضروری		عنقریب ضروری		عنقریب ضروری
۸	دُخْرِيْنَ	۹	اللَّهُ	۹	الَّذِي	۱۰	جَعَلَ	۲	اللَّهُ	۱	اللَّهُ
	سب ذلیل ہو کر اللہ (وہ ہے)		سب ذلیل ہو کر اللہ (وہ ہے)		سب ذلیل ہو کر اللہ (وہ ہے)		سب ذلیل ہو کر اللہ (وہ ہے)		سب ذلیل ہو کر اللہ (وہ ہے)		سب ذلیل ہو کر اللہ (وہ ہے)
۱۰	لِتَسْكُنُوا	۱۱	فِيهِ	۱۱	وَالنَّهَارَ	۱۰	لَكُمْ	۲	إِنَّ اللَّهَ	۱	فِيهَا
	تاکہ تم سب آرام کرو		اور دن کو		(روشن) دکھانے والا		لوج		لوج		لوج
۱۱	لَذُوْفَضْلٍ	۱۲	أَكْثَرَ	۱۲	وَلَكِنَّ	۱۳	عَلَى النَّاسِ	۲	رَبُّكُمْ	۱	فِيهَا
	لذو فضل		اوہ لیکن		اوہ لیکن		لذو فضل		لذو فضل		لذو فضل
۱۲	لَا يَشْكُرُونَ	۱۳	اللَّهُ	۱۳	الَّذِي	۱۴	اللَّهُ	۲	اللَّهُ	۱	فِيهَا
	وہ سب شکر نہیں کرتے		پیدا کرنے والا		پیدا کرنے والا		کوئی معبد نہیں (ہے)		کوئی معبد نہیں (ہے)		کوئی معبد نہیں (ہے)
۱۳	كُلُّ شَيْءٍ	۱۴	ذُلِّكَ	۱۴	اللَّهُ	۱۵	تُؤْفَكُونَ	۲	فَانِي	۱	فِيهَا
	ہر چیز (کا)		لوج		لوج		لوج		لگوں پر		لگوں پر
۱۴	يَوْفَكُ	۱۵	بِأَيْمَنِ اللَّهِ	۱۵	كَانُوا	۱۶	اللَّهُوَّ	۲	لَهُوَّ	۱	فِيهَا
	یوافک		اللہ کی آیات کا		کانوا		لہو		لہو		لہو
۱۶	كَذَلِكَ	۱۷	يَجْحَدُونَ	۱۷	اللَّذِي	۱۸	السَّمَاءَ	۲	لَكُمْ	۱	فِيهَا
	بلندی کا اظہار ہے		اسی طرح		لے کے جاتے تھے		السماء		لے کے جاتے تھے		لے کے جاتے تھے
۱۷	بِنَاءً	۱۸	الْأَرْضَ	۱۸	اللَّهُ	۱۹	وَ	۲	لَكُمْ	۱	فِيهَا
	چھپت (بنایا)		آسمان کو		آسمان کو		وَ		لے کے جاتے تھے		لے کے جاتے تھے

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

رَبِّ	: کتاب لاریب، ریب و تردد۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الغور۔
أَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الثَّالِثُ	: عوامِ الناس، بعضِ الناس۔
لَا	: لاعلان، لاعلم، لا جواب۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مومن، امن۔
ادْعُونَ	: دعا، دعائی، مدعا، مدعا۔
أَسْتَجِبُ	: مستجاب الدعا، استجابت۔
يَسْتَكْبِرُونَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سَيِّدُ الْخُلُونَ	: خل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْيَلَى	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
لَتَسْكُنُوا	: سکون، سکینت۔
الثَّهَاءُ	: نہادمنہ، لیل و نہار۔
مُبِصِّرًا	: سمع و بصر، بصارت، مبصر۔
لَذُو	: ذو احتجب، ذو الفقار، ذو معنی۔
فَضْلٍ	: فضل، فضیلت۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان۔
الثَّالِثُ	: عوامِ الناس، بعضِ الناس۔
لَكُنَّ	: لکین۔
أَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، افہماں شکر، شکر۔
خَالِقُ	: خلق، تخلیق، خالق، خالق۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٌ	: شے، اشیائے خود و خوش۔
إِلَّا	: إلماشاء اللہ، إلماقلیل، إلایکم۔
كَذِيلَكَ	: کالعدم، ظیمیں، کلامaque۔
بَالِيَتْ	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
قَرَادًا	: قرار گاہ، سکون و قرار۔
السَّمَاءَ	: ارض و سما، کتب سماویں۔

إِنَّ السَّاعَةَ لَأُتَيْهُ

لَأَرْيَبَ فِيهَا وَلَكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ⁵⁹

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي

أَسْتَجِبُ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ

يَسْتَكْبِرُونَ عَنِ عِبَادَتِي

سَيِّدُ الْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخِرِينَ⁶⁰

ع

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْيَلَى

لِتَسْكُنُوا فِيهِ

وَالنَّهَارُ مُبِصِّرًا

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ يَشْكُرُ اللَّهُ يَقِيْنًا⁶¹ فضل والا ہے لوگوں پروَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ⁶¹ اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

فَإِنِّي تُوَفَّكُونَ⁶²

كَذِيلَكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ

كَانُوا بِأَيْتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ⁶³

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

الْأَرْضَ قَرَادًا وَالسَّمَاءَ بَنَاءً

وَ	^١ صُورَكُمْ	فَاحْسَنَ	^١ صَوَرَكُمْ	وَ
اور تمہاری صورتیں	تمہاری بنائیں	تو اچھی بنائیں	اس نے شکل دی تمہیں	اور
اللُّهُ	^٣ ذَلِكُمْ	^٢ مِنَ الطَّيِّبَاتِ	^١ رَزَقْكُمْ	
اللہ	یہی (ہے)	پاکیزہ چیزوں سے	اس نے رزق دیا تمہیں	
الْعَلَمِينَ	^{٦٤} رَبُّ	اللُّهُ	^٤ فَتَبَرَّكَ	^١ رَبِّكُمْ
تمام جہانوں (۶)	(جو رب ہے)	اللہ	سبہت برکت والا ہے	تمہارا رب
فَادْعُوهُ	^٧ هُوَ	^٨ إِلَّا	^٦ لَا إِلَهَ	^٥ هُوَ الْحَقُّ
	پس تم سب پکارو اسے	مگر وہی	کوئی معبود نہیں	وہی زندہ ہے
الْحَمْدُ	^٩ الدِّينُ	^٩ ^{١٠} لَهُ	^٨ مُخْلِصِينَ	
	(دین بندگی کو)	اس کے لیے	(اس حال میں کہ) سب خالص کرنے والے (جو)	سب تعریف
قُلْ	^{٦٥} الْعَلَمِينَ	رَبُّ	لِلَّهِ	
آپ کہہ دیجیے	تمام جہانوں کا	(جو رب ہے)	اللہ کے لیے (ہے)	اس کا
الَّذِينَ	^{١١} أَعْبُدَ	أَنْ	^{١١} نَهِيْثُ	^٧ خَذْ
جنہیں (ان کی)	میں عبادت کروں	کہ	میں روک دیا گیا ہوں	ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔
جَاعِنِي	لَمَّا	^{١٢} مِنْ دُونِ اللَّهِ	^٧ تَلْدُعُونَ	
آگئیں میرے پاس	جب کہ	اللہ کے سوا	تم سب پکارتے ہو	لَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو
أُمْرُتُ	وَ	^٩ مِنْ رَبِّيْزِ	^٢ الْبَيِّنُ	اس کا "خَذْ" ہو جاتا ہے۔
میں حکم دیا گیا ہوں	اور	میرے رب (کی طرف) سے	واضح دلیلیں	اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں
هُوَ	^{٦٦} لِرَبِّ الْعَلَمِينَ	أُسْلِمَ	أَنْ	آسافی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
(اللہ وہی ہے)	تمام جہانوں کے رب کا	میں فرمابردار ہو جاؤں	کہ	لَهُ دراصل لَ تھا لگلے لفظ سے ملنے کی وجہ سے لَہُ کیا گیا ہے۔
ثُمَّ	^{١٣} مِنْ تُرَابٍ	^١ خَلَقْكُمْ	^١ الَّذِي	پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کامفہوم ہوتا ہے۔
پھر	مٹی سے	پیدا کیا تمہیں	جس نے	لَهُ دراصل لَ تھا لگلے لفظ سے ملنے کی وجہ سے لَہُ کیا گیا ہے۔
^٢ ^{١٤} مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	^٢ ^{١٤} مِنْ نُطْفَةٍ	اِک	لیہا من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
ایک بچے ہوئے خون سے	پھر	(قطرے) سے	نطفے	اگر فعل کے آخر میں ي آئے تو فعل اور اس ي کے درمیان ي کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

وَ	: نال و دولت، شان و شوکت۔
صَوَادُكُمْ	: شکل و صورت، مصور، تصویر۔
فَاحْسَنَ	: احس الاجر، حسن، احسان۔
رَزَقَكُمْ	: رزق، رزاں، رازق۔
الطَّيِّبَتِ	: طیب و ظاهر، عدینہ طیبہ۔
فَتَبَرَّكَ	: برکت، برکات، مبارک۔
الْحَيُّ	: حیات، احیائے سنت۔
اللهُ	: الله العالیین، الوہیت، یا للہ۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا قلیل، إلا یا کہ۔
فَادْعُوهُ	: دعا، داعی، مدعا، مدعاو، دعوت۔
مُخْلِصِينَ	: خلوص، اخلاص، مخلاص۔
الَّذِينَ	: دین حنیف، دین و دنیا۔
الْحَمْدُ	: حمد و شان، حامد، محمود۔
رَبُّ	: رب کائنات، توحید ربویت۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقلي۔
فُلُنْ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
نُهِيَّتُ	: نبی عن المکر، منہیات۔
أَعْبُدُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعا، مدعاو، دعوت۔
مِنْ	: مighbاب، من حیث القوم۔
الْبَيِّنُتُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
وَ	: نال و دولت، عنود و گزر۔
أُمْرُتُ	: امر، آمر، نامور، امور۔
أُسْلِمَ	: مسلم، مسلمان، اسلام۔
لَرَبِّ	: رب کائنات، توحید ربویت۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقلي، عالم برزخ۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، خالق۔
مِنْ	: مighbاب، من حیث القوم۔
تُرَابٌ	: بترت۔
نُطْفَةٌ	: نطفہ، نطفہ بے حقیقت۔

او راس نے تمہاری صورتیں بنائیں	وَصَوَادُكُمْ
تو تمہاری صورتیں اچھی بنائیں	فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ
اور اس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا	وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ
یہی اللہ تمہارا رب ہے	ذِلْكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ
پس اللہ بہت برکت والا ہے	فَتَبَرَّكَ اللَّهُ
(ج) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ⁶⁴ وہی زندہ ہے	رَبُّ الْعَلَمِينَ ⁶⁴ هُوَ الْحَيُّ
کوئی معبد نہیں مگر وہی (یعنی سماوی معبود نہیں) پس تم اسی کو پکارو	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَدُعُوا
اس کے لیے دین (یعنی بندگی) کو خالص کرتے ہوئے	مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ
سب تعریف اللہ کے لیے ہے	الْحَمْدُ لِلَّهِ
(ج) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ⁶⁵	رَبُّ الْعَلَمِينَ ⁶⁵
آپ کہہ دیجیے بے شک میں روک دیا گیا ہوں	قُلْ إِنِّي نُهِيَّتُ
کہ میں عبادت کروں (ان کی)	أَنْ أَعْبُدُ
جنہیں تم اللہ کے سوا کارتے ہوئے	الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
جب کہ میرے پاس واضح دلیلیں آگئیں	لَمَّا جَاءَنِي الْبَيِّنُتُ
میرے رب کی طرف سے	مِنْ رَبِّيْنِ
اور میں حکم دیا گیا ہوں	وَأُمِرْتُ
کہ میں فرمانبردار ہو جاؤں	أَنْ أُسْلِمَ
تمام جہانوں کے رب کا۔ ⁶⁶	لَرَبِّ الْعَلَمِينَ ⁶⁶
(اہ) وہی ہے جس نے تمہیں (پہلے) مٹی سے پیدا کیا	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
پھر ایک نطفہ (قطے) سے پھر ایک جسے ہونے خون سے	ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیے • سرنگ: نئے الفاظ کے لیے	• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیے • سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

١ لِتَبْلُغُوا	ثُمَّ	طَفْلًا	يُخْرِجُكُمْ	ثُمَّ
تاک تم سب پہنچ جاؤ	پھر	بچہ (کی صورت میں)	وہ نکالتا ہے تمہیں	پھر
٢ شُيُوخًا	وَ	لِتَكُونُوا	ثُمَّ	أَشَدَّكُمْ
اور	بوڑھے	تاک تم سب ہو جاؤ	پھر	اپنی جوانی (کو)
٣ مِنْ قَبْلٍ	٤ يَتَوَفَّ	٥ مَنْ	٦ مِنْكُمْ	
(اس) سے پہلے (یہ)	فوت کیا جاتا ہے	جو	تم میں سے	
٧ وَ لَعْلَكُمْ	٨ أَجَلًا مُسَيّ	٩ لِتَبْلُغُوا	١٠ وَ	
اور تاک تم	(موت کے) ایک مقرر وقت کو	اور تاک تم سب پہنچ جاؤ		
١١ تَعْقِلُونَ	١٢ يُحْيِي	١٣ الَّذِي	١٤ هُوَ	١٥ يُمْيِتُهُ
اس سے	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	(اللہ) وہ (ہے)	تم سب سمجھو
١٦ لَهُ يَقُولُ	١٧ فَإِنَّمَا	١٨ أَمْرًا	١٩ قَضَى	٢٠ فَإِذَا
وہ کہتا ہے اس سے	تو بے شک صرف	کسی کام کا	وہ فیصلہ کر لے	پھر جب
٢١ إِلَى الَّذِينَ	٢٢ تَرَ	٢٣ الَّمْ	٢٤ فَيَكُونُونُ	٢٥ كُنْ
ہو جا!	آپ نے دیکھا	کیا نہیں	تو وہ ہو جاتا ہے	تو وہ ہو جاتا ہے
٢٦ يُصْرَفُونَ	٢٧ أَنِّي	٢٨ فِي آيَتِ اللَّهِ ط	٢٩ يُجَادِلُونَ	٣٠ وَ سب
وہ سب بھیرتے ہیں	اللہ کی آیات (کے بارے میں)	کہاں	چکر رتے ہیں	چکر رتے ہیں
٣١ الَّذِينَ	٣٢ بِالْكُتُبِ	٣٣ كَذَبُوا	٣٤ وَ يَهَا	
اوہ لوگ (جن)	کتاب (قرآن) کو	سب نے جھٹلایا	اوہ لوگ (جن)	
٣٥ يَعْلَمُونَ	٣٦ فَسَوْفَ	٣٧ رُسُلَنَا	٣٨ بِهِ	٣٩ أَرْسَلَنَا
اوہ	تو عنقریب	اپنے رسولوں کو	اس کے ساتھ	ہم نے بھیجا
٤٠ السَّلِيلُ	٤١ فِي أَعْنَاقِهِمْ	٤٢ الْأَغْلُلُ	٤٣ إِذْ	
زنجیریں	ان کی گردنوں میں	طوق (ہونے)	جب	
٤٤ فِي النَّارِ	٤٥ ثُمَّ	٤٦ فِي الْحَيَّمِ	٤٧ يُسْحَبُونَ	
آگ میں	پھر	کھولتے ہوئے پانی میں	وہ سب گھسیتے چائیں گے	

- فعل کے شروع میں اکاترجمہ عموماً تاک اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
- من کاترجمہ عموماً ہے جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

- علامت "ت" اور شد میں کام کو انتہام سے کرنے کا مفہوم ہے اور یہ دراصل یتھق تھا قاعدے کے مطابق یہ کوئے بدلا گیا

- علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا لیا جائے گا ہوتا ہے۔

- ڈبل حركت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

- إنَّا، إنَّ کے ساتھ مآہو تو اس میں صرف بس یا بھن کا مفہوم ہوتا ہے۔

- قال، يَقُولُ غیرہ کے بعد ل کاترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

- لَمْ کے بعد فعل کاترجمہ گزرے ہوئے نانے میں کیا جاتا ہے۔

- ات اس کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

- أَنِّي اس علامت کاترجمہ کہاں، کیے اور کبھی کیونکر کیا جاتا ہے۔

- لینی دلائل کے ساتھ حق واضح ہونے کے باوجودہ حق کو نہیں مانتے۔

- پکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی کبھی کا، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

- فعل کے شروع میں سے اور سَوْفَ آتے ہیں سے مقتبل قریب اور سَوْفَ مستقبل بعید کے لیے آتا ہے۔

- یہ دراصل إِذْ ہے اگلے اصطلاح سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔

- الْأَغْلُلُ کی واحد اَغْلُل ہے۔

- السَّلِيلُ کی واحد سَلِيلَۃٌ ہے۔

يُخْرِجُكُمْ	: خارج خروج اخراج۔
طَفْلًا	: طفل کتب، روضہ الاطفال۔
لِتَبْلُغُوا	: باغ، بلوغ، بلوغت، البلوغ۔
أَشَدَّ كُمْ	: شدید، شدت، مشدود، شتدود۔
وَ	: عفو و درگز، رحم و کرم۔
مِنْكُمْ	: میجانب، من حیث القوم۔
يُتَوَفَّى	: غوت، وفات، فوتیدگی۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
أَجَلًا	: اجل، فرشته اجل، لفہمہ اجل۔
مُسَسَّى	: اسم بامسی، مسماۃ۔
تَعْقُلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
يُنْحَى	: حیات، احیائے سنت۔
بُعْيُثُ	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
قَضَى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
أَمْرًا	: امر، آمر، مامور، امور۔
يَقُولُ	: قول، اقوال، قائل، مقول۔
تَرَ	: روایت بہال کمیٹی، مرئی اشیا۔
إِلَى	: الداعی الی الخیر، مکتب الیہ۔
يُجَادِلُونَ	: جنگ و جدل، جدال۔
يُصْرَفُونَ	: صرف نظر۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
بِالْكِتَبِ	: کتاب، گتب، کاتب، کتابت۔
وَ	: مال و دولت، شان و شوکت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
أَرْسَلَنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
بِهِ	: بالقابل، بسبب، بالکل۔
رُسْلَنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعییم۔
فِي	: فی الحال فی الغوفی، الحیقت۔
الثَّارِ	: نوری و ناری مخلوق، نار جهنم۔

پھر و تمہیں پچ کی صورت میں نکالتا ہے
پھر تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ
پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ
اور تم میں سے (کوئی تو ایسا ہے) جو

اس سے پہلے (یہ) فوت کر لیا جاتا ہے
اور تاکہ تم (موت کے) ایک مقرر وقت کو پہنچ جاؤ
اور تاکہ تم سمجھو۔

(اللہ) وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
پھر جب وہ کام کا فیصلہ کرتا ہے
تو بے شک صرف وہ اس سے (یہ) کہتا ہے
ہو جاتو وہ ہو جاتا ہے۔

کیا آپ نے نہیں دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جو
اللہ کی آیات کے بارے میں جھگڑتے ہیں
وہ کہاں پھیر دیے جاتے ہیں۔

وہ (لوگ) جنہوں نے کتاب (قرآن) کو جھٹالیا
اور اس (وی) کو جس کے ساتھ ہم نے بھیجا

اپنے رسولوں کو تو عنقریب وہ جان لیں گے۔

جب ان کی گردنوں میں طوق ہو گئے

اور زنجیریں (ہوگی) وہ گھسیتے جائیں گے۔

کھولتے ہوئے پانی میں پھر (جہنم کی) آگ میں

لَمْ يُخْرِجُكُمْ طَفْلًا

لَمْ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّ كُمْ
لَمْ لِتَكُنُوا شَيْوَخًا

وَمِنْكُمْ مَنْ
يُتَوَفَّ مِنْ قَبْلُ

وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مَسْيَى
وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ

فَإِذَا قَضَى أَمْرًا

فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ

كُنْ فَيَكُونُ

الَّمَ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

مُجَاهِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ

أَنِّي يُصْرَفُونَ

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَبِ

وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ

رُسُلَنَا فَسُوفَ يَعْلَمُونَ

إِذَا الْأَغْلَلُ فِي آغْنَاقِهِمْ

وَالسَّلَسِلُ طِسْحَبُونَ

فِي الْحَمِيمِ لَهُ فِي النَّارِ

أَيْنَ	لَهُمْ	قِيلَ	ثُمَّ	يُسْجَرُونَ
كہاں (بین وہ)	ان سے	کہا جائے گا	پھر	وہ سب جلائے جائیں گے
قَالُوا	مِنْ دُونِ اللَّهِ	تُشْرِكُونَ	كُنْتُمْ	مَا
وہ سب کہیں کے	اللَّهُ کے سوا	تم سب شریک ہھرا تے؟	جو تم تھے	جو تم تھے
نَدْعُوا	لَمْ نَكُنْ	بَلْ	عَنَا	ضَلُّوا
ہم سب پکارتے	بلکہ نہیں تھے ہم	بلکہ	ہم سے	وہ سب گم ہو گئے
اللَّهُ	كَذِيلَكَ	شَيْءًا	مِنْ قَبْلِ	كُنْتُمْ
وہ گمراہ کرتا ہے	اسی طرح	کسی چیز (کو)	(اس) سے پہلے	(اس) سے پہلے
نُنْتُمْ	بِمَا	ذَلِكُمْ	الْكُفَّارُ	تَفَرَّحُونَ
تھے تم سب	(اس) وجہ سے ہے کہ	(اس) (غذاب)	سب کافروں کو	سب خوشیاں مناتے
بِمَا	بِغَيْرِ الْحَقِّ	فِي الْأَرْضِ	خَلِيدِينَ	أَبْوَابَ جَهَنَّمَ
(اس) وجہ سے کہ	بغیر حق کے	زمین میں	ہمیشہ رہنے والے (ہو)	جہنم کے دروازوں (میں)
أُدْخُلُوا	تَمَرَّحُونَ	كُنْتُمْ	أَدْخُلُوا	أَبْوَابَ جَهَنَّمَ
تم تھے	تم سب اکثر تے (اتاتے)	تم تھے	تم سب داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں (میں)
الْمُتَكَبِّرِينَ	فِيهَا	خَلِيدِينَ	فَاصْبِرُ	فَامَا
سب تکبر کرنے والوں (کا)	اس میں پڑا ہے ٹھکانا	ہمیشہ رہنے والے (ہو)	تو آپ صبر کیجیے	پھر اگر سچا (ہے)
نَعِدْهُمْ	الَّذِي	بَعْضٌ	نُرِيَكَ	وَعْدَ اللَّهِ
ہم وعده کرتے ہیں ان سے	جس کا	کچھ حصہ	وَ	حَقٌّ
يَرْجُونَ	فَالِيَنَا	نَتَوَفَّيْنَكَ	أَوْ	وَعْدَ اللَّهِ
یا	تو ہماری طرف (ہی)	وَهُمْ ضُرور فوت کر دیں آپ کو	أَوْ	وَعْدَ اللَّهِ
مِنْ قَبْلِكَ	أَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ	وَعْدَ اللَّهِ
آپ سے پہلے	کئی رسول	بِلَاشْبَرْ لِيَدِنَا	اور	وَعْدَ اللَّهِ

فعل کے شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

قِيلَ دراصل قول تھا قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اسے یہے بدلا گیا ہے۔

یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضروریاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

عَنَا دراصل عن + نا مجموعہ ہے۔

نَدْعُوا کے آخر میں اقرآنی تابت میں زائد ہے۔

ڈیل حکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

یعنی اللہ انہیں بھکندا دیتا ہے اور ان کے حواس باختہ کر دیتا ہے اور وہ کوئی ڈھنگ کی بات ہی نہیں کر سکتے۔

جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دوسرے زیادہ ہوں تو یہ ذلک سے ذلکم ہو جاتا ہے۔

فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں "وَا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اس سے مراد کافروں سے انتقام کا وعدہ ہے کہ دنیا میں یا آخرت میں ایک ضرور پورا ہو کرہی رہے گا۔

إِنَّمَا دراصل إِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

إن کا ترجمہ اگر ہے اور ما زائد ہے۔

نَ فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ واقعی ضرور کیا گیا ہے۔

لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

قِيلَ	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
مَا	نا محل، نامتحن، ناجرس۔
تُشَرِّكُونَ	بُشَرٌ، شریک، مشرک۔
مِنْ	منجانب، من میں جیسے القوم۔
قَالُوا	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
صَلُوًا	صلوات و گمراہی۔
بَلْ	بلکہ۔
تَدْعُوا	دعای، داعی، مدعا، مدعاو، دعوت۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام۔
شَيْئًا	شے، اشیائے خور و غوش۔
ذَلِكَ	کما حقہ، کالعدم، عوام کا لانعம۔
يُضْلِلُ	ضلالت و گمراہی۔
الْكُفَّارُ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تَفَرَّحُونَ	فرحت، مفرح قلب، تفرتن۔
الْأَرْضُ	ارض و سماہ قطعہ اراضی۔
يُغَيِّرُ	غیر، اغیر، غیر اللہ۔
الْعَقِيقَ	حق، حقیقت، حقائق۔
أُدْخُلُوا	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
خَلِدِينَ	خلالہ، خلد بہیں، محلہنی انبار۔
الْمُتَكَبِّرُونَ	متکبر، بکیر، اکبر، تکبر۔
فَاصِدُرُ	صبر چیل، صبر و تحمل، صابر۔
وَعْدًا	وعدہ، وعدہ، متعہ موعود۔
نُرِيَنَكَ	روزیت بالا کیمی، مریٰن اشیل۔
نَعْدُهُمْ	وعدہ، وعدہ، متعہ موعود۔
نَتَوَفَّيَنَكَ	نوفت، وفات۔
فَالَّيْنَا	مرسل الیہ، کتبہ الیہ۔
يُرْجَعُونَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگز۔
أَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، رسالت۔
قَبْلَكَ	قبل از وقت، قبل الکلام۔

وہ جلائے جائیں گے۔ 72

پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں
لیس جرون 72

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ آئِينَ

مَا كُنْتُمْ تُشَرِّكُونَ 73

مِنْ دُونِ اللَّهِ

قَالُوا صَلَوَاعَنَا

بِلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا

مِنْ قَبْلُ شَيْءًا طَكْذِيلَكَ

يُضْلِلُ اللَّهُ الْكُفَّارُ 74 ذَلِكُمْ

اللَّهُ الْكَافِرُوْنَ کو گمراہ کرتا ہے۔ 74 یہ (عذاب)

بِإِيمَانِكُمْ تَفَرَّحُونَ

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

وَبِإِيمَانِكُمْ تَمَرَّحُونَ 75

أُدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ

خَلِدِينَ فِيهَا

فَيُنَسِّ مَثَوَى الْمُتَكَبِّرِينَ 76

فَاصِدِرُانَ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّ

فَإِمَانُكُمْ بَعْضٌ

الَّذِي نَعْدُهُمْ

أَوْ نَتَوَفَّيَنَكَ

فَالَّيْنَا يُرْجَعُونَ 77

وَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ اور بالاشیہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے
● کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
● میرا رنگ: بارا بار استعمال ہونے والے الفاظ کیے
● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِنْهُمْ	وَ عَلَيْكَ	قَصَصَا	مَنْ	مِنْهُمْ
ان میں سے (کچھ دہیں) جن کا ہم نے حال بیان کیا آپ پر اور ان میں سے (کچھ دہیں)	وَ عَلَيْكَ	لَمْ تَقْصُصْ	مَنْ	لَمْ تَقْصُصْ
③ مَا كَانَ	وَ	عَلَيْكَ ط	جَنْ	جَنْ
اور نہیں ہے جن کا ہم نے حال بیان نہیں کیا آپ پر	وَ	عَلَيْكَ	جَنْ	جَنْ
إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ	إِلَّا	بِأَيَّةٍ	أَنْ	لِرَسُولٍ
مگر اللہ کے حکم سے کسی رسول کے لیے (اختیار)	إِلَّا	بِأَيَّةٍ	أَنْ	لِرَسُولٍ
بِالْحَقِّ وَ	بِالْحَقِّ	قُضِيَ	جَاءَ	فَإِذَا
اور حق کے ساتھ آگیا پھر جب	بِالْحَقِّ	قُضِيَ	جَاءَ	فَإِذَا
اللَّهُ أَمْرُ اللَّهِ	اللَّهُ أَمْرُ اللَّهِ	أَمْرُ اللَّهِ	جَاءَ	جَاءَ
اللَّهُ كَمْ حُكْمُ اللَّهِ	اللَّهُ كَمْ حُكْمُ اللَّهِ	اللَّهُ كَمْ حُكْمُ اللَّهِ	جَاءَ	جَاءَ
خسارے میں رہے جس نے سب باطل والے	الْمُبْطَلُونَ	الْمُبْطَلُونَ	خَسِرَ	خَسِرَ
اللَّهُ وَهُنَالِكَ	الْمُبْطَلُونَ	الْمُبْطَلُونَ	خَسِرَ	خَسِرَ
اللَّهُ وَهُنَالِكَ	الْمُبْطَلُونَ	الْمُبْطَلُونَ	خَسِرَ	خَسِرَ
جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَنْعَامَ	لَكُمْ	لَكُمْ
بنائے تھے لیے تمہارے چوپائے	لَكُمْ	الْأَنْعَامَ	لَكُمْ	لَكُمْ
ان میں سے (بعض پر) تاکہ تم سب سواری کرو	لَتَرْكُبُوا	لَتَرْكُبُوا	لَتَرْكُبُوا	لَتَرْكُبُوا
اور ان میں سے (بعض کو) تاکہ تم سب کھاتے ہو	لَتَرْكُبُوا	لَتَرْكُبُوا	لَتَرْكُبُوا	لَتَرْكُبُوا
وَ مِنْهَا	وَ	تَكُلُونَ	وَ مِنْهَا	وَ مِنْهَا
اور ان میں سے (بعض پر) تاکہ تم سب کھاتے ہو	وَ	تَكُلُونَ	وَ مِنْهَا	وَ مِنْهَا
جَاهَةً	عَلَيْهَا	لِتَبْلُغُوا	مَنَافِعُ	مَنَافِعُ
(پرانی) حاجت کو بہت فوائد (دہیں)	عَلَيْهَا	لِتَبْلُغُوا	مَنَافِعُ	مَنَافِعُ
وَ عَلَيْهَا	وَ	لِتَبْلُغُوا	وَ	وَ
کشیوں پر (جو) تمہارے سینوں میں (ہے)	وَ	لِتَبْلُغُوا	وَ	لِتَبْلُغُوا
اوہ ان پر (ہے)	وَ	لِتَبْلُغُوا	وَ	لِتَبْلُغُوا
عَلَى الْفُلُكِ	وَ عَلَيْهَا	لِتَبْلُغُوا	فِي صُدُورِكُمْ	فِي صُدُورِكُمْ
اوہ ان پر (ہے)	وَ عَلَيْهَا	لِتَبْلُغُوا	وَ	وَ
کشیوں پر (جو) تمہارے سینوں میں (ہے)	وَ	لِتَبْلُغُوا	وَ	لِتَبْلُغُوا
تم سب سوار کیے جاتے ہو اور وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں اپنی شانیاں	فَأَيَّ	لِتَبْلُغُوا	تُحْمِلُونَ	تُحْمِلُونَ
پھر (کون) کوں سی	فَأَيَّ	لِتَبْلُغُوا	تُحْمِلُونَ	تُحْمِلُونَ
تم سب انکار کرو گے اللہ کی شانیوں کا	أَيْتَ اللَّهُ	تُنْكِرُونَ	أَيْتَ اللَّهُ	أَيْتَ اللَّهُ
اوہ سب دیکھتے ہیں اللہ کی شانیوں کا	أَفَلَمْ	تُنْكِرُونَ	أَفَلَمْ	أَفَلَمْ
اوہ سب دیکھتے ہیں پھر (بھلا) کیا نہیں	يَسِيرُوا	تُنْكِرُونَ	يَسِيرُوا	يَسِيرُوا
اوہ سب دیکھتے ہیں	يَسِيرُوا	تُنْكِرُونَ	أَفَلَمْ	أَفَلَمْ
اوہ سب دیکھتے ہیں زمین میں	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوا	فَيَنْظُرُوا	فَيَنْظُرُوا
انجام	كَانَ	كَيْفَ	فَيَنْظُرُوا	فَيَنْظُرُوا
زمین میں	كَيْفَ	كَوْه سب دیکھتے	كَوْه سب دیکھتے	كَوْه سب دیکھتے

۱) اگر فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے
۲) لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے نہیں میں کیا جاتا ہے۔
۳) گان کا ترجمہ عموماً تھا بھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۴) اس کے شروع میں لَ " کا ترجمہ کے لیے اور بھی کا، کے، کو کیا جاتا ہے اور فعل کے شروع میں لَ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور بھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
۵) ذبل حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاستا ہے۔

۶) یاتھ کا صل ترجمہ ہے وہ آئے لیکن جب اس کے بعد علامت پڑھا تو پھر ترجمہ وہ لے ہوتا ہے۔
۷) فعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
۸) اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹) لَمْ میں لَ " دراصل " لَ " تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
۱۰) لَمْ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارے کشیوں پر (جو) تمہارے سینوں میں (ہے)

تمہاری، تمہارے یا پناہ، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔
۱۱) علامت ت پڑھنے اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
۱۲) آئی سوال کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ بھی کون اور کبھی کس کیا جاتا ہے جب " أَ " کے بعد وَ یا " وَيَا " ہو تو اس میں بھلا کیا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳) یہاں ذسب بیان کرنے کے لیے ہے اس لیے اسکا ترجمہ کہ کیا گیا ہے۔

مِنْهُمْ	منجانب، من جملة احکام۔
قَصْصًا	قصہ گوئی، قصص القرآن۔
عَلَيْكَ	علی چھرہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَقْصُصٌ	قصہ گوئی، قصص القرآن۔
لِرَسُولٍ	(الہذا، الحمد للہ)۔
لِرَسُولٍ	رسول، رسالت، مرسل۔
بِأَيَّةٍ	آیت، آیات، آیتیں۔
إِلَّا	اللام الشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
بِإِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔
أَمْرٌ	امر، آخر، مامور، امور۔
قُضِيَ	قضاء، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بِالْحَقِّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
خَسِرَ	خسارہ، خاب و خسر۔
الْمُبْطَلُونَ	حق و باطل، ادیان باطلہ۔
الْأَنْعَامَ	عوام کا لانعام (چپاۓ)۔
مِنْهَا	منجانب، من جملة احکام۔
تَأْكُونَ	اکل و شرب مکاولات و شربات۔
مَنَافِعُ	منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
لِتَلْعَنُوا	بلغ، بلوغ، بلوغت، البلاغ۔
حَاجَةً	حاجت، حاجات۔
صُدُورٍ	صدری علم، شرح صدر۔
تُحْمَلُونَ	حمل، حامل، محمل، حاملہ۔
يُرِيْكُمْ	روایت پالاں کمیٹی، مریٰ اشیا۔
تُنْكِرُونَ	مکر، انکار، انکاری ہونا۔
يَسِيرُوْفَا	سیر و تفریخ، سیر و سیاحت۔
فِي	فی الحال فی المفروض فی الحقیقت۔
الْأَرْضِ	ارض و سما، اراضی، قطعہ اراضی۔
فَيَنْظُرُوا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
كَيْفَ	کیفیت، ہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةٌ	عام عقبی، عاقبت ناندیش۔

مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ
وَمِنْهُمْ مَنْ
لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ
وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ
أَنْ يَأْتِي بِأَيَّةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ
قُضِيَ بِالْحَقِّ
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطَلُونَ⁷⁸
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ
لِكُمُ الْأَنْعَامَ
لِتَرْكُبُوا مِنْهَا
وَمِنْهَا تَأْكُونَ⁷⁹
وَلِكُمْ فِيهَا مَنَافِعٌ
وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً
فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا
وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ⁸⁰
وَبِرِيْكُمْ أَيْتَهُ⁸¹
فَإِيَّ أَيْتِ اللَّهُ تُنْكِرُونَ⁸¹
أَفَلَمْ يَسِيرُوْفَا فِي الْأَرْضِ
فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

مِنْهُمْ	۱) أَكْثَرَ	كَانُوا	۳) مِنْ قَبْلِهِمْ	الَّذِينَ
اَن سے	بہت زیادہ	وہ سب تھے	ان سے پہلے (تھے)	(ان کا) جو
فِي الْأَرْضِ	۲) وَآثَارًا	۲) قُوَّةً	۱) أَشَدَّ	وَ
	اور زیادہ سخت (تھے)	قوت (میں)	زیادہ سخت (تھے)	اور زمین میں
۴) يَكُسِبُونَ	۳) كَانُوا	۳) مَا	۳) فَيَا	۳) عَنْهُمْ
۸۲	وہ سب کماتے	جو تھے وہ سب	کام آیا	کام آئیا، کس کی بھی نہیں، نہ اور کبھی کہی جاتا ہے۔
۲) ۶) بِالْبَيِّنَاتِ	۵) دُسُلُّهُمْ	۲) جَاءَتْهُمْ	۲) فَلَمَّا	۴) لَعْنَى جب قد وقامت، جسمانی قوت، مال و دولت، فن تعبر کی مہاذ تین ائک کسی کام نہ آسکیں پھر تم اے اہل مکہ! جو لحاظ سے ان سے کمزور و مکتر ہو اللہ کے عذاب سے کس طرح بچ سکو گے۔
واضح دلائل کے ساتھ	ان کے رسول	آئے ان کے پاس	پھر جب	
۳) ۶) مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ	۵) عِنْدَهُمْ	۳) ۶) بِيَا	۳) ۶) فَرِحُوا	۵) هُمْ اگرام کے آخر میں تو ترجمہ اکا، ائکی، لئکے یا پنا، لپنی، اپنے کیجا جاتا ہے۔
علم سے	ان کے پاس تھا	(اس) پر جو	(تو) وہ سب اترائے	اوہ گھیر لیا
۸۳) يَسْتَهْزِعُونَ	۶) بِهِ	۳) ۶) كَانُوا	۳) ۶) مَا	۶) بِهِمْ کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
انہوں نے کہا	ہمارا عذاب	انہوں نے دیکھا	جو (کہ)	ان کو
۸) ۶) أَمَّا	۷) قَالُوا	۷) بَأْسَنَا	۷) رَأَوْا	۷) فَلَمَّا پھر جب کیا آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا پنا، لپنی، اپنے کیجا جاتا ہے۔
(تو) انہوں نے کہا	(تو) انہوں نے کہا	ہمارا عذاب	انہوں نے دیکھا	کیا ایمان لائے
۸) ۶) كُنَّا	۷) كَفَرُوا	۷) بِيَا	۷) وَحْدَةٌ	۸) ۶) بِاللَّهِ کُنَّا دراصل کوئنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کوہشا کرک کو پیش دی جاتی ہے اور ان کوں میں مدغ کیا گیا ہے۔
اور ہم نے انکار کیا	(ان کا) جنہیں	اس کے ساتھ	اسی کی کیتائی (ہے)	اللہ پر
۱۰) يَنْفَعُهُمْ	۹) فَلَمْ	۱۰) يَكُ	۹) مُشْرِكِينَ	۹) ۶) بِهِ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
کرنے دیتا انہیں	(کر) نفع دیتا انہیں	تحا	سب شریک ٹھہرانے والے	اس کے ساتھ
۱۱) سُنَّتَ اللَّهِ	۱۱) بَأْسَنَا	۱۱) رَأَوْا	۱۱) لَمَّا	۱۱) ۶) يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر میں ن کو حذف کیا گیا ہے بیہل علامت پ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔
ایمان کا طریقہ	ہمارا عذاب	انہوں نے دیکھ لیا	جب	۱۱) سُنَّتَ کی دراصل ہے، قرآنی کتابت میں اس کو ت سے لکھا جاتا ہے۔
۷) فِي عِبَادَةٍ	۱۲) خَلَتْ	۱۲) قَدْ	۱۲) الَّتِي	۱۲) قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
اس کے بنوں میں	گزر چکا ہے	یقیناً	جو	۱۲) هُنَالِكَ مُتالِكَ کا ترجمہ کبھی بہاں اور کبھی اس موقع پر کیا جاتا ہے۔
۸۵) الْكُفَّارُونَ	۱۳) هُنَالِكَ	۱۳) خَسِرَ	۱۳) وَ	۱۳) مُوْتَقَعٌ پر کیا جاتا ہے۔
سب کافروں کے	اس موقع پر	خسارے میں رہے	اور	

من	منجانب، من جیتِ القوم۔
قبلہ	قبلِ از وقت، قبلِ الکلام۔
أكثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت، کثیریت۔
وَ	نالِ دولت، غفوور گزرا۔
أشَدَّ	: شدید، اشد، تشدید، تشدیر۔
قُوَّةً	: قوت، قوت ایمانی، قوی۔
أثَارًا	: اثر، آثار، آثار سلف، اثری۔
فِي	: فی الحال فی الغور، فی الحقيقة۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، اراضی۔
مَا	: ناحول، ما تحت، ماجمل۔
يَكُسِبُونَ	: کسبِ حلال، اکتسابِ فیض۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بین دلیل، مبینہ طور۔
فَرَحُوا	: فرحت، مفرح قلب، لفڑت۔
عَنْهُمْ	: عندِ الطلب، عندِ اللہ، عندِ یہ۔
الْعِلْمِ	: علم، عالم، معلوم، تعیین۔
يَسْتَهِنُونَ	: استہرا، کرنا۔
رَأَوْا	: رؤیت، ہلاں کمیٹی، مرئی اشیاء۔
قَالُوا	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
أَمَّا	: ایمان، مومن، امن۔
وَحْدَةٌ	: واحد، احاد، توحید، موحد۔
كَفَرُنا	: کفر، کافر، کفار، کفار کہے۔
مُشْرِكُينَ	: شرک، شریک، مشرک۔
يَنْفَعُهُمْ	: نفع، منافع، منفعت۔
إِيمَانُهُمْ	: ایمان، مومن، امن۔
رَأَوْا	: رؤیت ہلاں، رویت باری۔
سُدَّتَ	: کتاب و سوت، اتباعِ سنت۔
عِبَادَةٍ	: عبد، عابد، معبد، عبادت۔
خَسِيرًا	: خسارہ، خائب و خاسر۔
الْكُفَّارُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار کہے۔

ان (لوگوں) کا جوان	سے پہلے ہوئے	الذِّينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ^ط
وہ (تمدد میں) ان	سے زیادہ تھے	كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ
اور قوت میں زیادہ سخت (تھے)		وَأَشَدَّ قُوَّةً
اور زمین میں یاد گاروں کے اعتبار سے (بڑھ کر تھے)		وَأَثَارَ فِي الْأَرْضِ
پھر ان کے کام نہ آیا		فَمَا أَغْلَى عَنْهُمْ
جو وہ کماتے (یعنی کرتے) تھے۔		مَا كَانُوا يَكُسِبُونَ ^ب
پھر جب ان کے پاس ان کے رسول آئے		فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
واضحِ دلائل کے ساتھ		بِالْبَيِّنَاتِ
(تو) وہ اترائے اس پر جوان کے پاس کچھ علم تھا		فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ
اور ان کو (اس عذاب نے) گھیر لیا		وَحَاقَ بِهِمْ
جس کا وہ مذاقِ اڑاتے تھے۔		مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِنُونَ ^ب
پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا		فَلَمَّا أَرَادَوا بَاسَتَا
(تو) انہوں نے کہا، ہم اسکی ایمان لائے		قَالُوا أَمَّا بِاللَّهِ وَحْدَةٌ
اور ہم نے انکار کیا ان کا جنہیں ہم تھے		وَكَفَرُنَا بِمَا كُنَّا
اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے۔		بِهِ مُشْرِكِينَ ^ب
پھر نہ تھا کہ انہیں ان کا ایمان نعم دیتا		فَلَمْ يَكُنْ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ
جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا		لَكَارَادَوا بَاسَتَا
(یہ) اللہ کا طریقہ ہے جو یقیناً		سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ
اس کے بندوں میں گزر چکا ہے		خَلَتْ فِي عِبَادَةٍ ^ج
اور اس موقع پر کافر لوگ خارے میں رہے۔		وَخَسِيرَ هُنَالِكَ الْكُفَّارُونَ ^ج

رُؤْيَا تُهَا:	أَيَّا تُهَا:	41 سُورَةُ حَمَّ السَّجْدَةِ مَكَّيَّةٌ	61
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
مِنَ الرَّحْمَنِ	تَنْزِيلٌ	حَمَّ	حَمَّ
بے حد رحم و اے (کی طرف سے)	(یہ کتاب اُتاری ہوئی ہے)	حَمَّ	حَمَّ
اِیٰتہ	فُصِّلَتْ	کِتَبٌ	الرَّحِيمُ
(یہ ایسی کتاب ہے) (کہ کھول کر بیان کی گئی ہیں)	(یہ ایسی کتاب ہے) (جو نہایت مہربان ہے)	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ
يَعْلَمُونَ	لِقَوْمٍ	قُرْآنًا عَرَبِيًّا	عَرَبِيٌّ قُرْآنًا
(ان) لوگوں کے لیے	(ان) لوگوں کے لیے	قُرْآنًا عَرَبِيًّا	عَرَبِيٌّ قُرْآنًا
أَكْثَرُهُمْ	فَآعْرَضَ	نَذِيرًا	بَشِيرًا
ان کے اکثر نے	پھر منہ پھیر لیا	خوب ڈرانے والا	بہت خوشخبری دینے والا
قَالُوا	وَ	لَا يَسْمَعُونَ	فَهُمْ
انہوں نے کہا	اور	نہیں وہ سب سنتے	پس وہ
تَدْعُونَا	مِمَّا	فِي أَكِنَّةٍ	قُلُوبُنَا
تو ہمیں بلا تائے ہے	(اس بات) سے جو	پر دوں میں ہیں)	ہمارے دل
وَ	وَ	فِي آذَانِنَا	إِلَيْهِ
اور	ہمارے کانوں میں	ایک بوجھ (ہے)	اُس کی طرف
حِجَابٌ	بَيْنَكَ	وَ	مِنْ بَيْنِنَا
ایک پردہ (ہے)	تیرے درمیان	اور	ہمارے درمیان
عِلْمُونَ	إِنَّا	فَاعْمَلْ	بَشَرٌ
سب (اپنا) کام کرنے والے (ہیں)	بے شک ہم	پس تو (اپنا) کام کر	اَنَا
اَنَا	إِنَّمَا	قُلْ	اَنَا
ایک انسان (ہوں)	میں (تو)	اپ کہہ دیجیے	بِيَكْ صرف
إِلَيْ	يُوحَى	مِثْلُكُمْ	مِثْلُكُمْ
میری طرف	وَجِي کی جاتی ہے	تمہاری مثل	تمہاری مثل

① حَمَّ حروف مقطعات میں سے ہے جو راز الی ہیں، جس کا علم اللہ نے کسی کو نہیں دیا تاکہ اللہ کے علم کی برتری قائم رہے۔

② اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

③ فُصِّلَتْ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا لیا کا مفہوم اوپر یہاں فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

④ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی اس کے یا پانی، پانی، اپنے کیا جاتا ہے۔

⑤ اس کے شروع میں لے کا ترجمہ کے لیے اور بھی کا، کے، کو کیا جاتا ہے۔

⑥ الفاظ کے شروع میں فکا ترجمہ عموماً پس تو، تو پھر اور کسی سورا چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

⑦ لا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

⑧ تا اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا پانی، پانی، اپنے کیا جاتا ہے۔

⑨ آکِنَّۃ کے آخر میں وَہ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ کنْغَانَ کی صحیح ہے۔

⑩ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

⑪ ڈبل حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑫ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

⑬ فَاعْلُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

⑭ اَنَّا کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف بُل یا حسن کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑮ یہ دراصل يُوحَى تھا، گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ی حذف ہے، پر

پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑯ الی دراصل الی + ای کا مجموعہ ہے۔

تَنْزِيلٌ	: نازل، نزول، منزل من الله۔
مِنْ	: مجانب، من حيث القوم۔
الرَّحْمَنُ	: رحمت، رحم، رحيم، رحمن۔
الرَّحِيمُ	: رحم، رحيم، رحمن، مرحوم۔
كِتَبٌ	: كتاب، كتب، كاتب، كتابات۔
فُصِّلَتْ	: تفصيل، مفصل۔
آيَةٌ	: آيات، آيات، قرآنی آيات۔
قُرْآنًا	: قرآن، قراءات۔
عَرَبِيًّا	: عربي زبان، الـ عرب۔
لَقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت۔
يَعْلَمُونَ	: علم، عام، معلوم، تعليم۔
بَشِيرًا	: بشارة، مبشر، بشير۔
فَاعْرَضْ	: اعراض کرنا۔
أَكْثَرُهُمْ	: أكثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يَسْمَعُونَ	: سمع و بصر، آنہ سمعات۔
قَالُوا	: قول، اقوال، تقالیں، مقولہ۔
قُلُوبُنَا	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
مِمَّا	: مجانب / ماحول، ماخت۔
تَدْعُونَا	: دعا، دعای، دعوت، مدعا، مدحور۔
إِلَيْهِ	: رجوع ای اللہ، مکتبہ الیہ۔
بَيْنَنَا	: بین بین، بین الاقوامی۔
حِجَابٌ	: حجاب۔
فَاعْمَلْ	: عمل، عامل، معمول، قیمیں۔
عَمِلُونَ	: عمل، معمول، قیمیں، عامل۔
فُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، خیر البشر۔
مِثْلُكُمْ	: مثل، مثیلیں، امثلہ، تمثیل۔
يُوْحَى	: وحی، وحی متلو، وحی الالی۔
إِلَيْ	: مکتبہ الیہ، الداعی الی آخری۔

سُورَةُ حَمَّ السَّجْدَةِ مَكْيَّةٌ 61

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیاتُهَا 54:

حَمَّ تَنْزِيلٌ

مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كِتَبٌ

فُصِّلَتْ آيَةٌ

قُرْآنًا عَرَبِيًّا

لَقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

بَشِيرًا وَنَذِيرًا

فَاعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ

مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ

وَفِي أَذَانِنَا وَقُرْ

وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ

حِجَابٌ فَاعْمَلْ

إِنَّا عَمِلُونَ

قُلْ إِنَّمَا آنَا

بَشَرٌ مِثْلُكُمْ

يُوْحَى إِلَيْ

حَمَّ (یہ کتاب) اُتاری ہوئی ہے

بے حد رحم والے نہایت مہربان کی طرف سے۔ ②

(یہ ایسی کتاب ہے)

(ک) اس کی آیات کھوں کر بیان کی گئی ہیں

اس حال میں کہ قرآن عربی زبان میں ہے

ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ③

خوشخبری دینے والا اور درانے والا ہے

پھر ان کی اکثریت نے منه پھیر لیا

پس وہ سب سنتے ہی نہیں۔ ④

اور انہوں نے کہا ہمارے دل پر دوں میں ہیں

اس (بات) سے جس کی طرف تو ہمیں بلا تا ہے

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے

اور ہمارے درمیان اور تیرے درمیان

ایک پردہ ہے پس (پنا) کام کر

بے شک ہم (پنا) کام کرنے والے ہیں۔ ⑤

آپ کہہ دیجیے بے شک صرف میں (تو)

تمہاری مثل ایک انسان ہوں

(ہاں) میری طرف وحی کی جاتی ہے

فَاسْتَقِيمُوا	إِلَهٌ وَاحِدٌ	إِلَهُكُمْ	أَنَّمَا
وَتَمْ سب سیدھے (متوجہ رہو)	اکی معبود (ہے)	تمہارا معبود	کہ بلاشبہ صرف
وَيْلٌ	وَ	أَسْتَغْفِرُهُ	وَ إِلَيْهِ
ہلکت (ہے)	اور	تم سب بخشش مانگوائی سے	اسی کی طرف اور
الزَّكُوَةُ	لَا يُؤْتُونَ	الَّذِينَ	لِلَّهِ شَرِيكُونَ
زکوٰۃ	نہیں وہ سب دیتے	سب مشرکین کے لیے	لَا جِئْنَ
إِنَّ	كُفَّارُونَ	هُمْ	وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ
بے شک	وہ سب سب انکار کرنے والے (ہیں)	آخرت کا	اور وہ سب آختر کا
لَهُمْ	الصِّلْحَةِ	أَمْنُوا	الَّذِينَ
لے کیے	اور انہوں نے اعمال کیے	سب ایمان لائے	(وہ لوگ) جو نیک ان کے لیے
لَتَكْفُرُونَ	أَنِّكُمْ	قُلْ	أَجْرٌ
کایاں تھم واقعی تم سب انکار کرتے ہو	نہ خشم کیا جانے والا	آپ کہہ دیجئے	کیا جائے اور تم سب زمین (لو)
خَلَقَ الْأَرْضَ	فِي يَوْمَيْنِ	خَلَقَ	بِالَّذِي
اور تم سب بناتے ہو	دو دنوں میں	پیدا کیا	کا جس نے
رَبُّ الْعَلَمِينَ	ذُلِّكَ	أَنَّادَأَطَ	لَهُ
اور سب جہانوں کا رب (ہے)	شریک وہ	اوہ	اس کے لیے
بَرَكَ	رَوَاسَى	رَوَافِعًا	جَعَلَ
اس نے برکت رکھی	اور اس کے اوپر	مضبوط پہاڑ اس میں	فِيهَا
أَقْوَاتَهَا	فِيهَا	قَدَّرَ	وَ فِيهَا
اس نے اندازے سے رکھا	اس میں	اور	اس میں
لِلْسَّاَلِيلِينَ	سَوَاءً	فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ	وَ سَوَاءً
پھر پوچھنے والوں کے لیے	برابر (پوچھا جو) ہے	چار دنوں میں	وَ قَدَّرَ
دُخَانٌ	هِيَ	إِلَى السَّمَاءِ	إِلَيْهِ أَسْتَوْيَ
ایک دھواں (ساتھ)	اور	آسمان کی طرف	وہ متوجہ ہوا

- ① آنئے، آنے کے ساتھ مابہوت اس میں صرف بس یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ② فعل کے شروع میں اسے میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ③ ذاکر کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "عذف" ہو جاتا ہے۔
- ④ اس کے شروع میں اسے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسے فعل کا مقول ہوتا ہے۔
- ⑥ لَهُمْ اور لَهُ میں دراصل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
- ⑦ اس کے آخر میں بس میں کسی چیز کے تعداد میں دہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑧ ذلک اشہاد بعید کے لیے عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- ⑨ بیہاں میں کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
- ⑩ اقوات قوٹ کی جمع ہے، جس کا معنی خوراک، روزی یا غذا کیا جاتا ہے بیہاں زمین کی غذاوں سے مراد اس میں رہنے والی تمام خلائق کی غذا کیں ہیں۔
- ⑪ ان چار دنوں میں زمین کو پیدا کرنے کے ذکر و دن بھی شامل ہیں پھر اگلی آیت میں آسمانوں کو دو دن میں پیدا کرنے کا ذکر ہے اس طرح زمین و آسمان پیدا کرنے کے کل چھ دن بننے ہیں جیسا کہ دوسرا کئی مقلمات پر اسکا ذکر ہے۔
- ⑫ سَوَاءٌ لِتُسَلِّمِينَ کا ایک مفہوم یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ نے روزی کا سوال کرنے والوں کے لیے ایک خوراک پورے اندازے کے مطابق زمین میں رکھ دی ہے۔
- ⑬ ذبیل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الْهُكْمُ	: إِلَهُ الْعَالَمِينَ، الْوَهْيَتِ، يَا إِلَهِ۔
فَاسْتَقِيمُوا	: انتقام، متنقیم۔
إِلَيْهِ	: مکتب ایہ، مرسل ایہ۔
اسْتَغْفِرُوهُ	: مغفرت، انتغفار، انتغفار اللہ۔
الْمُشْرِكِينَ	: شرک، شریک، مشرک۔
الرِّكْوَةُ	: زکوٰۃ، تزکیہ۔
بِالْأُخْرَةِ	: فکر آخرت، آخری زندگی۔
كُفَّارُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکم۔
أَمْنَوْا	: ایمان، مومن، امن۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالح۔
الصِّلْحَةُ	: صلح، اعمال صالح۔
غَيْرُ	: دیار غیر، غیر اللہ، غایب۔
لَكُفُّرُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکم۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
الْأَرْضَ	: ارض، وسما، قطعہ اراضی۔
يَوْمَيْنِ	: یوم، یام، یوم آزادی۔
وَ	: نال، دوامت، غنو و گزر۔
رَبُّ	: رب، کائنات، توحید ربویت۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم بزرخ۔
فِيهَا	: فی الحال فی الغور فی الحقیقت۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم۔
فَوْقَهَا	: فوقیت، فوق الغطرت، فائق۔
بِرَكَ	: برکت، برکات، مبارک۔
قَدَرَ	: تقدیر، مقدر، مقدار۔
أَرْبَعَةُ	: مرتع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
أَيَّامٍ	: یوم، یام، یوم آخرت۔
سَوَاءٌ	: مساوی، مساوات۔
اللَّسَائِلِينَ	: سوال، سائل، مسئول۔
اسْتَوْا	: مستوی، استوار۔
السَّمَاءُ	: ارض و سما، کتب سماویہ۔

كَبَالْبَشِيرِ صَرْفِ تَهْمَارِ	معبد ایک معبد ہے کہ بلاشبہ صرف تمہارا تو تم سیدھے اسی کی طرف (متوج) رہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے۔
فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ	أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ
وَاسْتَغْفِرُوهُ	فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَأَسْتَغْفِرُوهُ
وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ	وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ
الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكُوْةَ	الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكُوْةَ
وَهُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمْ كُفَّارُونَ	وَهُمْ بِالْأُخْرَةِ هُمْ كُفَّارُونَ
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصِّلْحَةِ	وَعَمِلُوا الصِّلْحَةِ
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمُونٍ	لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرٌ مَمُونٌ
قُلْ إِنَّكُمْ لَتَكُفُّرُونَ	قُلْ إِنَّكُمْ لَتَكُفُّرُونَ
بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ	بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ
أُولَئِكَ هُنَّ الظَّالِمُونَ	أُولَئِكَ هُنَّ الظَّالِمُونَ
وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا	وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَنْدَادًا
ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ	ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ
وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَّ مِنْ فَوْقِهَا	وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَّ مِنْ فَوْقِهَا
وَبَرَكَ فِيهَا	وَبَرَكَ فِيهَا
وَقَدَرَ فِيهَا	وَقَدَرَ فِيهَا
أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ آيَامٍ	أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ آيَامٍ
سَوَاءٌ لِلْسَّابِلِينَ	سَوَاءٌ لِلْسَّابِلِينَ
ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ	ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ
وَهِيَ دُخَانٌ	وَهِيَ دُخَانٌ

طَوْعًا	۴ اُتَيَا	۳ لِلَّارْضِ	وَ	۲ ۳ لَهَا	۱ فَقَالَ
خوشی (سے)	تم دونوں آؤ	زمین سے	اور	اس سے	تو اس نے کہا
۵ طَائِبِينَ	۱۱ اَتَيَا	۴ قَالَتَا	۷ كَرْهًا	۱ اوْ	
سب خوشی (یعنی بہ رضا و غبت) سے	ہم آگئے	اُن دونوں نے کہا	ناخوشی	یا	
۶ وَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ	۷ سَبْعَ	۸ فَقَضَاهُنَّ	۹ اُوحِي	۱۰ لِ	
اور دو دونوں میں	آسمان	سات	پس اس نے بنادیا انہیں	اسکے مطابق	
۱۱ وَ زَيْنَا	۱۲ اَمْرَهَا	۱۳ فِي كُلِّ سَمَاءِ	۱۴ اُوحِي	۱۵ طَائِبِينَ	۱۶ اُوحِي
اور ہم نے مزین کر دیا	اس کے کام (۶)	ہر آسمان میں	اس نے القاء کیا (یعنی حکم بھیجا)	رَاصِلَ طَائِبِينَ	کے مطابق وَ كَوْهَزَه (۷) سے بدل گیا ہے۔
۱۶ حِفْظًا	۱۷ وَ	۱۸ بِمَصَابِيحِ	۱۹ السَّمَاءَ الدُّنْيَا	۲۰ هُنَّ جَعْ مَوْنَثَ	۲۱ اُوحِي
کرنا (ہم نے حفاظت کی) خوب حفاظت کرنا	اور	چراغوں سے	دنیوی آسمان کو	کی علامت ہے۔	۲۲ اُوحِي کا معنی وہی بھیجنے کے علاوہ اشارة کرنا، القارکرا (عنی دل میں ڈالنا، چچا کربات کرنا) غیرہ بھی ہے اس لفظ کا استعمال عموماً اللہ کے لیے ہوتا ہے۔
۲۱ الْعَلِيمُ	۲۲ الْعَزِيزُ	۲۳ تَقْدِيرُ	۲۴ ذَلِكَ	۲۵ كَأَعْمَوْتَرَجْمَهُ	۲۶ مَبْلَغُ
خوب علم رکھنے والے (۶)	بہت غالب	اندازہ (تدبیر) ہے	یہ	کے مفہوم ہوتا ہے۔	۲۷ فُلُ کے آخر میں واحد موئٹ کی
۲۶ اَنْذَرْتُكُمْ	۲۸ فَقْلُ	۲۹ اَعْرَضُوا	۳۰ فَإِنْ	۲۸ مَوْنَثَ	۲۸ مَوْنَثَ
میں نے ڈرایا ہے تمہیں	تو آپ کہہ دیجیے	وہ سب منہ موڑ لیں	پھر اگر	اوہ سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں	۲۹ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
۲۹ ثَمُودٌ	۳۱ وَ	۳۲ مِثْلَ صِعْقَةٍ عَادٍ	۳۳ صِعْقَةً	۳۰ اَنْ بَيْنِ اِيْدِيهِمْ	۳۰ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
ثمود (کی)	اور	(جو) عاد کی کڑک جیسی (ہو گی)	کرٹک (سے)	الرُّسُلُ	۳۱ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
۳۱ جَاءَتِهِمْ	۳۲ الرُّسُلُ	۳۳ جَاءَتِهِمْ	۳۴ اَذْ	۳۱ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔	۳۱ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
جب آئے ان کے پاس ان کے دونوں ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے) سے	کئی رسول	آئے ان کے پاس	آئے	۳۴ اَلَّا	۳۲ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
۳۲ تَعْبُدُوا	۳۵ اَلَّا	۳۶ مِنْ خَلْفِهِمْ	۳۷ وَ	۳۵ اَلَّا	۳۲ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
اور تم سب عبادت کرو اللہ کے سوا (کسی کی)	کہہ	ان کے پیچھے سے	اُنہوں نے کہا	۳۶ اَلَّا	۳۳ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
۳۳ قَالُوا	۳۷ لَوْ	۳۷ شَاءَ	۳۸ اَنْهُوْنَ	۳۷ اَلَّا	۳۳ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
اوہ نازل کر دیتا	رَبُّنَا	چاہتا	اگر	۳۸ اَلَّا	۳۴ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
۳۴ اَنْهُوْنَ	۳۹ هَارَبَ	کہا	اُنہوں نے کہا	۳۹ اَلَّا	۳۴ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
۳۵ فِرَقاً	۴۰ اُرْسِلْتُمْ	۴۱ بِيَا	کوئی فرشتوں (کو)	۴۰ مَلِكَةً	۳۵ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔
کوئی ساتھ کے لیے	تم بھیجے گئے ہو	(اس کا جو	تو بے شک ہم	۴۱ كَوْنَ	۳۵ اَلَّا دراصل آنُ + لَا کا مجموعہ ہے۔

فَقَالَ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
طَوْعًا	: اطاعت، مطیع و فرمابردار۔
كَرْهًا	: کراہت، مکروہ، کروہات۔
طَائِبِينَ	: اطاعت، مطیع و فرمابردار۔
فَقَضَصْمُهُنَّ	: قضاء، قضی، قضی القضاۃ۔
سَبْعَ سَوْاَتٍ	: کتب سبعہ، اسبوعی اجلاس۔
يَوْمَيْنِ	: ارض و سماہ کتب سادیہ۔
فِي	: فی الحال فی الغیر فی الحقيقة۔
أَوْحَى	: دھی، وحی متتو، وحی الہی۔
زَيْنَا	: مزین، تزئین و آرائش۔
بِصَابِيْخَ	: صح، بصراح۔
حَفْظًا	: حفاظت، محافظ، حفظ لما قدر۔
تَقْدِيرُ	: تقدیر، مقدر، مقدار۔
الْعَلِيمُ	: علم، عام، معلوم، تعییر۔
أَعْرَضُوا	: اعراض کرنا۔
مِثْلَ	: مثل، شانیں، امثلہ، تمثیل۔
الرُّسُلُ	: رسول، مرسل، رسالت۔
بَيْنِ	: بین میں، بین الاقوامی۔
أَيْدِيهِمْ	: بیداریا، ید طولی، برخ الایین۔
خَلْفِهِمْ	: خلف، خلافت، خلف، ناغلف۔
تَعْبُدُوا	: عبد، عابد، معبد، عبارت۔
إِلَّا	: إلا، الماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یا کہ۔
قَالُوا	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت۔
رَبُّنَا	: رب کائنات، توحید روہیت۔
لَا نَزَّلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مَلِيْكَةً	: ملک الموت، ملائکہ۔
أَرْسَلْتُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔

فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ	تواس نے کہا اس (آسمان) سے اور زمین سے
اَتَتِيَا طُوعًا أَوْ كَرْهًا	تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی (محبوبی) سے
قَالَتَا آتَيْنَا طَابِعِينَ	دونوں نے کہا ہم آگے خوشی سے (یعنی پر رضاو غبہت) ۱۱
فَقَضَصْمُهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ	پس اس نے انہیں سات آسمان بنادیا
فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَى	دو دنوں میں اور اس نے القاکیا (حکم بھیجا)
فِي كُلِّ سَمَاءِ أَمْرَهَا	ہر آسمان میں اس کے کام کا
وَزَيَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا	اور ہم نے دُنیوی آسمان کو مزین کر دیا
بِهِصَابِيْخَ وَحْفَظَا	چراغوں سے اور (شیطانوں سے اسے) محفوظ رکھا
ذَلِكَ تَقْدِيرُ	یہ (تدبیر اور) اندازہ ہے
الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ	بہت غالب خوب علم رکھنے والے کا۔ ۱۲
فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ	پھر اگر وہ منه موڑ لیں تو آپ کہہ دیجیے
أَنَّدَرْتُكُمْ صِعْقَةً	میں نے تمہیں ایک (ایسی) کڑک سے ڈرا دیا ہے
مِثْلَ صِعْقَةٍ عَادٍ وَثَبُودَ	(جو قوم) عاد اور ثمود کی کڑک جیسی ہو گی۔ ۱۳
إِذْ جَاءَتُهُمُ الرُّسُلُ	جب ان کے پاس کئی رسول آئے
مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	ان کے سامنے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ	اور ان کے پیچھے سے
أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهُ طَ	یہ کہ تم اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو
قَالُوا وَشَاءَ رَبُّنَا	انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا
لَا نَزَّلَ مَلِيْكَةً فَإِنَا	(تو) ضرور فرشتوں کو نازل کر دیتا تو بیشک ہم
بِمَا أُرْسَلْتُمْ بِهِ	اس کا جس کے ساتھ (یعنی جو دے کر) تم بھیجے گئے ہو

فَاسْتَكْبِرُوا	عَادٌ	فَامَا	كُفَّارُونَ <small>[14]</small>
تو ان سب نے تکبر کیا	(قوم) عاد	پھر رہے	سب انکار کرنے والے (میں)
قَالُوا	وَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ <small>[1]</small>	فِي الْأَرْضِ
انہوں نے کہا	اور	ناحق	زمین میں
فُوقَةَ <small>[4]</small>	مِنَا	أَشَدُّ	مَنْ <small>[2]</small>
قوت (میں)	ہم سے	زیادہ سخت (ہے)	کون
الله	أَنَّ	يَرَوْا <small>[6]</small>	أَوَلَمْ
اللہ	کہ بے شک	انہوں نے دیکھا	اور (بھلا) کیا نہیں
مِنْهُمْ	أَشَدُّ <small>[3]</small>	هُوَ	الَّذِي
ان سے	زیادہ سخت (ہے)	وہ	جس نے
يَجْهَدُونَ <small>[15]</small>	بِإِيمَانِنَا <small>[7]</small>	كَانُوا	قُوَّةً <small>[4]</small>
وہ سب انکار کرتے	ہماری آیات کا	تھے وہ سب	اور
صَرَصَرًا	رِيحًا	عَلَيْهِمْ	فَارَسَلَنَا <small>[8]</small>
سخت تند	ہوا	ان پر	تو ہم نے چیختی
عَذَابَ الْخَرْزِي	لِنَذِيْقَهُمْ <small>[10]</small>	فِي أَيَّامِ الْخَيْرِ <small>[9]</small>	مَنْحُوسُونَ مِنْ
رسوانی کا عذاب	تاکہ ہم چکھائیں انہیں	منہوس دنوں میں	
أَخْرَى <small>[5]</small>	لَعْذَابُ الْآخِرَةِ <small>[4]</small>	وَ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا <small>[4]</small>
زیادہ رسوا کرنے والا (ہے)	یقیناً آخرت کا عذاب	اور	دُنیوی زندگی میں
أَمَّا	وَ	يُنْصَرُونَ <small>[16]</small>	وَ هُمْ <small>[11]</small>
		وہ سب مد کیے جائیں گے	اور
الْعَلَى	فَاسْتَحْبُوا	فَهَدَيْنَاهُمْ <small>[8]</small>	ثُمُودُ
		تو ہم نے ہدایت دی انہیں	(قوم) ثمود
الْعَذَابُ الْهُوْنِ	صُعْقَةُ <small>[4]</small>	فَآخَذَتْهُمْ <small>[13]</small>	عَلَى الْهُدَى
ذمیل کرنے والے عذاب کی	کڑک نے	تو پکڑ لیا انہیں	ہدایت پر

- ① بیہاں علامت پر کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ② علامت مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔
- ③ شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
- ④ علامت ة اور ات مَوْئِث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ⑤ جب "أ" کے بعد "ویا" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑥ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزب ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت یا کا ترجمہ انہوں نے کیا گیا ہے۔
- ⑦ علامت پا کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی کا، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
- ⑧ علامت نَ اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم کیا جاتا ہے۔
- ⑨ دن کوئی بھی منہوس نہیں ہوتا تو لوگوں کے اعتبار سے منہوس کہا گیا ہے یعنی وہ دن قوم عاد کے لیے منہوس ثابت ہوئے جبکہ حضرت ہود عليه السلام اور اہل ایمان کے لیے منہوس نہیں تھے۔
- ⑩ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تک اور کبھی چاہیے کے کیا جاتا ہے۔
- ⑪ علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
- ⑫ فعل کے شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
- ⑬ علامت ثُمُود کے آخر میں واحمدَتْ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كُفِّرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
عَادٌ	: ایک قوم کا نام ہے۔
فَاسْتَكْبِرُوا	: بکیر، بکر، تکبر، متکبر۔
فِي الْأَرْضِ	: فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔
بِغَيْرِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
الْحَقِّ	: دیار غیر، غیر اللہ۔
قَالُوا	: حق، حقیقت، حقائق۔
أَشْدُ	: قول، اقوال، قائل، مقول۔
يَرَوَا	: شدید، اشد، متشد، متشد۔
خَلْقَهُمْ	: رویت بلال کیٹھ، مری اشیا۔
بِإِيمَانٍ	: خلق، تخلیق، خلق، خلق۔
فَارَسْلَنَا	: آیت، آیات، قرآنی آیات۔
رِيحًا	: رسول، مرسل، رسالت۔
أَيَامٍ	: رت، رت، رت المسک، رت بادی۔
رِحْسَاتٍ	: یوم، یام، یوم آخرت۔
لِذِيْقَهُمْ	: منحوں، خوست۔
فِي الْأَعْيُونَ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
الْحَيَاةُ	: فی الحال، فی الواقع، فی الحقيقة۔
الْآخِرَةُ	: حیات، احیائے ست۔
يُنْصَرُونَ	: فکر آخرت، اخروی زندگی۔
وَ	: نصرت، ناصر، انصار۔
شَمُودٌ	: لیل و نہار، رحم و کرم۔
فَهَدَيْنَاهُمْ	: ایک قوم کا نام ہے۔
فَاسْتَحَبُوا	: بدایت، بادی، برحق۔
عَلَى الْهُدَى	: مستحب، استحباب، جبیب۔
فَأَخْنَثُهُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْعَذَابَ	: بدایت، بادی کائنات۔
الْمُهُونَ	: اخذ، ماخوذ، موأخذہ۔

انکار کرنے والے ہیں۔ [14]

پھر رہے عاد و انہوں نے تکبر کیا

زمین میں ناحق
اور انہوں نے کہا

کون ہم سے زیادہ سخت قوت میں ہے

اور (جہاں) کیا انہوں نے نہیں دیکھا

کہ بے شک اللہ جس نے انہیں پیدا کیا

وہاں سے قوت میں زیادہ سخت ہے

اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ [15]

تو ہم نے ان پر سخت تدبیر ہوا بھیجنی

منہوس دنوں میں

تاکہ ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں

و نبوی زندگی میں

اور یقیناً آخرت کا عذاب

زیادہ رسوایکرنے والا ہے

اور وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے۔ [16]

اور رہے شمود تو ہم نے انہیں (بھی) بدایت دی

پھر (بھی) انہوں نے اندھے پن کو پسند کیا

بدایت کے مقابلے میں تو انہیں پکڑ لیا

ذلیل کرنے والے عذاب کی کڑک نے

کُفِّرُوْنَ [14]

فَمَا عَادَ فَاسْتَكْبَرُوا

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

وَقَالُوا

مَنْ أَشَدُ مِنَّا قُوَّةً

أَوْلَمْ يَرَوْا

أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ

هُوَ أَشَدُ مِنْهُمْ قُوَّةً

وَكَانُوا بِإِيمَانِنَا يَجْهُدُونَ [15]

فَارَسْلَنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرَّأً

فِي أَيَامٍ مُّنْحَسَاتٍ

لِذِيْقَهُمْ عَذَابُ الْخُزِي

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَعَذَابُ الْأُخْرَةِ

آخِزِي

وَهُمْ لَا يُنَصَّرُونَ [16]

وَأَمَّا ثَمُودٌ فَهَدَيْنَاهُمْ

فَاسْتَحَبُوا الْعَلَى

عَلَى الْهُدَى فَأَخْذَتْهُمْ

صِعَقَةُ الْعَذَابِ الْهُوَنُ

^۲ مَجَّيْنَا	وَ	يَكْسِبُونَ	كَانُوا	بِمَا
ہم نے نجات دی	اور	وہ سب کماتے	وہ سب تھے	(اں) وجہ سے جو
^{۱۸} يَتَقْوُنَ	كَانُوا	وَ	أَمْنُوا	الَّذِينَ
وہ سب تھے	اور	سب ایمان لائے	(اں لوگوں کو) جو	(اُن) لوگوں کو
^{۱۹} إِلَى النَّارِ	أَعْدَأَ اللَّهُ	يُحِشْرُ	يَوْمَ	وَ
آگ کی طرف	اللَّهُ کے دشمنوں کو	اکٹھا کیا جائے گا	(جس) دن	اور
^۴ إِذَا مَا	حَتَّىٰ	^{۱۹} يُوذِعُونَ	فَهُمْ	
جو نہیں	یہاں تک کہ	سب ترتیب وار کر لیے جائیں گے	تو وہ	
^۸ سَمِعُهُمْ	^۷ عَلَيْهِمْ	^۵ شَهِدَ	^۵ جَاءُوهَا	
ان کے کان	ان کے خلاف	(تو) گواہی دیں گے	وہ سب آئیں گے اس کے پاس	
كَانُوا	بِمَا	^۸ جُلُودُهُمْ	^۸ أَبْصَارُهُمْ	وَ
وہ سب تھے	(ان اعمال کی) جو	اور ان کے چڑیے	اور ان کی آنکھیں	
^۸ شَهِدُتُمْ	^۸ وَقَالُوا	^۵ لِجُلُودِهِمْ	^۸ يَعْمَلُونَ	
وہ سب کیہیں گے	اور وہ سب کیہیں گے	پہنچ پڑوں سے	کیوں تم نے گواہی دی	
^{۱۰} الَّذِي	^{۱۰} أَنْطَقَنَا اللَّهُ	^۵ قَالُوا	^{۲۰} عَلَيْنَا	
بُلوایا	اللَّه نے ہمیں بُلوایا	ہمارے خلاف	وہ سب کیہیں گے	
^{۱۲} وَإِلَيْهِ	^{۱۲} أَوَّلَ مَرَّةٍ	خَلَقْكُمْ	^{۱۱} كُلَّ شَيْءٍ	
اور اسی طرف	اور وہی (ہے)	(جس نے) پیدا کیا تھیں	اوہ	
^{۱۳} تَسْتَتِرُونَ	^{۱۳} كُنْتُمْ	وَمَا	^{۲۱} تُرْجَعُونَ	
تم سب لوٹائے جا رہے ہو	تم تھے	اور نہیں	تم سب پوشیدہ رکھتے	
^{۱۴} وَلَا	^{۱۴} سَمِعْكُمْ	عَلَيْكُمْ	^{۱۱} يَشَهَدَ	أَنْ
اور نہ	تمہارے کان	تمہارے خلاف	وہ گواہی دیں گے	کہ
^{۱۳} ظَنَنْتُمْ	^{۱۳} وَلِكِنْ	^{۱۳} جُلُودُكُمْ	^{۱۳} أَبْصَارُكُمْ	
تم نے مگان کیا	اور لیکن	تمہارے چڑیے	اور نہ	

- ۱ پُک کا عموماً ترجمہ سے، ساختہ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- ۲ تاً اگر غلط کے آخر میں ہو تو اس سے پہلی حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- ۳ یہ، ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتا ہے۔
- ۴ ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
- ۵ ادا کے ساتھ جب ما ہو تو ترجمہ جوئی کیا جاتا ہے۔
- ۶ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔
- ۷ ڈا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "خذف" ہو جاتا ہے۔

- ۸ علی کا ترجمہ عموماً پر ہوتا ہے لیکن کبھی کے خلاف بھی کیا جاتا ہے۔
- ۹ ہمُ یا همُ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا پناہ، انپنے پر کیا جاتا ہے۔
- ۱۰ قالُوا کے بعد لکھتے ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- ۱۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- ۱۲ اعضا کے تجرب اور علامت کا جواب دیں گے کہ ہمارا بولا کوئی تجرب کی بات نہیں ہے زبان بولتی تھی تو اللہ کے حکم سے، ہر بولنے والی چیز بولتی ہے تو اس نے ہمیں بولا دیا ہے تو اس میں تجرب کی کون سی بات ہے۔
- ۱۳ ۃ واحد مذکونت کی علامت ہے۔
- ۱۴ گُمُ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔
- ۱۵ یعنی دوسروں سے تو پوچھتے تھے لیکن چونکہ انہیں یہ خطہ نہ تھا کہ خود ہمارے کان، آنکھیں اور چڑیے ہمارے ہی خلاف گواہی دیں گے اس لیے اُن سے چھپنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے تھے، اور بے باکی سے گناہ کرتے رہتے تھے۔

بِمَا	ناہول، ماتحت، ماجر۔
يَكُسْبُونَ	کسب، حلال، اکتساب فیض۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، مومن۔
نَجَيْدَنَا	نجات، فرقہ ناجیہ۔
يَتَقْوُونَ	تقوی، مقنی۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُخْشِرُ	حشر، روزِ حشر، حشر و نشر۔
أَعْدَاءُ	عدو، اعداء، عداوت۔
إِلَى	بمکتب الیہ، الدائی الی اخیر۔
الثَّارِ	نوری و ناری، نار جہنم۔
حَتَّىٰ	حتی کہ، حتی الامکان۔
شَهَدَ	شاهد، کلمہ شہادت، مشہود۔
سَمْعُهُمْ	سمع و بصر، آکہ سمعاعت۔
وَ	نال و دوامت، غفو و درگزرن۔
أَبْصَارُهُمْ	سمع و بصر، بصارات، مصر، بصرہ۔
جُلُودُهُمْ	امراض جلد، جلدی پیدا یاں۔
يَعْمَلُونَ	عمل، عامل، معمول، تعیل۔
قَالُوا	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
أَنْطَقَنَا	منظون، حیوان ناطق۔
كُلَّ	کل، نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ	شے، اشیائے خود و فوشن۔
خَلْقَكُمْ	خلق، تخلیق، خلق، خلق۔
أَوَّلَ	اول، اولیت، اول انعام۔
مَرَّةٌ	روز مرہ کا معمول۔
تُرْجَعُونَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَسْتَتِرُونَ	مستورات، ستر، سترہ، ساتر لباس
لَا	لاتعداد، لاعلان، لاجواب۔
وَ	لیل، نہار، شان و شوکت۔
لَكُنْ	لیکن۔
ظَنَنْتُمْ	بدن، ظن غالب۔

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ	اس وجہ سے جو وہ کرتے ہیں (یعنی عطا عمل کرتے) تھے۔ ^[17]
وَنَجَيْدَنَا الَّذِينَ أَمْنُوا	اور ہم نے نجات دی ان (لوگوں) کو جو ایمان لائے اور وہ تقوی اختیار کرتے تھے۔ ^[18]
وَكَانُوا يَتَّقُونَ	اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو اکٹھا کیا جائے گا آگ کی طرف (ہاتک کر) تو وہ ترتیب وار کر لیے جائیں گے۔ ^[19]
وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ	یہاں تک کہ جو نبی وہ اس کے پاس آئیں گے (تو) گواہی دیں گے ان کے خلاف ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے چڑے ان (اعمال) کی جو وہ کیا کرتے تھے۔ ^[20]
فَهُمْ يُوْزَعُونَ	اور وہ اپنے چہزوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی وہ کہیں گے ہمیں اس اللہ نے بلوایا جس نے ہر چیز کو بلوایا ہے اور وہی ہے (جس نے) تھیں پہلی بار پیدا کیا اور اسی طرف تم اونٹے جارہے ہو۔ ^[21]
وَقَالُوا جُلُودِهِمْ لَمْ شَهِدُتُمْ عَلَيْنَا	اور تم پوشیدہ نہیں رکھتے تھے (اس ڈرسے) کہ گواہی دیں گے تمہارے خلاف تمہارے کان کا نیکنام تھا (سمجھا) اور نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہارے چڑے اور لیکن تم نے گمان کیا (سمجھا)
وَلَمْ يَشَهِدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ	وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ

^١ مِمَا	كَثِيرًا	لَا يَعْلَمُ	اللَّهُ	أَنْ
(ان) میں سے جو	بہت سے (کام)	نہیں وہ جانتا	اللَّهُ	کہ بے شک
ظَنَنْتُمْ	الَّذِي	وَ ذَلِكُمْ	تَعْمَلُونَ	
تم سب کرتے تھے	اور یہ تم نے گمان کیا	جو تمہارا گمان (ہے)		
أَرْدِلُكُمْ	فَاصْبَحْتُمْ	يُرِيدُكُمْ		
اپنے رب کے بادے میں	اسی نے ہلاک کر دی تھیں	سو تم ہو گئے	خسارہ پانے والوں میں سے	
لَهُمْ	مَثُوَّى	فَالنَّارُ	فَإِنْ	
ان کا	ٹھکانا (ہے)	تو آگ ہی	وَ سب صبر کریں	پھر اگر
فَمَا		يَسْتَعْتِبُوا	إِنْ	وَ
تو نہیں (ہوں گے)	وہ سب معافی طلب کریں		اگر	اور
قُرْنَاءُ	لَهُمْ	قَيْضَنَا	وَ	
		وَ	فَزَيْنُوا	
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	مَا	لَهُمْ		
ان کے ہاتھوں کے درمیان	ان کے لیے	ان کے لیے	وَ زَيْنُوا	
عَلَيْهِمْ	حَقٌّ	خَلْفُهُمْ	وَمَا	
ان پر	ثبت ہو گئی	اور	ان کے پیچے (قا)	اور جو
خَلَتْ	قَدْ	فِي أَمْمٍ	الْقَوْلُ	
گزر چکیں	یقیناً	(ان) اُمتوں میں (جو)		
الإِنْسَنُ	وَ	مِنَ الْجِنِّ	مِنْ قَبْلِهِمْ	
انسانوں (میں سے)	اور	جنوں میں سے	ان سے پہلے	
وَ قَالَ	لُحْسِرِينَ	كَانُوا	إِنَّهُمْ	
اور کہا	سب خسارہ پانے والے	وہ سب تھے	لَيْقَيْنَاده	
لِهَذَا الْقُرْآنِ	لَا تَسْمَعُوا	كَفَرُوا	الَّذِينَ	
اس قرآن کو	(ک) مت تم سب سنو	سب نے کفر کیا	(ان لوگوں نے) حن	

۱) مِنَا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

۲) جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذلک سے ذلک ہو جاتا ہے۔

۳) کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارے تمہارے یا پناہ اپنے کیا جاتا ہے اور

فعل کے آخر میں ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۴) پکا عموماً ترجمہ سے ساخت ہوتا ہے، یہاں ضرورتا کے بادے میں کیا گیا ہے۔

۵) لفظ کے شروع میں دکارتہ جمہ عموماً پس تو، پھر اور کبھی سوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۶) لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لَ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

۷) فعل کے شروع میں إِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں علامت دکارتہ کی وجہ سے أحذف ہے

۸) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹) قُرْنَاءُ قُرْنَاءُ کی جمع ہے

۱۰) بَيْنَ أَيْدِيهِمْ کا اصل ترجمہ ان کے ہاتھوں کے درمیان ہے اور اس سے مراد سامنے ہے۔

۱۱) مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سے مراد وہ اعمال ہیں جو وہ دنیا میں کر رہے تھے وَمَا خَلَفُهُمْ

سے مراد وہ اعمال بعد ہیں جو وہ اس سے پہلے

کر چکے تھے سب کو ان کی نظر میں اچھا کر دکھیا۔

۱۲) فعل کے آخر میں وَاحِدِ مَوْنَثِ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۳) فَاعِلُ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے

اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۱۴) لَا کے بعد فعل کے آخر میں فَا ہو تو اس میں سب کو اکمنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لَا	لَا
يَعْلَمُ	یَعْلَمُ
كَثِيرًا	کَثِيرًا
مِمَّا	مِمَّا
تَعْمَلُونَ	تَعْمَلُونَ
ظَنْلُكُمْ	ظَنْلُكُمْ
بِرَبِّكُمْ	بِرَبِّكُمْ
مِنْ	مِنْ
الْخَسِيرِينَ	الْخَسِيرِينَ
يَصِيرُوا	يَصِيرُوا
فَالنَّارُ	فَالنَّارُ
فَرِيَادُوا	فَرِيَادُوا
مَا	مَا
بَيْنَ	بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ	أَيْدِيهِمْ
حَلْفُهُمْ	حَلْفُهُمْ
حَقٌّ	حَقٌّ
عَلَيْهِمْ	عَلَيْهِمْ
الْقُولُ	الْقُولُ
أُمُّهُ	أُمُّهُ
مِنْ	مِنْ
الْجِنِّ	الْجِنِّ
الْإِنْسِ	الْإِنْسِ
خَسِيرِينَ	خَسِيرِينَ
كَفَرُوا	كَفَرُوا
تَسْمَعُوا	تَسْمَعُوا
لِهَذَا	لِهَذَا
الْقُرْآنِ	الْقُرْآنِ

کہ بے شک اللہ بہت سے (کام) نہیں جانتا
اُن میں سے جو تم کرتے ہو۔⁽²²⁾

اور یہ تمہارا گمان تھا
جو تم نے اپنے رب کے بارے میں گمان کیا
اسی نے تمہیں ہلاک کر دیا
سو تم خارہ پانے والوں میں سے ہو گئے۔⁽²³⁾

پھر اگر وہ صبر کریں
تو (بھی) انکا ٹھکانا آگ ہی ہے
اور اگر وہ معافی طلب کریں تو تمہیں ہیں وہ
معاف کیے ہوئے لوگوں میں سے۔⁽²⁴⁾

اور ہم نے ان کے لیے کچھ (برے) ساتھی مقرر کر دیے
تو انہوں نے ان کے لیے (اسے) خوشنما بنادیا
جو ان کے سامنے تھا
اور جو ان کے پیچے تھا
اور ان پر (غذاب کی) بات ثابت ہو گئی

ان اُمتوں کے ساتھ ساتھ (جو) یقیناً گزر چکیں
منْ قَبِيلَهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ⁽²⁵⁾ ان سے پہلے جنوں اور انسانوں میں سے
يَقِيَّادُه سب خارہ پانے والے ہی تھے۔⁽²⁶⁾

اور کہا (قریش کے ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
(ک) اس قرآن کو مت سنو
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَا تَسْعَوْا لِهَذَا الْقُرْآنَ

تَغْلِبُونَ	لَعَلَّكُمْ	فِيهِ	الْغَوَا	وَ
تم سب غالب آجائے	تاکہ تم	اس میں	تم سب شور کرو	اور
عَذَابًا	كَفْرُوا	الَّذِينَ	فَلَئِذْنِ يُقْنَى	۲
عذاب	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	پس یقیناً ضرور ہم مزاجھائیں گے	
الَّذِي	أَسْوَا	لَنْجُزِيَّهُمْ	شَدِيدًا	۳
بدله براشہ ضرور ہم بدله دیں گے انہیں	زیادہ (بدترین) برے جو	سخت	اور	
جَزَاءً	ذَلِكَ	يَعْمَلُونَ	كَانُوا	۴
بدلہ (ہے)	یہ	وہ سب کرتے	وہ سب تھے	
دَارُ الْخُلُدِ	فِيهَا	لَهُمْ	النَّارُ	أَعْدَاءُ اللَّهِ
ہمیشہ رہنے کا گھر (ہے)	اس میں	ان کے لیے	(یعنی) آگ	اللہ کے دشمنوں کا
يَجْحُدُونَ	بِإِيمَنَا	كَانُوا	بِمَا	جَزَاءً
وہ سب انکار کرتے	ہماری آیات کا	وہ سب تھے	(اس کا) جو	بدلہ (ہے)
رَبَّنَا	كَفْرُوا	الَّذِينَ	قَالَ	۵
(اے) ہمارے رب	سب نے کفر کیا	(وہ لوگ) جن	کہیں کے	اور
مِنَ الْجِنِّ	أَضَلْنَا	الَّذِينَ	أَرِنَا	۶
	جنوں میں سے	(وہ) دو جنہوں نے	تو دکھا ہمیں	
تَحْتَ أَقْدَامِنَا	نَجْعَلُهُمَا	الْإِنْسُ	وَ	۷
اپنے قدموں کے نیچے	ہم کر دیں ان دونوں کو	انسانوں (میں سے)	اور	
الَّذِينَ	إِنَّ	مِنَ الْأُسْفَلِينَ	لِيَكُونُوا	۸
(وہ لوگ) جن	بیشک	سب سے زیادہ نچلے لوگوں میں سے	تاکہ وہ دونوں ہو جائیں	
ثُمَّ	اللَّهُ	رَبُّنَا	قَالُوا	
پھر	اللہ (ہے)	ہمارا رب	سب نے کہا	
الْمَلِيلَكُةُ	عَلَيْهِمْ	تَنَزَّلُ	اسْتَقَامُوا	۹
فرشتے	ان پر	اُرتے ہیں	وہ سب خوب قائم رہے	

① یہ سورت مبارکہ مکہ میں نازل ہوئی کہ میں جو بھی قرآن کو غور سے سنتا قرآن اس پر اثر کرتا اور وہ مسلمان ہو جاتا یا کم از کم ہائل ضرور ہو جاتا، کافروں نے پلان بنایا کہ قرآن جب پڑھا جائے تو اس کو نہ سنا جائے بلکہ بلند آوازوں کے ساتھ شور ڈال دیا جائے تاکہ اس کی صحیح آواز کسی تکنہ مہیچ پاے اور اسی سے کافروں کا غلبہ برقرار رہے گا۔

② فعل کے شروع میں اور آخر میں ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

③ **هُمْ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

④ یہاں اسم کے شروع میں علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

⑤ **ذَلِكَ** کا حل ترجمہ "یا اس" کبھی کہی کر دیا جاتا ہے۔ ضرور ترجمہ "یا اس" کبھی کر کر دیا جاتا ہے۔

⑥ **إِنَّ** کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

⑦ یہ فعل پاضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتا مستقبل میں کیا گیا ہے۔

⑧ **الَّذِينَ** کا ترجمہ وہ سب جنہوں نے اور **الَّذِينَ** کا ترجمہ وہ دو جنہوں نے ہوتا ہے۔

⑨ **أَضَلْنَا** کے شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی کیلئے ہے مثلاً: **أَخْرَجَ**: وہ نکالے، **أَخْرَجَ: هُنْ نَكَالُ**۔

⑩ فعل کے شروع میں "ا" کا ترجمہ تاکہ اور آخر میں ایسی دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑪ **اسْتَقَامُوا** کے شروع میں **اسْتَمْبَلُ** کے لیے ہے اور مراد یہ ہے کہ اس کے فرائض کی ادائیگی پر خوب قائم رہے۔

⑫ فعل کے شروع میں **تَوَاحِدُ مَوْئِثٍ** کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ	بغفو و رگز، رحم و کرم، لیل و نہار۔
فِيهِ	فِي الْأَيَّالِ فِي الْوَاقِعِ فِي الْحَقِيقَةِ۔
تَغْلِيْبُوْنَ	غالب، غلبه، مغلوب۔
فَلَذْنُ يَقْنَ	ذاائق، خوش ذائقه، بدداً ذائقه۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار کمک۔
عَذَابًا	عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
شَدِيدًا	شدید، اشد، تشدیر، تشدیر۔
وَ	مال و دولت، عفو و رگز۔
لَنْجَزِيْتُهُمْ	جز اوسرا، جزائے خیر۔
أَسْوَأَ	علمائے سو، اعمال سیئہ۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعییل۔
أَعْدَاءُ	عدو، اعداء، عدوات۔
الثَّارُ	نوری و ناری، نار جہنم۔
فِيهَا	فِي الْأَيَّالِ فِي الْوَاقِعِ فِي الْحَقِيقَةِ۔
دَأْرُ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
الْخُلْدُ	خلال، خلد بریں۔
جَزَآءُ	جز اوسرا، جزائے خیر۔
بِمَا	ماحول، ما تحت، ماجرا۔
رَبَّنَا	رب کائنات، ارباب اختیارات۔
أَرِقَا	روایت بلال کمیٹی، مریٰ اشیاد۔
أَضْلَلْنَا	ضلالت و گمراہی۔
الإِنْسُ	جن و انس، انسان، انسانیت۔
تَحْتَ	ما تحت، تحت الشی، تحت العرش۔
أَقْدَامِنَا	قدم، خبر مقدم، اقدام۔
الْأَسْقَلِيْنَ	سفلى علم، سفلہ پن۔
قَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اسْتَقَامُوا	استقامت، خط مستقیم۔
تَتَنَزَّلُ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمَلِيْكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔

اور اس میں (یعنی جب یہ پڑھا جائے) شور کرو

تاکہ تم غالب آجائے۔²⁶

پس یقیناً ضرور ہم مرا چکھائیں گے

وَالْغَوَافِيْهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ²⁶

الَّذِيْنَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا
ان (لوگوں) کو جہنوں نے کفر کیا سخت عذاب کا

اور بلاشبہ ضرور ہم بدلہ دیں گے انہیں

أَسْوَا الَّذِيْنِ كَانُوا يَعْمَلُوْنَ²⁷
(ان کے) بدترین اعمال کا جہودہ کرتے تھے۔

ذَلِكَ جَزَآءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارِ²⁸ یہ بدلہ ہے اللہ کے دشمنوں کا (یعنی) آگ

ان کے لیے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے

بدلہ ہے اس کا جو

وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔²⁸

اوہ کہیں گے (وہ لوگ) جہنوں نے کفر کیا

اے ہمارے رب! تو دکھا ہمیں

وہ دونوں (گروہ) جہنوں نے ہمیں گمراہ کیا

جنوں اور انسانوں میں سے

ہم ان دونوں کو اپنے قدموں کے نیچے (رون) ^{ڈالیں}

تاکہ وہ دونوں ہو جائیں

سب سے نچلے (یعنی ذلیل) لوگوں میں سے۔²⁹

بے شک (وہ لوگ) جہنوں نے کہا

ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ خوب قائم رہے

ان پر فرشتے اترتے ہیں

رَبُّنَا اللَّهُ شَمَّ اسْتَقَامُوا

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلِيْكَةُ

مِنَ الْأَسْفَلِيْنَ²⁹

إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوا

۱۔ آلا دراصل آن + لا کا مجموعہ ہے۔

۲۔ لا کے بعد فعل کے آخر میں فا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۳۔ پا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر بھی کا، کی، کے، کو بھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۴۔ اسم کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۵۔ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

۶۔ گُمُّ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنہ اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۷۔ لَكُمْ میں "لَهُ" دراصل "لِهِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

۸۔ ت فعل کے شروع میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۹۔ تَدَعُونَ دراصل تَدَعُونَ تھا، اس میں دو قاعدے لاؤ ہوئے ہیں ایک تو یہ ایسا فعل ہے جس میں د کے بعد کو دے بد کر د میں غُم کیا جاتا ہے دوسرا پڑھنے میں آسانی کے لیے و کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔

۱۰۔ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے ام میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت اور انتہائی کیا گیا ہے۔

۱۱۔ شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مشہوم ہے۔

۱۲۔ مَنْ دراصل من + من کا مجموعہ ہے۔

۱۳۔ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۴۔ ادا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

وَ	لَا تَحْزِنُوا	وَ	تَخَافُوا	۱۔ آلا
اور	نَمْسَبْ غَمْ كرو	اور	نَمْسَبْ خَفْ كرو	(اور کہتے ہیں) کنه
۵۔ ۳۰	كُنْتُمْ تُوعَدُونَ	الَّتِي	بِالْجَنَّةِ	۲۔ أَبْشِرُوا
تم سب خوش ہو جاؤ	تم تھے جس (کا)	تم تھے جس (کا)	تم تھے جس (اس) جنت سے	(اوہ کہتے ہیں) کنه
۴۔ ۴	أَوْلَيْوُكُمْ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	۶۔ وَ	نَحْنُ
آخرت میں (بھی)	دنیوی زندگی میں	اور	آخرت میں (بھی)	ہم
۶۔	أَنْفُسُكُمْ	تَشْتَهِي	۷۔ وَ	لَكُمْ
نفس	ما	فِيهَا	اور	لَكُمْ
تمہارے	چاہیں گے	جو	تمہارے لیے	اور
۹۔ ۳۱	تَدَعُونَ	۱۰۔ مَا	۷۔ وَ	لَكُمْ
تم سب مانگو گے	جو	اس میں (وہ ہو گا)	تمہارے لیے	اور
۱۰۔ ۳۲	رَحِيمٌ	۱۰۔ مِنْ	۱۱۔ نُزُلًا	
اور کون	بہت بخشنے والے (ب کی طرف سے)	(جو امہتائی مہربان ہے)	(یہ) مہمانی (کے طور پر)	
۱۱۔	إِلَى اللَّهِ	۱۲۔ دَعَا	۱۱۔ أَحْسَنُ	
اللہ کی طرف		(اس) سے جو	بَاتِ (کے لحاظ سے)	
زیادہ اچھا ہے)		بلائے	بَاتِ (کے لحاظ سے)	
۱۲۔	إِنَّنِي	قَالَ	۱۲۔ وَ	عَمِيلَ
(ک) بیٹک میں		اور	اور	عَمِيلَ
		نیک	عمل کرے	
۱۳۔	بِالْتَّقِي	۱۳۔ إِدْفَعْ	۱۳۔ وَلَا	۱۱۔ هِيَ
		(اس طریقے سے جو)	اور	أَحْسَنُ
		آپ ہٹائیے (برائی کو)	اور	
۱۴۔	الْحَسَنَةُ	۱۴۔ تَسْتَوِي	۱۴۔ وَلَا	
بھلائی	برابر ہوتی	اور نہیں	برائی	
		فرمانبرداروں میں سے (ہوں)	اور نہ	
۱۵۔	وَ	۱۵۔ كَانَهُ	۱۵۔ عَدَاؤَهُ	۱۱۔ هِيَ
۱۶۔ ۳۴	وَلِيٌ حَيْمٌ	۱۶۔ وَ	۱۶۔ بَيْنَهُ	
بہت گرم جوش	دوست (ہے)	آپ کے درمیان	دوشمن (تھی)	

أَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَخَافُوا	: خوف، خائف، خوف، هراس۔
تَحْزُنُوا	: حزن، ملل، عام الحزن۔
وَ	: شان وشوكت، مال و دولت۔
بَشِّرُوا	: بشارت، مبشر، بشير۔
تُوعَدُونَ	: وعده، وعد، من موعود۔
أُولَئِيْكُمْ	: دل، اولیائے کرام، ولایت۔
الْحَيَاةُ	: حیات، احیاء سنت۔
الْآخِرَةُ	: فکر آخرت، اخروی زندگی۔
مَا	: محول، ماحت، اجر۔
أَنْفُسُكُمْ	: نفس، نفسی، نظام تفس۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الحقيقة۔
شَدَّعُونَ	: دعا، داعی، مدعا، مدعا، دعوت۔
نُذُلًا	: قدر و منزلت۔
مِنْ	: مجانب، من حیث القوم۔
غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
رَحِيمٌ	: رحیم، رحم، رحمت، رحمان۔
أَحْسَنُ	: احسن الجاه، حسن، احسان۔
دَعَا	: دعا، داعی، مدعا، دعوت۔
إِلَى	: رجوع ای اللہ، مکتوب الیہ۔
عَمَلَ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالح۔
الْمُسْلِمِينَ	: مسلم، مسلمان، اسلام۔
تَسْتَوِي	: مساوی، مساوات، خط اتسوا۔
الْحَسَنَةُ	: حسنة، حنات، ترضی حسنة۔
السَّيِّئَةُ	: علماۓ سوء، اعمال سیئۃ۔
إِدْفَعْ	: دفع، مدافعت، دفع۔
بَيْنَكَ	: بین بین، بین الاقوای۔
عَدَاؤُهُ	: عدو، اعداء، عداوت۔
وَلِيٌّ	: دل، اولیائے کرام، ولایت۔

(اور کہتے ہیں) کہ نہ تم خوف کرو اور نہ تم غم کرو

اور تم اس جنت سے خوش ہو جاؤ

جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے۔^[30]

ہم تمہارے دوست ہیں

اوہمہارے لیے اس میں (وہ کچھ ہے)

جو تمہارے دل چاہیں گے

اور تمہارے لیے اس میں (وہ کچھ ہوگا) جو تم مانگو گے^[31]

(یہ) مہمانی ہے بہت بخشنے والے (ب) کی طرف سے

(جو) انہتائی مہربان ہے۔^[32]

اور کوں زیادہ اچھا ہے بات کے لحاظ سے

اس (شخص) سے جو اللہ کی طرف بلائے

اور نیک عمل کرے اور کہے کہ

بے شک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔^[33]

اور برابر نہیں ہو سکتی بھلائی

اور نہ برائی، آپ ہٹائیے (برائی کو)

اس (طریقے) سے جو (ک) وہ بہت اچھا ہو

تو اچانک (ایسا کرنے سے آپ دیکھیں کے کہ) وہی جو

آپ کے درمیان اور اس کے درمیان دشمنی تھی

گویا وہ (آپ کا) بہت گرم جوش دوست ہے۔^[34]

أَلَا تَخَافُوا وَلَا تَحْزُنُوا

وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ

الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ^[30]

نَحْنُ أَوْلَيُؤُكُمْ

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ^{٢٧} دُنیوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)

وَلَكُمْ فِيهَا

مَا تَشَتَّهِيَّ أَنْفُسُكُمْ

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ^[31]

نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ

رَحِيمٌ^[32]

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا

مَنْ دَعَ إِلَى اللَّهِ

وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ

إِنَّمَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ^[33]

وَلَا تُسْتَوِي الْحَسَنَةُ

وَلَا السَّيِّئَةُ إِدْفَعْ

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

فَإِذَا الَّذِي

بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ

كَاهَهُ وَلِي حَيْمٌ^[34]

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

۱۔ **یُلْقَهَا**، دراصل **یُلْقَى** + **هَا** تھا قاعدے
کے مطابق **ی** کو **ا** سے بدلًا گیا ہے، علامت
پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا
ہے یا کیجا گا کامفہوم ہوتا ہے۔

۲) اِمَّا دراصل انْ+ما کا مجموعہ ہے،

ان کا مرجمہ اُر اور ما بیہاں راند ہے۔
نون مشدہ فعل کے آخر میں تکلید کے
لیے ہوتا ہے۔

ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵ فعل کے شروع میں اسٹد میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہئے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6) **ہو** کے بعد آل ہوتا سی میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیجا تا ہے۔

۷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اُم میں
مانگ کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں **فَا** ہو تو اس میں سے کوئی کام بھی نہ کرے۔

یے اور یہ ہی کے، وہ لیا جاتا ہے۔
۱۰) هُنَّ جَمِيعَ مَوْلَانَتِ کی علامت ہے، فعل

لے احریں اس کا ترجمہ ایس لیجا تا ہے۔
یہ دراصل ان تھاں کے لفظ سے ملاتے

۱۲ علامت **ہمہ** اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ و سب کیا جاتا ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں **وْنَ** ہوتا ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کا خیز ہوتا ہے۔

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں [14] **فعل کا مفعلاً** **ہوتا ہے۔**

مُؤْمِنَت کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

وَ	يُلْقِهَا	اَلَّا	وَمَا يُلْقِهَا اَلَّا
: القاء			او نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر (انہیں) جو صبر کریں
: الاماشاء اللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔			او نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر
صَبِرُوا			بڑے نصیب والے کو۔ ⁽³⁵⁾ اور اگر
ذُو حَظٍ			
عَظِيمٌ			
فَاسْتَعِدُ			آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ ابھارے
السَّمِيعُ			تو آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے، بلاشبہ وہی
الْعَلِيمُ			خوب سننے والا سب کچھ جانے والا ہے۔ ⁽³⁶⁾
مِنْ			اور رات اور دن اس کی نشانیوں میں سے ہے
الْيَلِ			اور سورج اور چاند (بھی اس کی نشانیوں میں سے ہیں)
الَّهَأَ			
لَا			لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
تَسْجُدُوا			تم سورج کو سجدہ مت کرو اور نہ چاند کو
لِلْمَلَائِكَةِ			اور تم اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا
اسْجُدُوا			اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ ⁽³⁷⁾
خَلَقَهُنَّ			پھر اگر وہ تکبر کریں تو (اللہ کو کوئی پر ادا نہیں) وہ (فرشتے) جو
تَعْبُدُونَ			آپ کے رب کے پاس ہیں
اسْتَكْبَرُوا			وہ رات اور دن کو اس کی تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں
عِنْدَ			اور وہ سب (کبھی) اکتاتے نہیں ہیں۔ ⁽³⁸⁾
رَبِّكُمْ			
يُسَيِّحُونَ			اور اس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے
اِيَّةٌ			کہ بیشک آپ زمین کو دبی ہوئی (خشک اور بخیر) دیکھتے ہیں
تَرَى			پھر جب ہم اس پر پانی نازل کرتے رہتے ہیں
الْأَرْضَ			(تو) وہ لہلہتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے
خَاطِئَةٌ			بے شک جس (اللہ) نے اس (زمین) کو زندہ کیا
أَنْزَلْنَا			
عَلَيْهَا			• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے
الْمَاءَ			• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
أَحْيَاهَا			
حَيَّاتٍ، احْيَيْتَ سَنَتٍ			

او نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر (انہیں) جو صبر کریں
او نہیں دی جاتی یہ (صفت) مگر
بڑے نصیب والے کو۔ ⁽³⁵⁾ اور اگر
آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ ابھارے
تو آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے، بلاشبہ وہی
خوب سننے والا سب کچھ جانے والا ہے۔ ⁽³⁶⁾
اور رات اور دن اس کی نشانیوں میں سے ہے
اور سورج اور چاند (بھی اس کی نشانیوں میں سے ہیں)
وَمَنْ أَيْتَهُ الْيَلِ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ

او تم اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا
اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ ⁽³⁷⁾
فَإِنْ أَسْتَكَبُرُوا فَاللَّذِينَ
عِنْدَ رَبِّكَ
يُسَيِّحُونَ لَهُ بِالْيَلِ وَالنَّهَارِ
وَهُمْ لَا يَسْمُونَ ^{السجدۃ}
وَمِنْ أَيْتَهُ
أَنَّكُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ⁽³⁷⁾
فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
أَهْتَرَتْ وَرَبَّتْ
إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا

^٢ لَمْحٰيٰ	الْمُوْقَطٰ	إِلَهٌ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	لَمْحٰيٰ
یقیناً (وی) زندہ کرنے والا (ہے)	مردوں (کو)	بیشک وہ	خوب قادر (ہے)	لَمْحٰيٰ
لَا يَخْفَوْنَ	يُلْحِدُونَ	فِي أَيْتَنَا	لَا يَخْفَوْنَ	إِنَّ الَّذِينَ
نہیں وہ سب تخفی رہتے	وہ سب کج روی کرتے ہیں	ہماری آیات میں	ہماری آیات میں	لَا يَخْفَوْنَ
أَمْ خَيْرٌ	فِي النَّارِ	يُلْقَى	أَفَمَنْ	عَلَيْنَا
یا	(وہ) بہتر (ہے)	آگ میں	تو (جلہ) کیا جو	ط
أَعْمَلُوا	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	أَمِنًا	يَقِي	مَنْ
تم سب عمل کرو	قیامت کے دن (وہ بہتر ہے)	امن کے ساتھ	وہ آئے	جو
بَصِيرٌ	تَعْمَلُونَ	بِمَا	إِنَّهُ	مَا شَتَّمْ لَا
(اس) کو جو تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	بے شک وہ	جو تم چاہو	جو تم کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
لَمَّا	كَفَرُوا	بِالذِّكْرِ	الَّذِينَ	إِنَّ
جب	سب نے انکار کیا	ذکر (جنی قرآن) کا	(وہ لوگ) جن	بے شک
عَزِيزٌ	لَكِتَبٌ	إِنَّهُ	وَ جَاءَهُمْ ج	وَ
(وہ آیا ان کے پاس	یقیناً ایک کتاب (ہے)	اور	بے شک وہ	وہ آیا ان کے تحریر کی ضرورت نہیں۔
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	الْبَاطِلُ	يَاتِيهِ	لَا	فُل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں
نہیں	آسکتا اس کے پاس	بِالْحَقِّ	وَ	پھر کیا کسی کیا جا سکتا ہے۔
مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ	تَنْزِيلٌ	وَلَا مِنْ خَلْفِهِ	وَلَا	پھر کے بعد ایسا اسم جس کا ترجمہ ایک، کوئی،
اور نہ اس کے پیچھے سے	أُتْارِي ہوئی (ہے)	بہت حکمت والے بہت تعریف والے (کی طرف) سے	وَلَا	کچھ بدلے میں کیا جاتا ہے۔
قِيلَ	يُقَالُ	إِلَّا	لَكَ	وَلِلْرُسُلِ مِنْ قَبْلِكَ لَذُو مَغْرَةٍ
کہا گیا	کہا جاتا	اَلَّا	مَرْ	وَ
نہیں	آپ سے	مَرْ	مَرْ	وَ
وَ	آپ سے پہلے	مَرْ	مَرْ	وَ
(اور) رسولوں سے	بے شک آپ کا رب	بے شک	بے شک	وَ
اور	یقیناً بخششے والا	آپ سے	آپ سے	وَ
قُرْآنًا عَجَمِيًّا	جَعَلْنَاهُ	وَلَوْ	ذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ	وَ
عجمی قرآن	ہم بنادیتے اسے	اور اگر	بہت دردناک عذب والا (ہے)	وَ

- ۱ لَمْحٰيٰ دراصل لمْحٰيٰ تھا، قاعدے کے مطابق وکوئی سے بدل کر تحفیظی کو حذف کیا گیا ہے۔
- ۲ فَعَيْلٌ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۳ الَّذِينَ جمع ذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔
- ۴ جب "اً" کے بعد "ویا" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۵ یہ دراصل یُلْقَى تھا، گرام کے اصول کے مطابق کو اسے بدلا گیا ہے۔
- ۶ اسم کے آخر میں واحد مذکون کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۷ فعل کے شروع میں "اً" اور آخر میں "و" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- ۸ یہ کام عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
- ۹ ڈھل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔
- ۱۰ یہاں بے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- ۱۲ اسکے ہاتھوں کے درمیان ہے، اس سے مراد جوان کے سامنے ہے۔
- ۱۳ یُقَالُ دراصل یُقَالُ تھا، گرام کے اصول کے مطابق یُقَالُ ہوا ہے۔
- ۱۴ اس میں رسول ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ اگر کفار مکہ آپکو جادو گر، کامن، دیوانہ کلذاب وغیرہ کہہ کر آپکو ایذا دیتے ہیں تو آپ اطمینان رکھیں آپ سے پہلے رسولوں کی بھی تکنیب کی گئی انہیں بھی بھی کچھ کہا گیا۔

الْمُتَحِي	حیات، احیائے سنت۔
الْمُوْتَقِ	موت، حیات، حیاتی و مماثل۔
عَلَى	علی، علی الاعلان، علی العموم۔
شَيْءٌ	شے، اشیاء نبود و نوش۔
قَدِيرٌ	قدرت، قادر، قادر۔
يَخْفُونَ	خفیہ، انخاء، مخفی۔
يُلْقَى	القاء، ہونا۔
الثَّارِ	نوری و ناری، نار جنم۔
خَيْرٌ	خیریت، خیر و عافیت۔
أَمْنًا	امان، مومن، امن۔
الْقِيمَةُ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
أَعْمَلُوا	عمل، عامل، معمول، تعیل۔
شَيْئُمْ	بنا شاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت۔
بَصِيرٌ	سمع و بصیر، بصارت، بصیرت۔
كَفُرُوا	کفر، کافر، کفار، کفار کرکے۔
بِاللَّهِ كُرِي	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور، تذکیر۔
بَيْنِ	بین، بین، بین الاقوای۔
يَدِيهِ	بید، بیضا، یہ طولی، رفع الیدین
خَلْفِهِ	خلفی، خلافت، ناخلف۔
تَنْزِيلٌ	نازال، نزول، منزل من اللہ۔
حَكِيمٌ	حکمت، حکم، حکیم الامات۔
حَمِيمٌ	حمد و شاء، حامد، محمود، حماد۔
يُقَالُ، قَيْلَ	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
إِلَّا	الاما شاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔
قَبْلَكَ	قبل از وقت، قبل الکلام۔
لَذُو	ذو الجمال، ذو معنی، ذو الجناح۔
مَغْفِرَةٌ	مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
عَقَابٌ	عقوبت خانہ، عاقبت۔
الْأَيْمَمٌ	رجح و لام، المناک حادثہ۔
أَعْجَمِيًّا	عرب و جنم، محجی ا لوگ۔

یقیناً (وہ) مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے

بے شک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ⁽³⁹⁾

لِمْحِيِ الْمَوْتِ

إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⁽³⁹⁾

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَتِنَا

لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا

أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ

أَمْ مَنْ يَأْتِيَ أَمْنًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ^{(یا (وہ بہتر ہے) جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے}

إِعْمَلُوا مَا شَيْئُتُمْ لِإِنَّهُ بِنَا

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⁽⁴⁰⁾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاللَّهِ كُرِي

لَذَا جَاءُهُمْ وَإِنَّهُ

لَكِتْبُ عَزِيزٌ ⁽⁴¹⁾

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ^{(ن) (ن) اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے}

تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ

حَمِيدٌ ⁽⁴²⁾

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا

قَدْ قِيلَ لِلرَّسُلِ مِنْ قَبْلَكَ

إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ⁽⁴³⁾

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا

^٤ عَ	^١ أَيْتُهُ ط	^{٢ ٣} فُصِّلَتْ	^١ لَوَّا	^٤ لَقَالُوا
کیا	اسکی آیات	کھول کر بیان کی گئیں	کیوں نہیں	(تو) ضرور وہ سب کہتے
^٥ لِلَّذِينَ	^٦ هُوَ	^٧ قُلْ	^٥ عَرَبِيٌّ ط	^٦ أَعْجَمِيٌّ وَ
(ان لوگوں) کے لیے جو	(رسول) عربی؟	آپ کہہ دیجیے وہ	(رسول) عربی اور	(قرآن) عجمی اور
^٨ الَّذِينَ	^٩ وَ	^{١٠} شَفَاءٌ ط	^٨ هُدًى	^٩ أَمْنُوا
(وہ لوگ) جو	اور	شفاء (ہے)	ہدایت	سب ایمان لائے
^{١٠} وَهُوَ	^{٦ ٧} وَقْرٌ	^٩ فِي أَذَانِهِمْ	^٦ لَا يُؤْمِنُونَ	^٧ عَلَيْهِمْ حُكْمٌ
اور وہ	ایک بوجھہ ہے	ان کے کانوں میں	نہیں وہ سب ایمان لاتے	زبان میں ہوتا اور رسول عربی زبان والا ہے۔
^{١١} يُنَادُونَ	^٩ أُولَئِكَ	^٩ لَقْدُ	^٨ عَنِ	^٨ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ
ان کے حق میں	اندھا ہونے کا باعث (ہے)	اور	دور حگہ سے	موسیٰ (کو)
^{١٢} لَقْضَى	^٩ مِنْ رَبِّكَ	^٩ سَبَقَتْ	^٩ كَلِمَةٌ	^٩ لَقْنَدِيْنَ
(جو) پہلے طے ہو چکی	آپ کے رب (کی طرف) سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	(وہ) بات	(وہ) بات
^{١٣} مِنْهُ	^٩ إِنَّهُمْ	^٩ بَيْنَهُمْ ط	^٩ مُرِيبٌ	^{١١} فِلَنْفِسِيهِ
ان کے درمیان	اور	بے شک وہ	لیکن	فِلَنْفِسِيهِ
^{١٤} وَ	^٩ لَغْيٌ شَكٌ	^٩ مَنْ	^{١١} مُرِيبٌ	من
اور	لیقیناً (ایسے) شک میں (ہیں)	عمل	مُرِيبٌ	مُرِيبٌ
^{١٥} تَوَسَّلَ	^٩ صَالِحًا	^{١٢} مَنْ	^{١٢} مَنْ	مُرِيبٌ
اور	برائی کی	من	وَ	مُرِيبٌ
^{١٦} لِلْعَبِيْدِيْ	^{١٢} بِظَلَامٍ	^{١٣} رَبُّكَ	^{١٣} مَا	^{١٣} مُرِيبٌ
(اپنے) بنوں پر	ہرگز ظلم کرنے والا	آپ کارب	نہیں (ہے)	مُرِيبٌ

- ۱) لَوَّا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگرنا ہوتا ہے۔
- ۲) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۳) فعل کے آخر میں واحد مؤبّث کی علامت ہے، اس کا لگگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۴) کبھی بکھار قرآنی تباہت میں عجمی لکھا جاتا ہے اور اسکا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
- ۵) یہ تو رابعیب معاملہ ہو جاتا کہ قرآن عجمی زبان میں ہوتا اور رسول عربی زبان والا ہے۔
- ۶) یعنی ان کے کانوں میں کارک یا ذاٹ ہے جس کی وجہ سے وہ اس قرآن کو سن نہیں پاتے ہیں۔

- ۷) پہلی حرفت میں عموماً اسم کے عالم ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۸) عَلَيْهِمْ کا لفظی ترجمہ ان پر ہے بہاں مراد ان کے حق میں ہے۔
- ۹) أُولَئِكَ کا صل ترجمہ وہ یا ان ہے کبھی ضرور ترجمہ یہ یا ان بھی کر دیا جاتا ہے۔
- ۱۰) علامت پُر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے اور يُنَادُونَ دراصل يُنَادِيْنَ تھے گرام کے اصول کے مطابق یہ کو حذف کیا گیا ہے۔
- ۱۱) مُرِيبٌ دراصل مُرِيبٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۲) پس پہلے اگر ماً گزرا ہو تو اس پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ میں بالکل یا ہرگز کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
- ۱۳) اسم کے شروع میں ل کا صل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے بہاں ضرور ترجمہ پ کیا گیا ہے۔

لَقَالُوا	: قول، مقول، اقوال زریں۔
فَصِيلَتْ	: تفصیل، مفصل۔
أَيْتُهُ	: آیت، آیات، آیتیں۔
عَرَبِيٌّ	: عرب، عجم، عربی زبان۔
قُلْ	: قول، مقول، اقوال زریں۔
أَمْنُوا	: ایمان، مومن، امن۔
هُدَىٰ	: هدایت، ہادی برحق۔
شَفَاءٌ	: شفاء، ہوشائی، شفاء کامل۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لاجواب۔
يُؤْمِنُونَ	: ایمان، مومن، امن۔
يُنَادُونَ	: نداء، منادی، نداء ملت۔
مَكَانٌ	: کون و مکان، مکانات، مکین۔
بَعْيِيْنِ	: بعد، بعید از قیاس۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم۔
الْكِتَابَ	: کتاب، ٹب، کاتب، کتاب۔
فَاحْتِلَافَ	: اختلاف، مختلف، خلاف۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الغور، فی الحقيقة۔
كَلِمَةٌ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
سَيَقْتُ	: سبقت سابقہ، حسب سابق۔
رَبِّكَ	: رب کائنات، توحید ربویت۔
لَقْضَىٰ	: قضاء، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوانی۔
شَكٌ	: شک، بے شک، مشکوک۔
عَمَلٌ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالح۔
فِلِمْقَسِيْهِ	: نفس، نفسانی، نفسون قدسیہ۔
أَسَاءَ	: علماۓ سوء، اعمال سیئہ۔
فَعَلَيْهَا	: علی اعجم، علی الاعلان۔
بِظَلَامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
لِلْعَيْبِيْدِ	: عبد، عبدیت، عبادت۔

(تو) ضرور وہ کہتے

اس کی آیات کھول کر بیان کیوں نہیں کی گئیں

کہا (قرآن تو) عجمی اور (مخاطب رسول) عربی؟

آپ کہہ دیجیے وہ ان (لوگوں) کے لیے جو ایمان لاتے

ہدایت اور شفایہ

اور وہ (لوگ) جو ایمان نہیں لاتے

اکے کانوں میں (یہ قرآن) ایک بوجھ (کارک یادا) ہے

اور وہ ان کے حق میں اندھا (ہونے کا باعث) ہے

یہ (وہ لوگ ہیں جو گویا) پکارے جاتے ہیں

دور جگہ سے۔

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موہی کو کتاب دی

تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر ہوتی وہ بات (جو)

آپ کے رب کی طرف سے پہلے ط ہو جکی

(تو) ضرور ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا

اور بے شک وہ یقیناً (ایسے) شک میں ہیں۔

اس (قرآن) کی طرف سے (جو) بے چین رکھنے والا ہے

جب نے نیک عمل کیا تو اسکے اپنے نفس کے لیے ہے

اور جس نے برائی کی تو (اس کا دبال) اسی پر ہے

اور نہیں ہے آپ کارب

ہرگز ظلم کرنے والا (پن) بندوں پر۔

لَقَالُوا

لَوْلَا فُصِّلَتْ أَيْتُهُ⁴²أَعْجَمٌ وَعَرَبِيٌّ⁴³قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ أَمْنُوا⁴⁴هُدَىٰ وَشَفَاءٌ⁴⁵وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ⁴⁶فِي أَذَنِهِمْ وَقَرْ⁴⁷وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَنِ⁴⁸أُولَئِكَ يُنَادُونَ⁴⁹مِنْ مَكَانٍ بَعِيْدٍ⁵⁰

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ

فَأَخْتَلَفُ فِيهِ⁵¹ وَلَوْلَا كَلِمَةًسَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ⁵²لَقْضَى بَيْنَهُمْ⁵³وَإِنَّهُ لَفِي شَكٍ⁵⁴مِنْهُ مُرِيبٌ⁵⁵مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ⁵⁶وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا⁵⁷وَمَا رَبُّكَ⁵⁸بِظَلَامٍ لِلْعَيْبِيْدِ⁵⁹

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلّهِ كِرْفَهْلَ مِنْ مُّذَكَّرٍ﴾ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنایا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت ۱۷)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1

: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2

: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3

: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4

: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5

: قرآن فہمی کیلئے شارت کو رسن کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

6

: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7

: قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کو رسن منعقد کرانا۔

8

: انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9

: عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹری لاهور، پاکستان